کلیدِ عملیات

مرتبہ
بابو ظہور احمد چشتی، القادری، شبیری

کلیدِ عملیات

کتاب ہذا میں اولیاء کرام و مشائخ عظام کی مستند
و معتبر کتابوں سے آزمودہ عملیات، تعویذات
کے علاوہ فن عملیات کے شائقین کے لیے
قوائد عملیات بھی شامل ہیں۔

مرتبہ
بابو ظہور احمد چشتی، القاری، شبیری

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

ہماری کتابیں · معیاری کتابیں
خوبصورت اور کم قیمت کتابیں

ناشر: مشتاق احمد

اہتمام: سلمان منیر

نام کتاب — کلیدِ عملیات

مرتبہ — باپوظہور احمد چشتی، القاری، شبیری

اشاعت — 2016ء

مطبع — زین ناصر شہزاد پرنٹرز، لاہور

قیمت — 200/- روپے

استدعا

پروردگارِ عالم کے فضل، کرم اور مہربانی سے، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہِ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ اگلے ایڈیشن میں ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم آپ کے بے حد مشکور ہوں گے۔ شکریہ۔ (ناشر)

نوٹ: اس کتاب میں درج تمام عملیات و تعویذات کو کرتے ہوئے احتیاط اور کسی عامل کامل سے رہنمائی بھی حاصل کریں۔ ورنہ فائدہ و نقصان کا ذمہ دار عامل خود ہوگا۔

دیباچہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بے انتہا تعریف و توصیف اس خالقِ کائنات، ربّ ذوالجلال جل جلالہٗ وعم نوالہٗ کو، اور لامحدود، درود اس صاحبِ لولاک، محبوب کردگار باعثِ لوح و قلم، تاجدارِ مدینہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ہے۔

امّا بعد:- یہ ناچیز صوفی سید ریاض الدّین فیروز آبادی عرض رساں ہے کہ دنیا کے ہر کام کے لئے کچھ اصول و قاعدے اور ایک پورا انتظام کے ماتحت ہو کر ہی کسی کام میں کامیابی ہوتی ہے، ہر فن اور ہر علم کو اس کے قواعد و قوانین سے اپنایا جاتا ہے قانون اور قاعدے کے بغیر کسی علم و فن کے حاصل کرنے کی کوشش کی جائے تو یقینی اس میں ناکامی ہوتی ہے ٹھیک اسی طرح فن عملیات و نقوش کے بھی کچھ قاعدے اور قانون ہوتے ہیں اگر کوئی عامل ان قانون اور قاعدے کے بغیر عمل کرنا چاہے تو سراسر وہ اس میں ناکام ہی رہے گا اس لئے سب سے پہلے اس فن کے کچھ قاعدے اور قانون بیان کئے جاتے ہیں تا کہ عاملین حضرات ان سے آگاہ ہو کر ہر عمل میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کر سکیں، یہ بالکل صحیح ہے کہ فنِ عملیات ونقوش اور سبعہ سیّارہ ستاروں بروج اور ساعتوں کا آپس میں ایسا گہرا تعلق ہے جیسا روح اور بدن کا، کسی عمل کے پڑھنے یا کسی تعویذ کے لکھنے سے پہلے ان تین چیزوں کے لحاظ رکھنے میں عجیب و غریب تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔

اس کتاب میں عملیات و تعویذات کے قوانین اور قاعدے اور بہت سے

اعمال خود میرے آزمودہ ہیں اور بہت سے اولیاء کرام اور مشائخ عظام کی مستند اور معتبر کتابوں سے ماخذ ہیں مجھے امید ہے کہ ان تمام کو راسخ عقیدے شرائط کی پابندی کے ساتھ جو صاحب بھی اپنے کام میں لائیں گے انشاء اللہ العزیز وانشاء الرسول ضرور کامیاب ہوں گے، اور جو صاحب بھی اس کتاب کے ذریعے کامیابی حاصل کریں تو اس کتاب کے مصنف کو زندہ ہوں یا انتقال کر گئے ہوں اپنے مخلصانہ دعاؤں میں یاد کرلیں

میری طرف سے اس کتاب کے تمام عملیات کی اجازت ہے ۔

صوفی سید ریاض الدین شبیری
شاہ نگر، چنڈولا، شاہِ عالم
احمد آباد ۔

سبعہ سیّارہ

کتبِ معتبر سے ثابت ہے کہ قدرتِ کاملہ نے آسمان پر بیشمار ستارے پیدا کئے ہیں لیکن ان ستاروں میں صرف سات ستارے ایسے ہیں جو چلتے پھرتے ہیں اور ان کا طلوع و غروب ہوتا ہے اور ان کے اثرات اہلِ عالم پر پڑتے ہیں ان کو سبعہ سیّارہ کہتے ہیں ،

عاملین ان سیاروں کے ماتحت اپنے عملیات میں تاثیریں پیدا کرتے ہیں اور اس امر کا خیال رکھتے ہیں کہ جس قسم کا کام کرنا ہوتا ہے اسی ستارے کے عمل میں کام کرتے ہیں اور اس سے وہ کام یقینی طور پر انجام تک پہنچتا ہے ان ستاروں کے نام، ان کے خواص اور ان کی تاثیرات درج ذیل ہیں ۔

قمر :۔ سعد اصغر ہے یہ دو شنبہ کا حاکم ہے ان کی ساعت میں محبت کیلئے، مریض کیلئے، کشائش رزق کیلئے عملیات پڑھیں ۔

عطارد :۔ سعادت و نحوست میں مشترک ہے یہ چہار شنبہ کا حاکم ہے اس کی ساعت میں تیغ بندی، اور زبان بندی وغیرہ کے عملیات پڑھیں ۔

زہرہ :۔ سعد اصغر ہے یہ جمعہ کا حاکم ہے اس کی ساعت میں خواب بندی اور زبان بندی وغیرہ کے عملیات پڑھیں

شمس :۔ سعد ہے یہ ایک شنبہ کا حاکم ہے اس کی ساعت میں محبّت اور شفائے مریض کیلئے عمل کئے جائیں ۔

مریخ :۔ نحس اصغر ہے یہ سہ شنبہ کا حاکم ہے اس کی ساعت میں عداوت اور خرابی دشمن کے تعویذ لکھے جائیں ۔

مشتری :۔ سعد اکبر ہے ،مبارک ہے یہ پنجشنبہ کا حاکم ہے اس کی ساعت میں حب و ترقی درجات اور دافع بیماری وغیرہ کے لئے عملیات کیے جائیں۔

زحل :۔ نحس اکبر ہے یہ شنبہ کا حاکم ہے اور اس کی ساعت میں صرف ہلاکی دشمن کے ہیں عملیات پڑھیں یا پھر بغض و جدائی کیلئے عمل حب اس کے ورد میں نہ کیا جائے ورنہ باطل ہوگا۔

عامل کو جب کوئی عمل کرنا ہو تو ان سات ستاروں کی تاثیرات کا لحاظ رکھے اور جو دن اس کام کیلئے موزوں ہو اسی دن وہ کام کرے، واضح رہے کہ جو ستارہ جس دن سے تعلق رکھتا ہے اس روز آفتاب کے ڈھلتے ہی ایک گھنٹہ تک اس کی ساعت ہے پھر دوسرے گھنٹہ تک دوسرے ستارے کا وقت ہے تیسرے گھنٹہ تک تیسرے ستارے کا، اس طرح دوپہر کا وقت ایک بجے تک ساتوں ستاروں کا وقت ایک ایک گھنٹہ بعد تک پورا ہوتا ہے لیکن یہ خیال رہے کہ کس موسم میں آفتاب سات بجے نکلتا ہے اور کس موسم میں ساڑھے سات بجے دوسرے روز آفتاب نکلنے کے وقت سے دوسرے ستارے کا دورہ شروع ہوتا ہے جو اس دن بھی ایک ایک گھنٹہ بعد اپنا وقت پورا کرتے ہیں۔

اچھی طرح سمجھنے کیلئے مندرجہ ذیل مثال درج ہیں۔

مثلاً، شنبہ یعنی سنیچر کے دن آفتاب کے نکلنے کے وقت کی ساعت زحل کی ہے اور آفتاب چھ بجے نکلتا ہے پس چھ بجے سے سات بجے تک ساعتِ زحل کہلاتی ہے اور سات بجے سے آٹھ بجے تک ساعت مریخ کی ہے پھر آٹھ سے دس بجے تک شمس کی، پھر دس بجے سے گیارہ بجے تک زہرہ کی بارہ بجے تک عطارد کی۔ ایک بجے تک قمر کی۔

ایک بجے دن کے بعد پھر زحل کی ساعت شروع ہو جاتی ہے۔

اور دوپہر تک رہتی ہے پھر تین بجے تک مشتری، چار بجے تک مریخ، پانچ بجے تک شمس، چھ بجے تک زہرہ۔ سات بجے تک عطارد، آٹھ بجے تک قمر، آٹھ بجے کے بعد پھر زحل کی ساعت ہوتی ہے دس بجے تک مشتری، گیارہ بجے تک زہرہ دو بجے تک عطارد تین بجے تک پھر زحل کی باری ہے۔

روز یکشنبہ یعنی اتوار کے دن آفتاب نکلتے وقت شمس کی ساعت شروع ہوتی ہے،

عاملین کی سہولت کیلئے نقش ساعات درج کیا جاتا ہے اس سے ستاروں کی ساعتیں بخوبی سمجھ میں آسکتی ہیں ہر عامل کو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل نقشہ ساعت کا لحاظ پڑھتے وقت ضرور رکھیں تاکہ ہر عمل کامیاب ہو اگر ان جملہ شرائط کی پابندی کرکے کوئی عمل پڑھا جائے تو انشاءاللہ تعالیٰ ہر دعا مستجاب ہوگی اور ہر عمل کامیاب ہوگا یہ میرا ذاتی تجربہ ہے۔

نوٹ:۔ ہر عامل کو چاہیئے کہ ہر وقت عمل خوانی اس نقشہ کی رو سے ساعت دیکھیں اور اس عمل کے لئے جو ساعت مناسب ہو اسی ساعت میں عمل کریں۔

نقشہ دوسرے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

نقش ساعت

شب و روز	پہلا پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر		
	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	زحل	شمسی	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	زحل	قمر	مشتری	مریخ	شمسی	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	شمسی	مریخ	شمسی	زہرہ	عطارد	زحل	قمر
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمسی	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمسی	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمسی	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمسی
شب سہ شنبہ	عطارد	مریخ	شمسی	زہرہ	قمر	مشتری	قمر	عطارد	زحل	مریخ	زہرہ	قمر
روز سہ شنبہ	مریخ	شمسی	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمسی	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہار شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمسی	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمسی	زہرہ
روز چہار شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمسی	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنج شنبہ	مشتری	مریخ	شمسی	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	شمسی	زہرہ	عطارد	قمر
روز پنج شنبہ	شمسی	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمسی	زہرہ	عطارد	قمر	شمسی
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمسی	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمسی
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمسی	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

بخورات

جس طرح سیارہ گان کی رفتار و خواص و اثرات مختلف ہیں اسی طرح ان کیلئے بخورات بھی جدا جدا ہیں ان بخورات سے ستارے کی مؤکل کی جگہ توجہ عامل کی طرف مبذول ہو جاتی ہے اور عمل پڑھنے کیلئے ان مؤکلان کی توجہ کی عامل کو سخت ضرورت ہوتی ہے۔

اس لئے ضروری ہے کہ عمل پڑھتے وقت یا تعویذ لکھتے وقت اس وقت کا جو ستارہ حاکم ہو اس کو مقرر بخورات سے اپنی جانب متوجہ کر لیا جائے ایسا کرنے سے وہ عمل بہت جلد اپنا اثر پیدا کر لیتا ہے ہر ستارے کے بخورات کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔

زہرہ ۔ عود، عنبر، مشک، صندل، سفید کافور، سنید

عطارد ۔ عود، کافور، صندل سرخ، قرنفل

شمس ۔ عود، مشک، دار چینی

قمر ۔ عود، کافور، شہد

زحل ۔ عود، لوبان، رال

مریخ ۔ عود، لوبان، مشک

عمل پڑھنے کا طریقہ

جس طرح سیارگان کی رفتار و خواص و اثرات مختلف ہیں اسی طرح کائنات عالم میں ہر کام کیلئے ایک اصول اور ایک ضابطہ مقرر ہوتا ہے جو اس کام کے انجام تک پہنچانے کا ضامن ہوتا ہے جو لوگ اس اصول اور ضابطہ کے قائل ہیں اور مجوزین کے بتائے ہوئے طریقوں پر اس کام کو کرتے ہیں وہ کبھی ناکام نہیں رہتے۔

یہ اصول بہت سے تجربات کے بعد مقرر کئے جاتے ہیں تاکہ آئندہ اس کام کے کرنے والوں کو، کوئی الجھن نہ پیش آئے اور وہ کام سلیقہ کے ساتھ انجام تک پہنچ جائے۔

عملیات کے سلسلے میں بھی چند اصول اور ضابطے عاملین اور کاملین نے اپنے تجربات اخذ کرکے بنا دئے ہیں تاکہ مبتدیوں کو آسانی رہے لیکن عام طور پر شائقین عملیات ان ضوابط حرز وریہ کو طول وطویل سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں اور وقتی طور پر اپنے نئے طریقے اور نئے اصول بنا کر عملیات جیسا وسیع اور بلیغ علم آسان بنا لیتے ہیں اور اپنے ہی ضابطوں کو کام میں لا کر عمل شروع کر دیتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ناکام رہتے ہیں اور ایسے ہی نومشق عامل کلام الٰہی کو بے اثر کر دیتے ہیں حالانکہ غلطی خود ان کی ہی ہوتی ہے اگر وہ مقررہ قواعد وضوابط کے اصولوں کو اپناتے تو پھر ان کا عمل بے اثر ہرگز نہ ہوتا۔

فن عملیات کے سلسلے میں عاملین نے جو شرائط و اصول انتہائی جانکاہی اور عرق ریزی سے مرتب کئے ہیں ان پر ہر عامل کو نہایت معتقدانہ طور پر عمل پیرا ہونا چاہیئے، ورنہ میرا عقیدہ ہے کہ بے اصول کام کبھی پایۂ تکمیل کو نہیں پہونچ سکتا۔

کتب معتبر سے واضح ہوتا ہے کہ عامل کیلئے مندرجہ ذیل شرائط کو سامنے رکھنا نہایت ضروری ہے۔

(۱) شریعت اسلامیہ کا پابند ہو، شکل وصورت مومنین ومسلمین کی ہو، نماز روزے کا پابند ہو۔

(۲) جھوٹ بولنے سے قطعی پرہیز کرے۔

(۳) حلال طریقے سے کمائی ہوئی روزی کھانے کا عادی ہو۔

(۴) حرام چیزوں کو قریب نہ آنے دے۔

(۵) زنا اور بدکاری سے دور رہے۔

(۶) غیبت، چغلی، بدزنی، فحش گوئی وغیرہ تمام بری باتوں اور خراب خصلتوں سے توبہ کرے۔

(۷) فقراء و مساکین کے ساتھ نیک سلوک کرے اور خیرات سے ہاتھ نہ روکے۔

(۸) القربے کے حقوق ادا کرنے۔

(۹) خیال رکھے کہ عمل عروج ماہ پہلی جمعرات کو جسے نوچندی جمعرات کہتے ہیں شروع کرے،

(۱۰) عمل پڑھنے کیلئے سب سے بہتر بعد نمازِ عشاء ہے اگر کسی کو اس عمل میں کوئی دوسرا وقت معتقدین نے مقرر کرلیا ہے تو پھر اس کی پابندی کرے۔

(۱۱) عمل شروع کرنے سے پہلے عامل کو چاہیئے کہ غسل کرکے لباس پاکیزہ پہنے اور عطر لگائے۔

(۱۲) عمل پڑھنے کیلئے گوشۂ تنہائی کا انتخاب کیا جائے اور آخر تک اسی جگہ عمل پڑھا جائے۔

(۱۳) عمل شروع کرنے سے پہلے خوشبودار بخور مثلاً اگربتی، لوبان، عود یا اسی قسم کی اور کوئی چیز سلگا کر اس جگہ کو خوب معطر کرلیا جائے۔

(۱۴) اگر عملیات کیلئے ترکِ حیوانات کی شرط بھی ضروری ہوتی ہے ایسے عملیات جن میں ترک حیوانات کرنا ضروری ہے تو ایامِ عمل خوانی میں، گوشت، گھی، دودھ، انڈا مچھلی، لہسن اور پیاز ہرگز نہ استعمال کی جائے۔

(۱۵) ایام عمل خوانی میں اپنی بیوی سے مباشرت کبھی نہ کرے۔

(۱۶) چمڑے کا جوتا ترکِ حیوانات کے درمیان نہ پہنے بلکہ کسی ایسی چیز کو ہاتھ بھی

نہ لگائے جو چمڑے سے بنائی گئی ہو۔

(۱۷) عمل بلا ناغہ وقت مقررہ پر اسی جگہ پڑھنا چاہیئے جہاں پہلے دن شروع کیا تھا۔

(۱۸) اگر مذکورہ بالا ہدایات میں سے کوئی ایک شرط بھی رہ گئی ہو تو ساری محنت رائیگاں ہو جائے گی۔ ایسی صورت میں عمل دوبارہ شروع کر دیا جائے، اگر مذکورہ بالا پابندیوں کے ساتھ عمل پڑھ لیا گیا تو ان شاء اللہ ضرور کارگر ہوگا۔

بعض اوقات پہلی بار با وجود توجہ اور کامل شرطوں کے ساتھ عمل ختم ہونے پر بھی اپنا اثر نہیں دکھاتا جس سے عامل بددل اور مایوس ہو جاتا ہے۔

ایسا ہرگز نہ ہونا چاہیئے

بلکہ اسی عمل کو دوبارہ کرنا چاہیئے، ان شاء اللہ کامیابی ہوگی کیونکہ پروردگار عالم اپنے بندوں میں سے بشرطیکہ وہ حکم خدا اور رسول کی پابندی کرتے ہوں کسی کی محنت ضائع نہیں کرتا اور جو اس کی ذات پر بھروسہ کرتا ہے اس کی دعا مستجاب ہوتی ہے

علم نجوم اور اس کے متعلق ضروری معلومات

علم نجوم میں حکیم فیثا غورث اور حکیم بطلیموس کے مجوزہ قواعد کا استعمال کیا جاتا ہے یہ غلط ہے یہ حکیم فیثاغورث سے پہلے ہندوستان میں علم نجوم موجود تھا، ہندی جوتشی، نظام بطلیموسی سے کام لیتے جنم پتری وغیرہ بناتے اور احکامات لگاتے ہیں

لہ ماخوذ سر عظیم فی باب النعیم، مؤلف۔ سراج الاولیاء شمس الملت حضرت علامہ شبیر احمد چشتی القادری، النوری، بارہ بنکوی۔

دوسرا اگر وہ حکیم فیثا غورث کے قواعد سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ حکیم بطلیموس کے قواعد کو ہندی جوتشی اس لئے زیادہ مانتے ہیں کہ دہلی کے راجہ بکرماجیت نے علم نجوم میں تحقیقات کی غرض سے دہلی میں بڑے بڑے جوتشیوں اور نجومیوں کا بڑا بھاری جلسہ کیا اور ایک آلہ جنتر منتر بناکر گردش سماوی کی تحقیقات کی گئی تھی اور اس تحقیقات کی بموجب قواعد بطلیموسی کو از سرِ نو منضبط کیا گیا تھا اسی روز سے ہندی جوتشی نظام بطلیموسی ہی سے کام لیتے ہیں۔

دہلی میں آلہ متذکرہ بالا کا نشان ابتک موجود ہے اگرچہ امتدادِ زمانہ اس کی اصلی شان باقی نہیں رکھی مگر اس سے یہ پتہ ضرور چلایا جا سکتا ہے کہ ہندستان میں قومی حکومت کے زمانہ میں علمی تحقیقات میں کس قدر جدّ و جہد سے کام لیا جاتا تھا۔

نظام بطلیموسی کے ماتحت یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ خدائے بزرگ و برتر نے اس عالم کو گیارہ کرۂ جات پر منقسم کیا ہے سب سے نیچے کرۂ خاکی یعنی زمین ہے کرۂ جات کی تقسیم اس طرح کی گئی ہے کہ اوّل کرۂ خاکی دوم آبی سوم بادی چہارم ناری، اس کے بعد علی الترتیب قمر عطارد زہرہ، آفتاب مریخ، مشتری، اور زحل ہیں۔

بروج و منازل کو آٹھویں آسمان پر قرار دیا گیا ہے باقی سات آسمانوں پر سبعہ سیّارگان کی موجودگی تسلیم کی گئی ہے۔

اس نظام میں نو آسمان قرار دیئے گئے ہیں۔ آٹھویں آسمان پر بروج و منازل ہیں، سات آسمانوں پر علی الترتیب، قمر عطارد، زہرہ، آفتاب، مریخ مشتری، اور زحل کا مسکن ہے نویں آسمان پر کسی سیّارہ یا بروج کو نہیں مانا گیا ہے،

فلک نہم کو فلک اطلس، فلک محیط، فلک الافلاک اور لوح کرسی کہتے ہیں۔

آسمان پر بروج و منازل، سیارگان و رفتار کواکب کا پتہ نہ صرف تحقیقات علمی سے پایا جاتا ہے بلکہ مذہبی کتابوں سے بھی ان باتوں کا پتہ چلتا ہے چنانچہ "مسلمانوں کی مذہبی کتاب قرآن مجید میں اکثر جگہ اس طرف اشارہ کیا گیا ہے چنانچہ آیت "وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ (چاند کیلئے ہم نے منزلیں ٹھہرائیں یہاں تک کہ وہ پھر ایسا ہو جاتا ہے جیسا پرانی ٹہنی)۔ دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے "لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ" (نہ تو آفتاب ہی سے بن پڑتا ہے کہ چاند کو جالے نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے)

مندرجہ بالا سات سیارگان کے علاوہ نظام بطلیموسی میں راس و ذنب دو اور ستیارے تسلیم کئے گئے ہیں کیونکہ دوربین آلات کے ذریعہ آٹھویں آسمان پر ستاروں کا ایک ایسا گچھا نظر آیا جو اژدھے کی شکل میں تھا، اہلِ علم نے اس اژدھے کی دُم اور سر کی طرف ستاروں کے جو گچھے تھے انہیں جداگانہ سیارہ قرار دیدئے۔ اور راس و ذنب ان کے نام رکھدئے، اہل ہند ان کو راہو اور کیتو کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

بروج کیا چیز ہیں

آٹھویں آسمان پر بجم یعنی حرکت نہ کرنے والے ستاروں کی بکثرت موجودگی تسلیم کی گئی ہے اور چونکہ ان غیر متحرک سیارگان نے مختلف جگہ جمع ہو کر ایک خاص شکل اختیار کر لی جسے ایک آلہ کے ذریعے جسے "منتھن بین" کہتے ہیں۔ دریافت کیا گیا۔ لہٰذا اس مجموعہ نے جو شکل اختیار کی تھی اسی کے اعتبار سے

ان کو جدا جدا نام دے کر انھیں بروج کے نام سے منسوب کر دیا گیا ہے ذیل میں جو جدول دی جاتی ہے اس سے یہ معلوم ہوگا کہ ہر برج کس قدر ستاروں کا مجموعہ ہے اور اس مجموعہ نے کیا شکل اختیار کی کہ جس شکل کے لحاظ سے اس کو نام دیا گیا ہے

نام بروج	مجموعہ ستارہ	نام بلحاظ مجموعہ جو شکل پیدا ہوئی
حمل	۱۳	سینگ دار مینڈھے کی شکل اس مجموعہ سے بن گئی ہے اور اسی لحاظ سے اس کا نام رکھا گیا
ثور	۲۰	گائے کی صورت ہے
جوزا	۱۸	دو ایسی ننگی لڑکیوں کی شکل ہے جن کے ہاتھ ایکدوسرے کے گلے میں پڑے ہیں
سرطان	۹	کیکڑے کی صورت ہے
اسد	۲۷	شیر کی صورت ہے
سنبلہ	۲۶	ایسی شکل پیدا ہو گئی ہے جیسے کوئی لڑکی دامن لٹکائے کھڑی ہو
میزان	۸	ترازو کی شکل ہے
عقرب	۲۱	بچھو کی شکل بن گئی ہے
قوس	۳۱	تیر کمان کی شکل ہے
جدی	۲۸	بکری کے بچہ جیسی صورت ہے
دلو	۴۲	اس مجموعہ نے ایسی شکل پیدا کرلی ہے جیسے کوئی مرد ڈول میں پانی لیکر اوندھا رہا ہو
حوت	۳۴	ایسی دو مچھلیوں جیسی شکل بن گئی ہے جو آپس میں ملی ہوئی ہوں

یہ بروج آٹھویں آسمان پر بارہ کی تعداد میں تسلیم کئے گئے ہیں یا دوسرے لفظوں میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ محققین نے تنظیم کی غرض سے آٹھویں آسمان کو بارہ حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ اور بروج کے حدبندی کے طور پر ۲۸ منزلیں قرار دے

لی ہیں یعنی ۲ ۱/۴ منزل کا ایک بروج تسلیم کیا گیا ہے ہندی جوتشی برج کو راس اور منزل کو نچھتر بولتے ہیں۔

فلک نہم کے آٹھوں آسمان ماتحت قرار دئے گئے ہیں اور آٹھوں آسمان فلک نہم کی گردش کے جو شمالاً شرقاً و جنوباً غرباً ہوتی ہے تابع مانے گئے ہیں سبع سیارگان جن کا ذکر اوپر کیا گیا گردشِ سماوی کے برعکس گردش میں رہتے ہیں اور ان کی اس گردش سے نظامِ عالم پر مختلف اثرات کا ہونا تسلیم کرلیا گیا ہے ہر علم میں مختلف اصول کے ماتحت قواعد مقرر کئے گئے علمِ نجوم کو بھی ایسے اصول سے تشنہ و ناکام نہیں رکھا گیا چنانچہ بطور تنظیم سیارگان و بروج کو مختلف نسبتوں سے منسوب کر دیا گیا ہے جن کا ہم اس رسالہ میں ذکر کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔

مندرجہ بالا بروج میں حمل سے سنبلہ تک چھ بروج سمتِ شمال ہیں سے منسوب ہیں اور بروجِ شمالی کہلاتے ہیں۔ میزان سے برج حوت تک بروج کی جنوب سے نسبت دی گئی ہے یہ بروج منخصف کہلاتے ہیں۔ جدی سے جوزا تک بروج موخ الطلوع اور کوتاہ مطالع ہیں، سرطان سے قوس تک طلوع ہیں یعنی افق میں ان کا بیج پہلے پہنچتا ہے اور یہ دراز مطالع ہیں۔

بلحاظ عناصر بعض برج آتشی، بعض بادی، بعض آبی اور بعض کو خاکی قرار دیا گیا ہے، چنانچہ حمل و قوس، اسد، آتشی، جوزا، میزان، دلو، بادی، سرطان عقرب، اور حوت آبی اور ثور سنبلہ، جدی خاکی ہیں۔

انسانی نسبت کے لحاظ سے ان بروج حسبِ ذیل طریقہ پر منسوب کیا گیا ہے،

بُرجِ آتشی " مردم عالی ہمت اور گردن کش سے منسوب ہے۔

بُرجِ بادی " شریف عقلمند، تمیز دار، اور عالم سے منسوب ہے۔

بُرجِ آبی " مردم خسیں و کاہل سے منسوب ہے

بُرج خاکی ،، غافل، احمق، ممسک و دروغ گو سے منسوب ہے۔

عناصری لحاظ سے جس شخص کا طالع جس عنصر سے تعلق رکھتا ہوگا ۔
اسمیں وہی خو بو پائی جائے گی جو بلحاظ عناصر طالع میں موجود ہونا قرار دیدیا گیا ہے۔

بلحاظ رنگ و روپ بروج کی نسبت حسبِ ذیل ہے۔

حمل، سنبلہ، میزان، عقرب، وحوت، خوبصورت و باجمال قرار دئے گئے ہیں
ثور، جوزا، جدی، قوس، بدصورت
حمل، ثور، اسد، وحوت، مقطوع الاعضاء، بریدہ اندام،
جوزا، سنبلہ، میزان، بلند آواز قرار دئے گئے ہیں ان میں جوزا کو صاحب نطق تیز زبان تسلیم کیا گیا ہے۔
حمل، ثور، واسد، درمیانی آواز والے قرار دئے گئے ہیں۔
حمل، سرطان، عقرب، جدی، عیب دار ہیں۔
حمل، ثور، اسد، جدی، حوت، کی شہوت و حرص نکاح سے نسبت دی گئی ہے
میزان اور قوس میں بھی کسی قدر شہوت و حرص نکاح کی نسبت دیدی گئی ہے۔
لیکن عورتوں کے بارہ میں ثور، اسد، عقرب، و دلو صاحب عفت کی نسبت رکھتے ہیں۔
بُرج سنبلہ، زیادہ عفت مآب تسلیم کیا گیا ہے۔
غم واندوہ میں رہنے والے بُروج،، اسد، عقرب، وجدی ہیں۔ میزان وسنبلہ میں ظلم قلیل ہے۔

نسبت بُروج بہ فصل

حمل، ثور، جوزا، فصل ربیع سے تعلق رکھتے ہیں۔

میزان، عقرب، قوس۔ فصلِ خریف سے تعلق رکھتے ہیں۔

نسبت بُروج بہ شب وروز

حمل، ثور، جوزا، چوتھائی حصہ دن اور چوتھائی حصہ شروع رات سے منسوب ہیں اس وقت اگر یہ برج طالع ہوں گے قوی سمجھے جائیں گے۔

سرطان، اسد، سنبلہ۔ دن کا اوّل چوتھائی حصہ اور نصف حصہ اوّل رات کا دن سے منسوب ہے اوّل حصہ دن اور رات تک ان کا طالع ہونا قوی سمجھا جائے گا۔

میزان، عقرب، وقوس۔ نصف اوّل دن ورات سے ثلث دن ورات تک ان بروج کا طالع وقت ہونا قوی سمجھا جائے گا۔

جدی، دلو، اور حوت۔ ثلث حصہ دن ورات سے آخر حصہ دن ورات تک ان کا طلوع ہونا قوی تر ہوگا۔

منازلِ بُروج اور ان کے منسوبات

اوپر بیان کیا جاچکا ہے کہ حکماء نے بروج دستیارگان کی حدبندی کے طور پر منازل قرار دی ہیں اور ان کو ۲۸ پر منقسم کیا ہے (منازل کے نام بہ زبان عربی و ہندی اگلے صفحہ پر جدول میں دیئے گئے ہیں اور ان منزلوں کو اقطاع عالم سے نسبت دی گئی ہے چنانچہ ان منازل میں سے منزلیں۔ بروج، حمل، ثور اور جوزا سے منسوب ہیں اور مغرب شمال کے درمیان کل عالم سے چوتھائی حصہ سے

نسبت رکھتی ہے،

آٹھ سے چودہ تک، منزلیں برج. سرطان. اسد اور سنبلہ سے منسوب ہیں اور عالم کے اس حصہ سے نسبت رکھتی ہیں جو شمال و مغرب میں واقع ہیں

تیسری سات منزلیں چودہ سے اکیس تک برج. میزان. عقرب. و قوس سے نسبت رکھتی ہیں اور عالم کے اس چوتھائی حصہ سے منسوب ہیں جو مغرب و جنوب میں واقع ہے۔

بائیس ۲۲ سے اٹھائیس ۲۸ تک سات منزلیں جدی. دلو. حوت کے متعلق ہیں اور عالم کے اس چوتھائی حصے سے نسبت رکھتی ہیں جو جنوب و مشرق میں واقع ہے

طالع کسے کہتے ہیں۔

بہ سمت مشرق جہاں سے سورج (شمس) نکلتا ہے اس مقام کو افق کہتے ہیں پس جو برج گردش سماوی کے ماتحت بمقامِ افق میں آئے گا وہ برج "طالع" کہلائے گا. اور اپنے خاص میعادی وقت تک جیسے ذیل کی جدول میں بتایا گیا ہے وہاں رہ کر بطرف جنوب بڑھ جائے گا. اس طرح گردشِ سماوی کے ماتحت جو مشرق سے جنوب و غرب کو ہوتی رہتی ہے یکے بعد دیگرے مقامِ افق پر آتے رہتے ہیں اور جو برج جس وقت افق پر ہو گا اسی کو طالع (جسے اہلِ ہند "لگن" کہتے ہیں

نقشہ زمانہ قیام برج بمقامِ افق
اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے۔

نقشہ زمانہ قیام بروج بمقامِ اُفق

نام بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
مدت قیام گھڑی	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳
پل	۳۴	۷	۱	۴۵	۵۱	۴۳	۴۳	۵۱	۴۵	۱	۷	۳۴
مدت طلوع	درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ
گھڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پل	۹	۸	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۸	۷
بپل	۸	۱۴	۲	۳۰	۴۲	۲۴	۲۴	۴۲	۳۰	۲	۱۴	۸

طالع برج کا نقوش میں استعمال

جس وقت کوئی نقش لکھنا ہو یا کوئی عمل کرنا ہو، اس نقش یا عمل کے متعلق معلوم کرے کہ کس عنصر سے تعلق رکھتا ہے اور عمل پڑھنے یا لکھنے کے وقت طالع برج اسی عناصر کے متعلق طلوع ہے۔ دوسرے عناصر کا برج مقامِ افق پر موجود ہے نیز یہ کہ نقش و عمل اور برج کے عناصر کے باہم دوستی ہے یا دشمنی یا مساوی حالت ہے اگر عناصر کے باہم دشمنی ہے تو بھلائی اور بہودی کیلئے نقش لکھنا یا عمل شروع کرنا نہ چاہیئے برخلاف اس کے عناصر کے باہم اگر دوستی ہے تو عمل یا نقش زود اثر ثابت ہوگا۔

طالع برج کا معلوم کرنا

طالع برج معلوم کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ پہلے استخراج شمس کا کرے (استخراج شمس کا قاعدہ اگلے صفحات پر درج ہے) دریافت کرے کہ شمس کون سے برج میں ہے اور آفتاب کس وقت طلوع ہوتا ہے پس جس برج میں آفتاب ہوگا، طلوع شمس کے وقت مقام افق میں وہی برج ہوگا۔ جس برج میں شمس ہے پس اب جتنا وقت طالع برج کا معلوم ہوان گھنٹوں کو طلوع آفتاب سے شمار کرکے ان کی گھڑیاں بنالیں اور ان میں سے اس برج کی مدت قیام مہیا کرکے جس برج میں شمس ہے اور باقی کو علی الترتیب گھٹاتا جائے پس جس برج کی مدت قیام نہ گھٹ سکے طالع برج وہی ہوگا۔

طالع برج معلوم کرنے کے بعد بطریق ذیل زائچہ بنائے اس برج کا شماری نمبر اس خانہ میں لکھ کر ایک ایک نمبر دوسرے خانوں میں اضافہ کرکے زائچہ کی خانہ پری ختم کرے۔

واضح رہے کہ زائچہ کے خانہ جات میں نمبروں کا اضافہ بائیں جانب کو کرنا چاہیئے۔ زائچہ میں بارہ برجوں یعنی ۱۲ تک ہندسوں کو پر کرنے کے بعد سیارگان کا استخراج کرکے باقی خانوں کی خانہ پری کرنی چاہیئے۔ (قواعد استخراج سیارگان اگلے صفحات پر ملاحظہ کریئے)

مثال۔ ہمیں ۵/ نومبر ۳۳ء کے چار بجے شام طالع برج معلوم کرنا ہے ہم نے پہلے شمس کو معلوم کیا تو وہ برج عقرب میں دریافت ہوا، اب وقت طلوع آفتاب معلوم کیا تو چھ بج کر ۳۰ منٹ وقت نکلا، وقت مطلوب ہمارا چار بجے

ہے لہذا ½ ۶ صبح سے ۴ بجے شام تک ۹ گھنٹے ۳۰ منٹ ہوئے۔ ان کی گھڑیاں بنالیں جن کا حساب حسب ذیل ہے

۲½ گھڑی :- ۱ گھنٹہ ۶۰ پل / ۱ گھڑی ۶۰ بپل / ۱ پل ۲½ بپل / ۱ سکنڈ ۲½ پل / ۱ منٹ ۲½ گھڑی / ۱ گھنٹہ

حساب بالا کی بموجب ۹ گھنٹہ ۳۰ منٹ کی گھڑیاں حسب ذیل ہوئیں۔

۹ گھنٹہ × ۲½ گھڑی = ۲۲ گھڑی - ۳۰ پل

۳۰ × ۲½ پل = ۱ - ۱۵

گھڑی ۲۳ پل ۴۵

چونکہ بروقت طلوع افق پر برج عقرب ہوگا اس لئے اس مجموعہ میں سے مدت قیام برج عقرب منہا کرنے کے بعد برج عقرب کے مابعد افق پر طلوع ہونے والے برجوں کی مدت قیام گھٹاتے چلے جاؤ اور جس برج پر تفریق ختم ہو وہی طالع برج ہے۔

مثلاً مدت مطلوبہ ۴۵ پل ۲۳ گھڑی تھی

اسمیں سے

مدت قیام برج			پل	گھڑی
عقرب			۵۱	۵
قوس	"	"	۴۵ -	۵
جدی	"	"	۱ -	۵
دلو	"	"	۷ -	۴
			۲۴ -	۲۰

۲۱ - ۴۴ باقی رہے جو منہا نہیں ہو سکتے لہذا برج طالع حوت ہوا۔ جو برج
۱ - ۳ دلو کے بعد آتا ہے مدت قیام برج حوت ۴۴ - ۳ پل ۳ گھڑی ہے

جیسا نقشہ مندرجہ ذیل پر ظاہر کیا گیا ہے یہ معلوم کرنے کیلئے کہ برج حوت کتنے درجہ پر ہے۔

زہرہ و مریخ کی نظر تربیع ہے اور مریخ طالع کو نظر نحس سے دیکھ رہا ہے اس لئے عمل کا شروع کرنا اس وقت بہتر نہیں ہو سکتا۔

عمل کا ایسے وقت میں شروع کرنا بہتر ہوگا کہ برج طالع ثابت ہو یا ذوجسدین جبکہ سعد ستیاروں کے باہم نظر تسدیس یا تثلیث ہو اور طالع کو سعد ستیارہ بنظر دوستی دیکھ رہے ہوں اور طالع برج ثابت یا ذوجسدین ہوں اس وقت عمل محبت کرنا بہتر ہوگا۔

اور جبکہ طالع برج ثابت ہو عمل یا نقش ترقی رزق کیلئے بہتر ہوتا ہے برج طالع جبکہ منقلب ہو اس وقت عمل جدائی ہے یا دشمنی یا نقصان دشمن کیلئے مناسب ہے۔

جبکہ طالع برج کو نحس ستیارے ناظر ہوں، نزول ماہ ہو، نحس ستیارہ کی بادشاہت ہو، ساعت بھی نحس ہو، اس وقت اگر ہلاکی دشمن، جدائی یا دشمنی وغیرہ کا عمل پڑھا جائے یا نقش لکھا جائے زیادہ زود اثر ہوگا۔

نقش دوسرے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے۔



پہلے صفحہ کا نقشہ حسب ذیل ہے۔

نام منزل زبان عربی	نام زبان سنسکرت	متعلقات نام عربی	بروج نام ہندی	متعلقات نام عربی	سیارگان نام ہندی	کون سے برج سے کتنے درجہ پر منزل شروع ہوتی	کون سے برج اور کتنے درجہ پر منزل ختم ہوتی ہے
شرطین	اسنی	حمل	میکھ	مریخ	منگل	حمل سے ۱۳ درجہ ۲۰ دقیقہ	حمل کے ۱۲ درجہ ۲۰ دقیقہ تک
بطین	بھرنی	ثور	بر	مریخ	بدھ	" ۱۳ " "	" ۲۷ " ۴۰ "
ثریا	کرتکا	جوزا	متھن	زہرہ	شکر	" ۲۶ " ۴۰ "	برج ثور کے ۱۰ درجہ تک
دبران	روہنی	سرطان	کرک	شمس	سورج	ثور کے ۱۰ درجہ سے	" ۲۳ درجہ ۲۰ دقیقہ
ہقعہ	مرگسرا	اسد	سنگھ	مریخ	منگل	" ۲۳ درجہ ۲۰ دقیقہ سے	جوزا کے ۶ " ۴۰ دقیقہ
ہنعہ	اردرا	سنبلہ	کنیا	مشتری	برہسپت	جوزا کے ۶ درجہ ۴۰ دقیقہ سے	" ۲۰ درجہ
ذراع	پنربس	میزان	تلا	زحل	سنیچر	" ۲۰ درجہ سے	سرطان کے ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ
نثرہ	پکھ	عقرب	برچھک	راس	راہو	سرطان کے ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ	" ۱۶ درجہ ۴۰ دقیقہ
طرفہ	اسلیکھا	قوس	دھن	ذنب	کیتو	" ۸ درجہ ۴۰ "	" ۳۰ درجہ
جبہہ	مگھا	جدی	مکر			" ۳۰ "	اسد کے ۱۳ درجہ ۲۰ دقیقہ
زبرہ	پوروا پھاگنی	دلو	کمبھ			اسد کے ۱۳ " ۲۰ دقیقہ	" ۲۶ " ۴۰ "
صرفہ	اترا پھاگنی	حوت	مین			" ۲۶ " ۴۰ "	سنبلہ کے ۱۰ درجہ
عوا	ہست					سنبلہ کے ۱۰ "	" ۲۳ " ۲۰ "
سماک	چترا	سنبلہ میزان	کنیا تلا			سنبلہ کے ۲۳ درجہ ۲۰ سے	میزان کے ۶ درجہ ۴۰ دقیقہ تک

عقر	سواتی	میزان	تلا		میزان ۶ درجہ ۴۰ دقیقہ سے		،، کے ۲۰ درجہ
زبانہ	بساکھا				،، ۲۰ ،،		عقرب کے ۳۰ ،، ۴۰ دقیقہ
الکلیل	انرادھا				عقرب کے ۳ ،، ۲۰ دقیقہ		،، ۱۶ ،، ۴۰ ،،
قلب	جیٹھا				،، ۱۶ ،، ۴۰ ،،		قوس ۳۰ ، -
شولہ	سول				قوس کے ۳۰ ،، -		،، ۱۳ ۲۰ دقیقہ
نعائم	پورباکھاڑ				،، ۱۳ ،، ۲۰ ،،		،، ۲۶ ،، ۴۰ ،،
بلدہ	اتراکھاڑ				،، ۲۶ ،، ۴۰ ،،		جدی کے ۱۰ ، -
ذابح	ابجت						
بلعہ	سرون				جدی کے ۱۰ ،،		جدی ۲۳ ،، ۲۰ ،،
سعود	دھنشٹا				،، ۲۳ ،، ۲۰ ،،		دلو کے ۶ ،، ۴۰ ،،
اخبیہ	سنت بکھا				دلو کے ۶ ،، ۴۰ ،،		،، ۲۰ ،،
مقدم	پوربھادر پد				،، ۲۰ ،،		حوت کے ۳ ،، ۲۰ ،،
مؤخر	اترابھادر پد				حوت کے ۳ ،، ۲۰ ،،		،، ۱۶ ،، ۴۰ ،،
رشا	ریوتی				،، ۱۶ ،، ۴۰ ،،		،، ۳۰ ،،

نوٹ: منازل بالا میں شرطین، ہقعہ، ہنعہ، جبہہ، زبرہ، صرفہ، عوا، سولہ، مؤخر، رشا، دس منزلیں نحس ہیں دو منزلیں میانہ سعد و نحس باقی ۱۶ سعد ہیں

تقسیم منازل و بروج

منازل کی تقسیم چار حصوں پر کی گئی ہے یعنی ربع، ثلث، نصف و منزل۔
اہل ہند منزل کے ہر حصہ کو چرن بولتے ہیں حساب سے ایک چرن ۳ درجہ ۲۰

۲۰ دقیقہ کا دو چرن ۶ درجہ ۴۰ دقیقہ ۳ چرن ۱۰ درجہ کے اور منزل ۱۳ درجہ ۲۰ دقیقہ کی ہوتی ہے۔ برج ۹ چرنوں کا اور ۱۲ بروج ۱۰۸ چرنوں کے ہوتے ہیں۔

ہر برج ۳۰ حصوں پر منقسم کیا گیا ہے جن کو یونانی درجہ اور اہل ہند النس کہتے ہیں، برج کے ۳۰ حصوں کی تقسیم حسب ذیل ہے۔

عربی = ثالثہ ، ثانیہ، دقیقہ، درجہ، برج

ھندی = نکلا، لبکلا، کلا، النس، راس

مندرجہ بالا تقسیم کیطرح حسابر کی گئی ہے یعنی

۶۰ ثالثہ = ۱ ثانیہ کے

۶۰ ثانیہ = ۱ دقیقہ کے

۶۰ دقیقہ = ۱ درجہ کے

۳۰ درجہ = ۱ برج "

نوٹ، جوتشی لوگ حساب میں صرف ۲۷ منازل یا نچھتر شمار کرتے ہیں ۲۲ ویں منزل زائچہ اور زیجت سے صرف شادی اور جنگ کے احکامات لگاتے ہیں۔

منسوبات سیارگان

سبعہ سیارگان کا منازل و بروج سے حکماء نے اسطرح تعلق قائم کیا ہے کہ پانچ سیارگان کو دو دو برج کا مالک قرار دیا ہے اور دو سیارگان شمس و قمر کو ایک ایک برج کا اور یہ تقسیم بلحاظ اس رتبہ کے کیگئی جو حکماء نے سیارگان کیلئے بطور تنظیم علم نجوم تجویز کردیا ہے، چنانچہ شمس و قمر کے باہم بادشاہ اور شاہزادوں کے نسبت قرار دی ہے اور دیگر سیارگان کو

بطور عمال حکومت ۔

اس نسبت سے پانچ سیارہ، قمر، عطارد، زہرہ، مشتری، مریخ اور زحل دو دو برج کے مالک بنائے گئے ہیں، اور شمس و قمر کو ایک ایک بروج کا گویا حکماء نے سیارگان کی ایک حکومت قائم کی ہے اور جس طرح عمال حکومت کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اور بڑے عہدیداروں کو کم اسی طرح شمس و قمر کو بادشاہوں اور شاہزادوں کی نسبت کے اعتبار سے کم کام کرنے والا تجویز کیا ہے ۔

نظام بطلیموسی میں راس و ذنب جو دو سیارہ اور تسلیم کئے گئے ہیں انہیں کسی برج کا مالک نہیں مانا، بلکہ ان دونوں کی حیثیت خانہ بدوشی کی رکھتی ہے اور جس برج میں جاتے ہیں اپنا قبضہ جما لیتے ہیں۔

تقسیم مندرجہ بالا کے لحاظ سے سیاروں کیلئے سکن، شرف، ہبوط، زوال چار درجہ مقرر کر دیئے گئے ہیں جو سیارہ اپنے متعلقہ برج میں ہوگا اس کیلئے کہا جائے گا کہ وہ درجۂ سکن میں ہے اور جو سیارہ کسی خاص درجہ پر داخل ہوگا اس کے لئے بلحاظ درجات و برج درجہ شرف۔ ہبوط و زوال مندرجہ ذیل جدول اس مسئلہ پر پوری روشنی ڈالتی ہے۔

نام سیارہ	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	راس	ذنب	
برج سکونت	سرطان	جوزا سنبلہ	میزان ثور	اسد	حمل عقرب	قوس حوت	جدی دلو			
برج شرف	ثور ۳ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	حوت ۲۸ درجہ	حمل ۱۹ درجہ	جدی ۲۸ درجہ	سرطان ۱۵ درجہ	میزان ۲۷ درجہ	جوزا ۳	قوس ۳	درجہ
برج ہبوط	عقرب ۳	حوت ۱۵	سنبلہ ۲۸	میزان ۱۹	سرطان ۲۸	جدی ۱۵	حمل ۲۷	قوس ۳	جوزا ۳	درجہ
برج زوال	جدی	قوس عقرب	حمل عقرب	دلو	ثور میزان	جوزا سنبلہ	اسد سرطان	″	″	″

مندرجہ بالا جدول سے ظاہر ہے سیارگان مختلف برجوں میں ایک ہی درجات پر پہنچ کر درجہ شرف، ہبوط و زوال حاصل کرتے ہیں مثلاً قمر جب برج ثور میں ۳ درجہ پر ہوگا یعنی اس برج کے ۳ درجے طے کر چکے گا اسے درجۂ شرف حاصل ہو جائے گا، اس طرح برج عقرب کے ۳ درجہ طے کرنے پر اسے ہبوط ہوگا، زوال کے لئے کوئی درجہ مقرر نہیں بلکہ جو سیارہ مندرجہ بالا جدول کے مطابق جس برج میں داخل ہوتا ہے اور جب تک اس برج کو طے نہیں کر لیتا زوال میں رہتا ہے۔

درجات شرف، ہبوط و زوال کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی حاکم بر سرِ اقتدار و حکومت ہو یہ درجۂ شرف کہلائے گا، ہبوط کی مثال کسی شخص کے غم و اندوہ میں مبتلا ہونے کے مترادف ہے، زوال ایسا ہے جیسے کوئی آدمی بیمار و مصیبت و جاں کندنی میں مبتلا ہو

اثراتِ سیارگان

یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ہر سیارہ مختلف بروج میں داخل ہو کر مختلف اثرات ظاہر کرتا ہے مگر ساتھ ہی اس کے یہ قرار دیا گیا ہے کہ بعض سیارہ کسی برج میں داخل ہوتے ہی، بعض درمیان میں پہنچ کر اور بعض برج کے آخر میں پہونچ کر اپنا نیک و بد اثر دکھاتے ہیں۔

چنانچہ شمس و مریخ چونکہ گرم اور خشک مانا گیا ہے ان کا اثر کسی برج میں داخل ہوتے ہی شروع ہو جاتا ہے، قمر اور زحل کو علی الترتیب طفل اور پیر مانا گیا ہے۔ اس کے نیک و بد اثر برج کے آخر میں ظاہر ہوتے ہیں

اور نصف آخری حصہ برج میں ان کے اثرات قوی ہو جاتے ہیں، زہرہ اور مشتری کا مزاج سرد ہے ان کے اثرات نصف برج طے ہونے پر ہوتے ہیں، عطارد ممتزج ہے، اس کی تاثیر پورے برج میں رہتی ہے۔

واضح ہو کہ جب دو ستیارے ایک برج میں ایک ہی درجہ اور دقیقہ میں جمع ہو اسے قران یا مقارنہ کہتے ہیں، زہرہ اور عطارد کا قران، قران السفلیین. زہرہ و مشتری کا اجتماع قران السعدین، مریخ و زحل کا قران، قران الحسین علویین اور شمس و قمر کا اجتماع کہلاتا ہے۔ اگر شمس و خمسہ متحیرہ میں سے کسی اور کا قران ہوا سے احتراق اور قمر اور کسی دوسرے ستیارہ کا قران مقارنہ کہلاتا ہے، راس وذ کا کسی ستیارہ سے قران مجاسدہ کہلایا جاتا ہے

انفصال و اتصال کواکب

یہ معلوم کرنے کیلئے ایک ستیارہ کا قران دوسرے ستیارہ سے کب شروع اور کب ختم ہوا یہ جاننا چاہیئے کہ کسی خمسہ متحیرہ کا آغاز اتصال اس وقت ہوتا ہے جبکہ فاصلہ جرم (اجرام ستیارگان جدول ذیل سے معلوم ہو سکیں گے) دونوں ستیاروں کے جرم کی جمع کے برابر ہوں، مثلاً جرم مریخ ۸ درجہ اور جرم یا نور قمر ۱۲ درجہ ہے دونوں کی حاصل جمع ۲۰ ہوتی ہے، جس کا نصف دس ہے، پس جب مریخ و قمر کے درمیان ۲۰ درجہ کا فاصلہ ہوگا تو دونوں کے جرم یا نور آپس میں مل جائیں گے۔ اور یہاں سے اتصال شروع ہو جائے گا۔

اور دس درجہ طے کرنے پر اتصال قوی تر مانا جائے گا، اور جب بیس درجہ طے ہو جائیں گے۔ انفصال شروع ہو جائے گا، اور جب قمر مریخ دس درجہ

آگے نکل جائے گا، اس وقت قوتِ انفصال کم ہو جائے گی، اور بیس[۲۰] درجہ آگے پہونچ جانے پر انفصال ختم ہو جائے گا۔

نوٹ:۔ ستیارے ایک خاص جگہ پر پہونچ کر الٹے چلنے لگتے ہیں جسے اصطلاح میں رجعت کہتے ہیں۔ رجعت کرنے کے بعد ایک حد تک پہنچ کر ان کی رفتار پھر سیدھی ہو جاتی ہے، اس رفتار کو اتصال اور انفصال سے تعبیر کیا گیا ہے۔

جدول تفصیل درجات کواکب

نام ستارہ	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	راس	ذنب
جرم یا نور کواکب	۱۲	۷	۷	۵	۸	۹	-	۱۲	۱۲

جدول تفصیل نحوست و سعادت ستیارگان

نام ستارہ	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	راس	ذنب
سعادت و نحوست	سعد	ممتزج یا مشترک	اصغر سعد	سعد	نحس اصغر	سعد اکبر	نحس اکبر	.	-
برج منسوب بہ ستیارہ	سرطان	جوزہ سنبلہ	ثور میزان	اسد	حمل عقرب	قوس حوت	جدی دلو	.	-

نظریات کواکب

جب ستیارگان گردش کرتے کرتے ایک دوسرے محاذی ہو جاتے ہیں اس حالت کو اصطلاحِ نجوم میں (ایک دوسرے پر نظر پڑنا) نظریات کہتے ہیں۔

جب دو ستیاروں کے درمیان دو برجوں یعنی ۶۰ درجوں کا فاصلہ ہوتا ہے وہ نظر تسدیس کہلاتی ہے۔

۳ برجوں یا ۹۰ درجوں کا فاصلہ — نظر تربیع کہلاتا ہے

۴ برجوں یا ۱۲۰ درجوں کا فاصلہ — نظر تثلیث بولتے ہیں

۶ برجوں یا ۱۸۰ درجوں کا فاصلہ — نظر مقابلہ کہلاتا ہے

طالع (یعنی جس ستیارہ کی دوسرے ستیارہ سے دوری کا اندازہ کیا جائے) سے تیسرے برج کے ساتھ نظر تسدیس ایمن چوتھے برج کے ساتھ، تربیع ایمن پانچویں کے ساتھ، تثلیث ایمن ساتویں کے ساتھ نظر مقابلہ کہلاتی ہے، اس طرح نویں برج کے ساتھ تثلیث الیسر دسویں کے ساتھ، تربیع الیسر گیارہویں کے ساتھ نظر کو تسدیس الیسر کہا جاتا ہے، چھٹا، آٹھواں، اور بارہواں برج نظر سے ساقط مانا گیا ہے کیونکہ یہ برج طالع کو نظر نہیں آتے۔

شمس و قمر کی نظر مقابلہ استیصال کہلاتی ہے جب دو ستیارے ایک ہی درجہ ایک ہی دقیقہ پر کسی برج میں جمع ہو جائیں اسے نظر مقارنہ کہا جاتا ہے

یہ جدول نظریات و دوستی دشمنی سیارگان وغیرہ کی مظہر ہے

سعد سیارے	قمر، زہرہ، شمس، مشتری (زہرہ سعد اصغر، مشتری سعد اکبر ہے)
نحس سیارے	مریخ، زحل۔ (مریخ نحس اصغر، زحل نحس اکبر ہے)
تسدیس نظر الیمین	جبکہ ایک سیارہ دوسرے سیارے سے تیسرے برج میں ہو نصف محبت پر دلالت کرتی ہے
" تربیع الیمین	" چوتھے برج " نصف دشمنی کی دلیل ہے
" تثلیث الیمین	" پانچویں برج " پوری محبت کی علامت ہے
" مقابلہ	" ساتویں برج " پوری دشمنی پر دال ہے
" تثلیث الیسر	" نویں برج "۔
" تربیع الیسر	" دسویں برج "
" تسدیس الیسر	" گیارہویں برج "
" استقبال	" شمس و قمر کے نظر مقابلہ کو کہتے ہیں
" مقارنہ قران	جب دو سیارہ ایک ہی درجہ اور ایک ہی دقیقہ پر کسی برج میں جمع ہوں
	قران قمر اور کسی دوسرے سیارہ کا قران مقارنہ کہلاتا ہے
" احتراق	شمس اور خمسہ متحیرہ میں سے کسی اور کا قران احتراق کہلاتا ہے
" محاسدہ	راس و ذنب کا " " محاسدہ "
" دوستی	شمس مریخ و مشتری کی قمر کے ساتھ زحل و زہرہ کی عطارد کے ساتھ زحل
	و عطارد کی زہرہ کیساتھ، مریخ و قمر کی شمس کے ساتھ، شمس کی مریخ کے ساتھ
	مشتری کی قمر کے ساتھ زحل کی زہرہ اور عطارد کے ساتھ
دشمنی	قمر با عطارد، زہرہ با مشتری و قمر شمس با زحل و زہرہ مریخ با عطارد
	قمر مشتری با عطارد، زحل با شمس

شرف و ہبوط سیّارگان

ہر برج کے مخصوص درجوں پر کواکب کو شرف و ہبوط ہوتا ہے، شرف سعد ہوتا ہے اور ہبوط نحس ہوتا ہے جب ستارہ برج شرف میں آتا ہے تو ستارہ کی طاقت بہ درجۂ کمال سعادت رکھتی ہے، ترقی، سرفرازی، حصول عزّ و جاہ۔ مال و دولت کے عمل نیز ستارہ کی مخصوص طاقت کے عمل کرنے چاہئیں۔ اور شرف کے مقابل برج میں جب ستارہ جاتا ہے تو ہبوط ہو جاتا ہے۔ اس بدرجۂ کمال کمزوری و نحس ہو جاتا ہے، مخالفوں اور دشمنوں کی تباہی۔ پریشانی، سرگردانی کے عمل کرنے چاہئیں۔ عملیات کیلئے شرف و ہبوط کے جو خاص درجات مقرر ہیں وہ حسب ذیل ہیں

ستارہ	شرف		ہبوط	
	برج	درجہ	برج	درجہ
شمس	حمل	۱۹	میزان	۱۹
قمر	ثور	۳	عقرب	۳
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵

ستارہ	شرف		ہبوط	
	برج	درجہ	برج	درجہ
مشتری	سرطان	۱۵	جدی	۱۵
زہرہ	ثور	۲۷	سنبلہ	۲۷
زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
زہرہ	حوت ۱۰	تمام برج	قوس	تمام برج
زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
			قوس	تمام برج

رفتار سیّارگان

سیّارگان کے متعلق یہ قرار دیا گیا ہے کہ بعض سیّارے چلتے چلتے ایک برج سے دوسرے برج کی طرف جیسے وہ پہلے طے کر چکے ہیں پیچھے لوٹ آتے ہیں، اس رجعت کی خاص حد مقرر کی گئی ہے رجعت اور استقامت کے لحاظ سے ان کی رفتار سست اور تیز ہوتی رہتی ہے، رجعت کے وقت رفتار آہستہ ہو جاتی ہے، استقامت میں چال بند ہو جاتی ہے اور اصلی چال سیدھی جلدی کے ساتھ کرتے ہیں، اہل ہند رجعت کو بکری چال اور سریع سیر کو مارگی کہتے ہیں،

عطارد، مریخ، زہرہ، مشتری، اور زحل یہ پانچ سیّارے رجعت کیا کرتے ہیں۔

رفتار شمس

یہ سیارہ شہنشاہِ کواکب کہلاتا ہے، اسے اپنی رفتار میں کبھی رجعت نہیں ہوتی یہ ایک ثانیہ کو ۲۴ سیکنڈ، دقیقہ کو ۲۴ منٹ اور ایک درجہ کو ۲۴ گھنٹہ اور ایک برج کو ایک ماہ میں طے کر لیتا ہے۔

اس کی رفتار اس قدر تیز ہے کہ ایک منٹ میں چوبیس لاکھ ۸ ہزار ۵۶۰ میل چلتا ہے۔

رفتارِ قمر

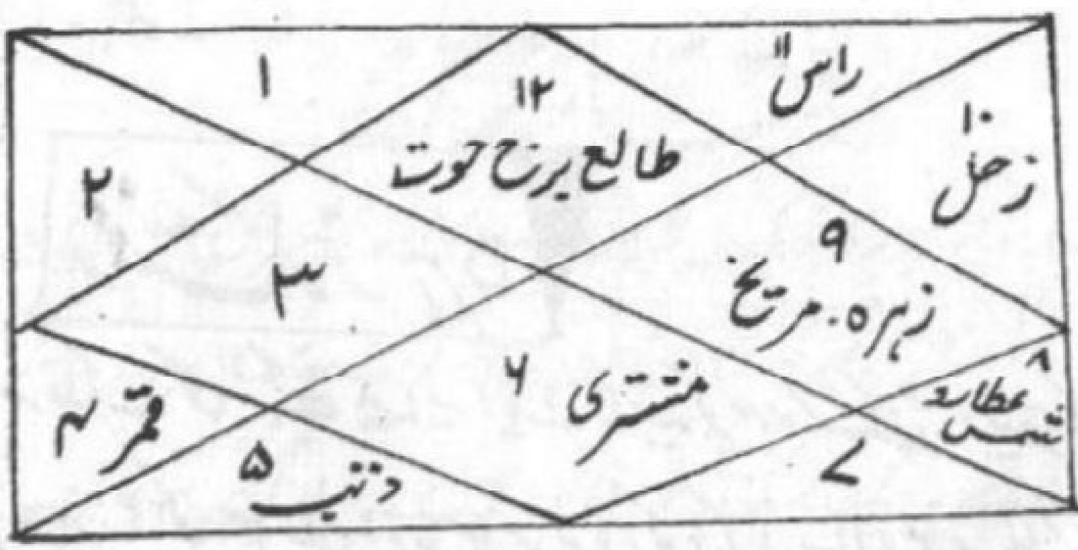
اسے شاہزادۂ فلک کہتے ہیں، اس سیارہ کو بھی رجعت نہیں ہوتی۔ یہ

برج حوت کو افق سے نکلنے کیلئے ۳۰ درجہ طے کرتے چاہئیں
جو ۴۳ گری ۳۰ پل میں طے ہوتے ہیں برج حوت جیسا اوپر ظاہر کیا گیا ہے
۳ گھڑی ایک پل تک رہ چکا۔

معلوم کرنا یہ ہے کہ ۳ گھڑی ایک پل میں کتنے درجے طے ہوئے ہیں
لہذا چونکہ ایک درجہ ۸ ہیل، پل ۱۵، دقیقہ ۳۰ ثانیہ طے ہوئے ہیں اور
۴ درجہ ۴۲، دقیقہ ۳۰ ثانیہ اور طے کرنے باقی ہیں جسے وہ ۳۹ گھڑی
۳ پل میں طے کرے گا۔

پس جس وقت ہمیں کوئی نقش لکھنا ہے اس وقت کا طالع برج
معلوم کر کے ستیارگان کا استخراج کیا جائے اور زائچہ میں خانہ پری کر کے
نظریات کو دیکھ لیا جائے۔

مثلاً۔ جیسا اوپر طالع حوت نکالا گیا ہے فرض کرو کہ ہم نقش کو ایسے
وقت میں لکھ رہے ہیں طالع کہ برج حوت ہے لہذا بطریق ذیل زائچہ کھینچا



ستیارگان کے استخراج کے بعد زائچہ کی خانہ پری وہ ہوگی جو اوپر لکھی گئی
زائچہ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ قمر کی مشتری سے نظر تسدیس ہے
اور شمس وعطارد کی نظر قمر پر تثلیث اور طالع کو شمس وعطارد و قمر ناظر بہ
سعد ہیں۔ چونکہ نظر تثلیث ہے، اس لئے عمل کرنا بہتر ہوتا لیکن مشتری

ثانیہ کو سکنڈ، دقیقہ کو ۲ منٹ اور ایک برج کو دو روز ۱۲ گھنٹہ اور ۱۲ برجوں کو ۳۰ دن میں طے کرلیتا ہے اس ستیارہ کی رفتار کبھی اس سے بھی تیز ہوجاتی ہے تیزی کی حالت میں دو دن ۹ گھنٹہ اور ۱۲ برجوں کو ۲۸ دن ۱۲ گھنٹوں میں طے کرلیتا ہے،

یہ ستیارہ ایک سکنڈ میں ۳ کروڑ ۳۰ لاکھ ۳۴ ہزار ۱۳۳ میل دو فرلانگ ۱۸۶ گز ۱۰ فٹ چلتا ہے۔

رفتار عطارد

اس کا لقب منشی فلک ہے، یہ ایک ثانیہ کو ۲۴ سکنڈ، دقیقہ کو ۲۴ منٹ درجہ کو ۲۴ گھنٹہ ایک برج کو ۳۰ دن میں طے کرتا ہے اس ستیارہ کو اپنی رفتار میں رجعت ہوتی ہے اور کبھی آہستہ آہستہ چلتا ہے اور کبھی تیز۔

نوٹ:۔ جو ستیارہ جتنے درجہ پر رجعت کرتا ہے اتنے ہی درجہ پیچھے ہٹ کر سریع السیر کہلاتا ہے۔

رفتار زہرہ

اسے رقاصہ فلک بھی کہتے ہیں یہ ایک ثانیہ کو ۲۴ سکنڈ، دقیقہ کو ۲۴ منٹ درجہ کو ۲۴ گھنٹہ، برج کو ۳۰ دن اور ۱۲ برجوں کو ایک سال میں طے کرتا ہے۔

اس ستیارہ کو بھی رجعت ہوتی رہتی ہے یہ ایک سکنڈ میں ۲۴ لاکھ ۸۰ ہزار ۵۶۰ میل چلتا ہے

رفتار مریخ

اس ستیارہ کا لقب سپہ سالارِ فلک ہے اور جلاد فلک ہے یہ ثانیہ دقیقہ و درجہ کو

علی الترتیب ۶ یا ۲ سکنڈ منٹ اور گھنٹہ میں طے کرتا ہے۔ ۱۲ برج ۱½ سال میں طے ہوتے ہیں، جب آفتاب سے دو یا تین برج کے فاصلہ پہونچتا ہے یا تحت الشعاع آفتاب ہوتا ہے تو اس کی رفتار ۵۴ روز کی ہوجاتی ہے اس سے زیادہ فاصلہ پر ۵۵ روز کی سیر ہوتی ہے، جس برج میں اسے رجعت ہوتی ہے اسے ۱۴۵ دن میں طے کرلیتا ہے۔ سریع السیر ہونے کی حالت میں یہ سیارہ ا کروڑ ۶۵ لاکھ ۴۷ ہزار ۴۶۹ میل دو فرلانگ ۶۸ گز چلتا ہے۔

رفتار مشتری

اسے قاضی الفلک بھی کہتے ہیں۔ ثانیہ کو ۵ منٹ ۱۲ سکنڈ دقیقہ کو ۵ گھنٹہ ۱۲ منٹ درجہ کو ۱۲ دن ایک برج کو ۱۳ ماہ ۵ اور ۱۲ برجوں کو ۱۳ برس میں طے کرتا ہے بحالت سریع السیر ایک سیکنڈ میں ایک لاکھ ۹۰ ہزار ۸۹۸ میل ۸ فرلانگ ۱۲ گز ۵¾ انچ اس کی رفتار ہوجاتی ہے۔

رفتار زحل

یہ سیارہ چوہدری فلک کہلاتا ہے بحالت سریع السیر ایک ثانیہ کو ۱۲ منٹ دقیقہ کو ۱۲ گھنٹہ درجہ کو ۲۰ دن اور برج کو ۲½ سال اور ۱۲ برجوں کو ۳۰ سال میں طے کرتا ہے۔ ایک سکنڈ میں ۸۲۵ میل ۷ فرلانگ ۹۳ گز طے کرتا ہے [1]

[1] یہ مضمون رفتار سیارگان اپنے مرشد حضرت شاہ شبیر احمد چشتی القادری بارہ بنکوی کی کتاب "خزینۃ الاسرار فی اوراد الابرار" سے لیا ہے۔

جدول رفتار سیارگان بحالت نطیع و سریع السیری

نام سیارہ	رفتار بحالت نطیع السیری: ثانیہ	دقیقہ	درجہ	برج	رفتار بحالت سریع السیری: ثانیہ	دقیقہ	درجہ	برج	معمولی رفتار فی سکنڈ	رفتار فی سکنڈ بحالت سریع السیر	کیفیت
شمس شہنشاہ کواکب	۲۴ سکنڈ	۲۴ سکنڈ	۲۴ منٹ	۳۰ یوم					۰۵۶۸۳۴۲ میل		رجعت نہیں ہوتی
قمر شہزادہ فلک	۲ سکنڈ	۲ منٹ	۲ گھنٹہ	۲ یوم	۱ سکنڈ ۳ پل ۵ بپل	۱ منٹ ۵۴ سکنڈ	۲ دن ۹ گھنٹہ	۲۸ دن ۱۴ گھنٹہ	۳ کروڑ ۳۰ لاکھ ۴۷ ہزار ۱۳۲ میل		"
عطارد منشی فلک	۲۴"	۲۴"	۲۴"	۳۰ یوم					۱۴ کروڑ ۴۸ لاکھ ۳۰ ہزار چند سو میل		رجعت ہوتی ہے
زہرہ رقاصہ فلک	۲۴"	۲۴"	۲۴"	۳۰ یوم ۱۲ برج کے سال					۵۴ لاکھ ۸۰ ہزار ۵۶۰ میل		"
مریخ جلاد فلک	۳۶"	۳۶"	۳۶"	۴۵ یوم ۱۲ برج ۱½ سال					۱۲ لاکھ ۵۶ ہزار ۳۴۰ میل ۲ فرلانگ ۳½ گز	۱ کروڑ ۹۵ لاکھ ۴۷ ہزار ۳۶۶ میل ۲ فرلانگ ۶۸ گز	"
مشتری قاضی فلک	۵ منٹ ۱۲ سکنڈ	۵ گھنٹہ ۱۴ منٹ	۳ یوم	۱۳ ماہ ۱۲ برج ۱۲ برس					۱ کروڑ ۳۴ لاکھ ۸۸ ہزار ۹۱۱ میل ۱۹۵ گز ۸ فٹ ۸ انچ	۳ لاکھ ۷۰ ہزار ۸۴۴ میل ۶ فرلانگ ۱۷۹ گز ۹½ انچ	"
زحل چوہدری فلک					۱۲ منٹ	۱۴ گھنٹہ	۳۰ دن	۲½ سال ۱۲ برج ۳۰ سال		۸۷۵ میل ۷ فرلانگ ۹۳ گز ۲½ سال	
راس (راہو)					-	-	-	-	۱۱ لاکھ ۷۳ ہزار ۴۵۱ میل ۹ فرلانگ ۱۱۹ گز ۱ فٹ ۷ انچ		
ذنب					-	-	-	-	"		

قواعد استخراج بروج سیارگان۔

چونکہ علم النقوش میں وقت وساعت دریافت کرنے کے لیے یہ معلوم کرنا ضروری ہوتا ہے کہ کون سا ستارہ کس برج میں ہے اور وہ برج سعد و نحس کے اعتبار سے کیا نوعیت رکھتا ہے اس لیے ستیارگان کے متعلق برج معلوم کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

جب استخراجِ سبعہ سیارگان بحساب رائج الوقت سنہ عیسوی لگایا گیا ہے جو ۳۶۵ دن ۵ گھڑی مانا گیا ہے اور اس حساب کو قائم رکھنے کیلئے سنہ عیسوی یا انگریزی مہینہ مختلف دنوں کے شمار کیئے جاتے ہیں اور ہر چوتھے برس ماہ فروری میں جو ۲۸ دن کا ہوتا ہے۔ ایک دن کا اضافہ کر دیتے ہیں انگریزی مہینوں کے دنوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

قواعد استخراج شمس

جس تاریخ کو یہ معلوم کرنا ہو کہ آفتاب کس برج میں ہے۔ شروع ماہ عیسوی سے تاریخ مطلوبہ تک دن جمع کرو قانون (مقررہ اصول) کے ۱۳ عدد گھٹاؤ اور باقی کو بروج جدی سے شروع کر کے اس برج تک طرح دو جہاں تک کہ یہ اعداد ختم ہوتے ہوں اس تقسیم سے جو باقی رہے اسے آفتاب کا وہ درجہ سمجھو جو آفتاب اس برج میں طے کر چکا ہے۔ مثلاً، ہمیں ۱۰ ر نومبر کو معلوم کرنا ہے کہ آفتاب کو نسے

برج میں ہے جنوری سے ۱۰ ر نومبر تک دن شمار کئے ۔ جنوری لغایتہ ۳۰،۳۱ یوم + ۱۰ یوم کل ۳۱۴ ہوئے ان میں سے ۱۳ عدد قانون کے منہا کئے ۲۹۹ باقی رہے ان اعداد کو برج جدی سے شروع کر کے برجوں پر طرح گیا (اعداد برج کی تفصیل علیحدہ درج ہے اس کے مطابق اعداد طرح ہوں گے۔ یعنی ۲۹ جدی ۳۰ دلو ۳۰ حوت ۳۱ حمل ۳۱ ثور ۳۲ جوزا ۳۱ سرطان ۳۱ اسد اور ۳۱ برج سنبلہ کو دیئے کل ۲۷۶ تقسیم ہوئے کل عدد ۲۹۹ تھے ۲۷۶ تقسیم ہو کر ۲۳ عدد باقی رہے سنبلہ کے بعد برج میزان آتا ہے، میزان کے ۳۰ عدد ہیں ان پر یہ عدد باقی کے تقسیم نہیں ہو سکتے لہذا ۲۳ عدد میزان کے درجے سمجھے جائیں گے اور نتیجہ یہ نکلے گا کہ ۱۰ ر نومبر کو آفتاب برج میزان کے ۲۳ درجہ پر ہوگا۔

اعداد متعلقہ برج بروحسب ذیل مقرر کئے گئے ہیں۔

جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰

قوس ۲۹ کل ۳۶۵

استخراج عطارد

۸ ر نومبر کو عطارد کس درجہ پر ہوگا

تعداد ایام جنوری لغایتہ ۸ نومبر = ۳۱۲

۳۱۲ - ۴۰ قانون = ۲۷۲

ان اعداد کو برج پر طرح کیا تو برج سنبلہ تک یہ اعداد ختم ہو جاتے ہیں اور صرف ۱۳ اعداد باقی رہتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ ۸ نومبر کو عطارد برج میزان میں ۱۳ درجہ پر ہوگا۔

اس لیے جنوری کے اعداد کو بروج پر طرح کرنے کی بجائے صرف چوتھی تاریخ کو جو مطلوبہ تاریخ سے دوچند کرلینا چاہیئے۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ عطارد برج جدی میں ۸ درجہ پر ہے۔

استخراج زہرہ

اس کیلئے بھی حسب قواعد بالا اعداد کو بروج پر طرح کیا جائے گا مگر اس سیارہ کے استخراج میں جدی اور برج دلو کے اعداد جدول بالا سے مختلف ہوں گے جدی ۴۹ دلو کے ۳۳ اور حوت کے ۳۳ اعداد مانے جائیں گے۔

مثلاً ۱۲ اپریل کو زہرہ کا برج معلوم کرنا ہے

جنوری لغایۃ ۱۲/اپریل = ۱۰۲ یوم

۱۰۲ (جدی ۴۹ دلو ۳۳) ۸۲

ان اعداد کو بروج پر طرح کرنے کے بعد ۲۰ عدد بچیں گے۔

لہٰذا ۱۲/اپریل کو زہرہ برج حوت میں ۲۰ درجہ پر ہوگی۔

استخراج مریخ

مریخ جس برج میں رجعت کرتا ہے اسے ۱۸۷ دن میں طے کرلیتا ہے لہٰذا اس سیارہ کے استخراج میں جنوری سے تاریخ مطلوبہ تک دن جمع کرنے کے بعد حاصل جمع میں ۱۸۷ اور بڑھانے چاہئیں۔

نوٹ:۔ عطارد کے اساتذہ نے قانون کے ۲۰ عدد مقرر کئے ہیں اس لئے جنوری سے تاریخ مطلوبہ تک اسقدر عدد شمار نہ ہوں کہ جنہیں سے ۲۰ کم ہوسکیں تو تاریخ کو دوچند کرلینا چاہیئے برج کے درجات حاصل ہوجائیں گے مثلاً اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ چار جنوری کو عطارد کس برج میں ہوگا تو جنوری کے ۴ دن میں سے ۲۰ یوم کم نہیں ہوسکتے۔

اعداد بروج پر طرح کرنے کیلئے حکماء نے یہ قاعدہ مقرر کیا ہے کہ برج آتشی پر ۶۵ اور باقی برجوں پر ۴۵ طرح کیے جائیں اس قاعدہ کے مطابق فرض کرو کہ ہمیں ۱۲ / اپریل کو مریخ کا برج معلوم کرنا ہے۔

جنوری لغایۃ ۱۲ / اپریل = ۱۰۲ یوم ہوئے

۱۰۲ + ۱۸۷ ایام رجعت ۲۸۹ یوم

طرح کے جدی دلو حوت حمل ثور ۴۵ = ۲۴۵ باقی ۴۴ رہے

۴۵ ۴۵ ۴۵ ۴۵

معلوم ہوا کہ مریخ ۱۲ / اپریل کو برج جوزا میں جو ثور سے اگلا برج ہے ۴۴ درجہ پر ہوگا۔

استخراج مشتری

اوّل سنہ عیسوی معلوم کرو اسے ۱۳ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اسے ایک ایک کر کے ۱۲ برجوں پر طرح کرو جس برج پر طرح ختم ہو یہ برج قیام مشتری سمجھو۔

ماہ جنوری سے تاریخ مطلوبہ تک دن شمار کر کے حاصل جمع کو ۱۳ سے تقسیم کرو حاصل قسمت درجہ سمجھا جائے گا۔

نوٹ :- چونکہ مشتری ایک درجہ کو ۱۳ / یوم میں طے کر لیتا ہے اس لئے حاصل جمع کو ۱۳ پر تقسیم کیا جاتا ہے۔

مثال :- ۲۸ / نومبر ۱۸۲۹ء کو قیام مشتری معلوم کرنا ہے

جنوری لغایۃ ۲۸ / نومبر = ۳۱۲ یوم ÷ ۱۳ باقی ۲۴ یہ درجہ سمجھا جائیگا

۱۸۲۹ء ÷ ۱۳ باقی ۸ رہے جسے ایک ایک کر کے بروج پر تقسیم کرنے سے سلسلہ طرح برج ثور ختم ہو جاتا ہے معلوم ہوا کہ اس تاریخ کو مشتری

برج ثور میں ۲۴ درجہ پر ہوگا۔

استخراج زحل

سنہ عیسوی کے سیکڑہ کو چھوڑ کر باقی کو ۳۰ پر تقسیم کرو (کیونکہ یہ سیارہ ایک برج کو ۲½ سال میں طے کرتا ہے) حاصل قسمت کو ایک ایک کرکے برج پر طرح دو جہاں یہ اعداد ختم ہوں وہی برج قیام زحل سمجھو جو باقی رہے اُسے اگلے برج کا درجہ تسلیم کرو۔ مثلاً ہمیں ۱۲ ر اکتوبر کو زحل کا برج معلوم کرنا ہے۔

یہ ستیارہ نہایت ہی بطیئ السیر ہے یہاں تک کہ ۱۲ برجوں کو ۳۰ سال میں طے کرتا ہے اور ایک برج ڈھائی سال میں جب یہ تحت الشعاع ہوتا ہے تو ایک روز کی رفتار ۸ دقیقہ ہوجاتی ہے اور جب آفتاب اور اس میں چار برجوں کا فاصلہ رہتا ہے تو ایک روز کی سیر صرف ایک دقیقہ رہ جاتی ہے تین برجوں کے فاصلہ پر ایک روز کی سیر ۴ دقیقہ کی ہوتی ہے اور ۱۲۰ درجہ آفتاب سے آگے نکلنے کے بعد سریع السیری سے مستقیم ہوکر رجعت کرتا ہے اور ۱۲۰ درجہ پیچھے ہوجانے پر بطیع السیری سے مستقیم ہوکر پھر سریع السیر ہوجاتا ہے سال بھر میں ایک مرتبہ رجعت کرتا ہے آٹھ ماہ مستقیم رہتا ہے، اور چار ماہ رجعت میں رہتا ہے۔

پس یکم جنوری سے تاریخ مطلوبہ تک دن جمع کرکے ۳۰ پر تقسیم کرو۔ حاصل قسمت کو دقیقہ سمجھو جو باقی رہے اسے ۱۲ پر تقسیم کرو حاصل قسمت کو ثانیہ قرار دو۔

قاعدہ بالا کے بموجب صدی کو چھوڑ کر ۳۳ سال کے مہینہ بنائے جو ۳۹۶ ہوئے انہیں ۳۰ پر تقسیم کیا ۱۳ عدد قانون کے برابر ہوئے انہیں ایک ایک کرکے برج جدی سے ہر ایک برج پر بانٹا تو آخری برج جس پر ۱۳ عدد ختم ہوجاتے ہیں

"جدی میں ہے۔ معلوم ہوا کہ تاریخ مطلوبہ پر زحل برج جدی میں رہے۔

اب آپ درجہ دقیقہ معلوم کرتے ہیں۔ لہذا حسب قاعدہ جنوری سے ۱۲ اکتوبر تک دن جمع کئے گئے جو ۲۸۵ ہوتے ہیں جن کو ۳۰ پر تقسیم کیا تو ۹ دقیقہ حاصل نکلے ۱۵ باقی بچے۔

اس باقی ۱۵ کو ۱۲ برجوں پر تقسیم کیا ۳ باقی رہے۔

حساب مندرجہ بالا کے بموجب معلوم ہوا کہ

۶ درجہ باقی (جو تقسیم صدی کے بعد میں بچی تھی) ۹ دقیقہ (حاصل تقسیم اعداد ۱۲ کو سے کر کے) ثانیہ (۱۵ کو ۱۲ برجوں پر تقسیم کرتے ہوئے حاصل ہوا تھا) ۳ ثالثہ (باقی بعد تقسیم برجہا سے) پر زحل برج دلو میں تاریخ مطلوبہ پر ہوگا۔

استخراج قمر[۱]

پہلے چاند کے تاریخ معلوم کرے اور اسے دو چند کرے ۵ عدد (قانون کے اسمیں سے جمع کرے اور ۵ پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو جس برج میں شمس ہو اس برج

۱۔ قمر کو مسخر کرنے کیلئے ترکیب معلوم کرنا ہو، تو کتاب "فوائد بسم اللہ" بارہواں حصہ کا مطالعہ کریں اس میں قمر ستارہ کی تسخیر کے متعلق پوری ترکیب لکھدی گئی ہے شائقین عملیات کیلئے اور بھی بہت سی معلوماتی چیزیں ہیں۔ یہ کتاب حضرت سراج الاولیاء علامہ شاہ شبیر احمد چشتی، القادری، بارہ بنکوی کی لکھی ہوئی ہے یہ کتاب ۱۷ حصوں میں ہے۔

نوٹ:۔ ۱۔ اساتذہ نے ہر ستارہ کیلئے ان کی رفتار کے لحاظ سے مختلف بروج پر اعداد تقسیم مختلف رکھی ہے۔

اس برج سے ایک ایک طرح کرے جس برج میں اعداد خارج قسمت ختم ہو جاوے وہی برج قمر ہوگا اگر کچھ باقی بچے اسے ۶ سے ضرب دینے سے جو حاصل ضرب ہو وہ درجہ سمجھو۔

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
حروف منسوبہ	ا ل ع ی	ب د	ج ک	ح ہ	م ت	خ	د ت ر ط	ط ذ ض ز ن	ف	ج خ	ش س ص	ق
ماہ عربی	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذالحجہ
ماہ ہندی	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادوں	کنوار	کاتک	اگھن	پوس	ماگھ	پھاگن	چیت
یوم	منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	بدھ	جمعہ	منگل	جمعرات	سنیچر	سنیچر	جمعرات
سمت	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال
سیارگان	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
عناصر	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
مزاج	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر
موکل	اطائیل	حزرائیل	قبتعائیل	حرکائیل	اسمائیل	مہلعائیل	طلمائیل	اسکائیل	قارائیل	اسرائیل	وزرائیل	عزرائیل
نام قسم	منقلب	ثابت	ذو جسدین	منقلب	ثابت	ذو جسدین	منقلب	ثابت	ذو جسدین	منقلب	ثابت	ذو جسدین
نام قسم	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ

واضح ہو کہ حکما نے برج ثابت کو سعد، برج منقلب کو نحس اور ذو جسدین کو مساوی قرار دے دیا ہے۔

بروج سعد میں عملیات، تعویذات، تسخیرات، عملیات برائے ملازمت خرید و فروخت شادی و کتخدائی کے لیے نیک ہے۔

بروج منقلب میں، عمل و تعویذات بغض و عداوت، بربادی و تباہی دشمنان

زود اثر ہوں گے۔

بروج ذوجسدین میں۔ عمل شفاء بیماریاں، خلاصیٔ محبوس اور دیگر نیک کاموں کیلئے مؤثر ہیں۔

مندرجہ بالا بروج ثابت منقلب اور ذوجسدین آفتاب کے متعلق ہیں جب آفتاب بروج ثابت، ثور، اسد، عقرب اور دلو میں ہوگا تو اس وقت عمل تعویذ، تسخیر بادشاہ، ملازمت خرید و فروخت اور کتخدائی کے لیے زود اثر ثابت ہوں گے۔

اسی طرح بر جہائے منقلب، حمل سرطان، میزان و جدی میں جب آفتاب ہو۔ کارہائے مندرجہ بالا بہ ذیل بروج منقلب کرتے جائیں۔

بر جہائے ذوجسدین۔ جوزا، سنبلہ، قوس اور حوت ہیں جب آفتاب ان بروج میں اس وقت بروج ذوجسدین کے مندرجہ کاموں کیلئے عملیات پڑھنے اور تعویذ لکھنے جائیں۔

اثراتِ قمر در بروج مختلف

نام برج	
حمل	قمر کے اس برج میں ہونے پر۔ ہر کام نیک شمار ہوگا۔ ہر کام میں فتح ہوگی۔
ثور۔	تخت نشینی اور دیگر کام کرنا سزاوار نہیں۔
جوزا۔	اس وقت ملاقات بزرگان مفید ہوگی
سرطان۔	سب کام نحس ہونگے کسی کام کی ابتدا نہ کرنی چاہیے
اسد۔	دینی و دنیوی دونوں کام مبارک ہوں گے اور باسلوبی سرانجام ہوں گے۔
سنبلہ۔	اس وقت سب کام درمیانہ طور پر سرانجام ہوں گے۔
میزان۔	کسی کام میں کامیابی نہ ہوگی۔
عقرب۔	اس وقت برے کام اچھی طرح انجام پائیں گے۔
قوس۔	اس میں نیک کام بخوبی انجام ہوں گے۔
جدی۔	ہر کام کا انجام درمیانی ہوگا۔
دلو۔	ایضاً
حوت۔	اس میں نیک کام بخیر و خوبی ہوں گے۔

طلسماتِ کواکب:

حکماء نے جس طرح نقشیات کو سیارگان بروج و عناصر وغیرہ سے منسوب کر کے منظم حیثیت دے کر پراثر بنانے کی کوشش کی اور اس میں کامیابی حاصل کی۔ اس طرح کواکب کے متعلق طلسمات بھی ترتیب دیے ہیں جن میں نقشیات سے زیادہ تاثیر تسلیم کی گئی ہے طلسمات کیلئے یہ بتانا کہ وہ کیا ہیں اور کس طرح ترتیب دیے گئے ہیں، اور کیوں زیادہ مؤثر ہیں، ایک ایسی بحث ہے کہ جب تک علم نجوم میں پوری دستگاہ حاصل نہ ہو

اس کا سمجھانا اور سمجھنا مشکل ہے۔ اس لئے ہم اس بحث سے قطع نظر ہم ہر سیارہ کے متعلق حکماء نے جو طلسم ترتیب دیے ہیں، اس کے لکھنے کے وقت اور ان کے تاثیرات کے متعلق بیانات پر اکتفا کریں گے، ناظرین اس طلسمات کو دیکھ کر وقت مقررہ پر لکھ کر حسبِ ترکیب مندرجہ ذیل سطور کام میں لائیں، اور فائدہ اٹھائیں۔

طلسمِ سیارگان کا ایک معمولی فائدہ یہ ہے کہ جس شخص کا طالع ہو تو اگر چہ وہ ستارہ ہبوط یا وبال میں ہو لیکن بفضلہ اگر اس کے پاس اسی سیارہ کا طلسم موجود ہوگا تو اس پر سیارہ کی وہ نحوست جو اس کے ہبوط و زوال میں ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی نہ ہونے پاوے گی اور اس کا کیسا ہی جانی و مالی دشمن ہو، یا وہ کسی عظیم خطرہ میں مبتلا ہو اس سے محفوظ رہے گا۔

طلسم سیارہ زحل:۔

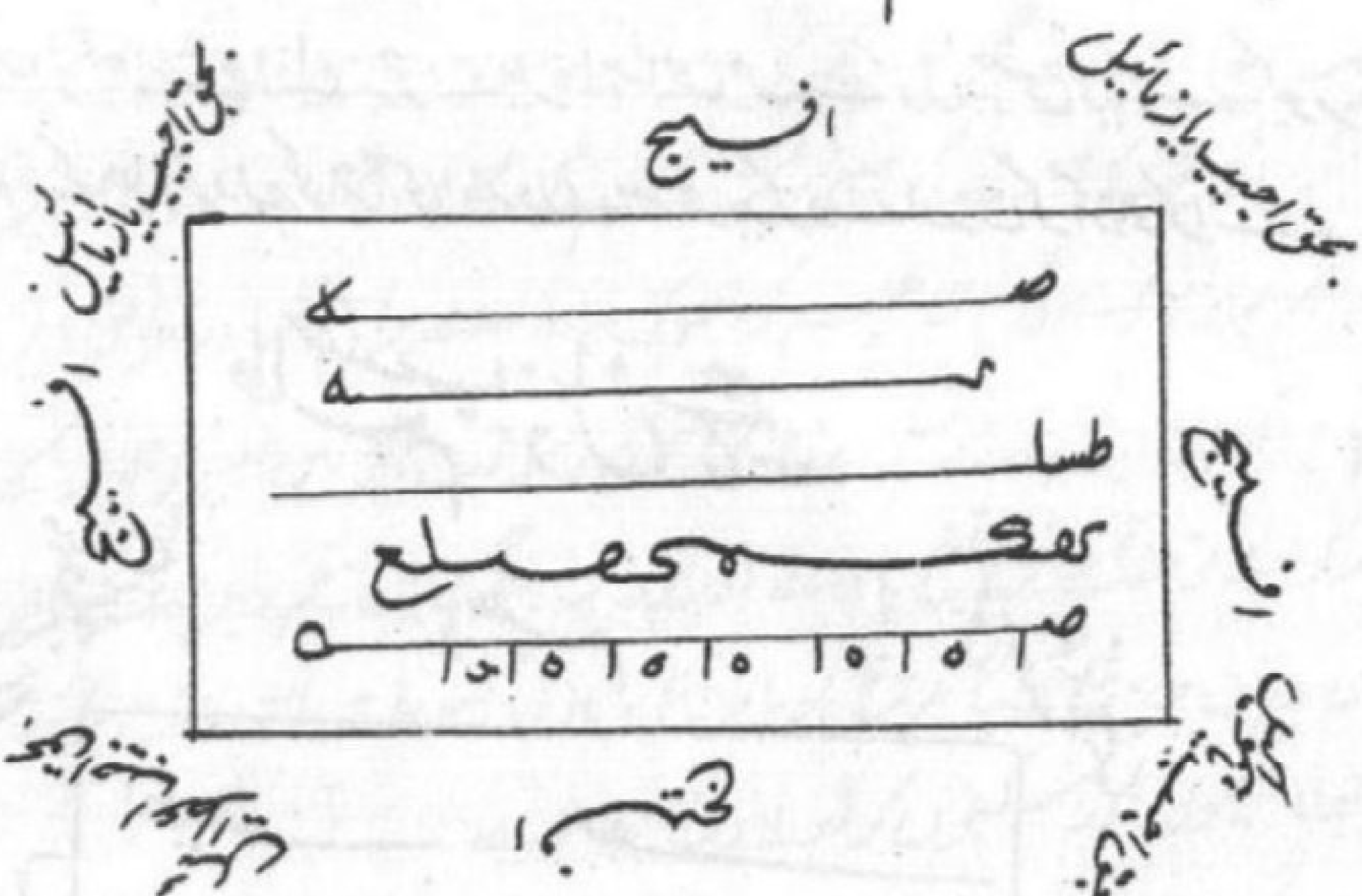
جس کا طالع زحل ہو اور اس پر نحوست طاری ہو فکرات کی زیادتی اور ہر کام میں ناکامی پیش آئے۔ دشواری پیش آئے۔ ذرائع معاش میں تنگی یا کسی اور بلا میں گرفتار ہو تو اسے چاہیے کہ جس وقت زحل اپنے شرف میں ہو، یعنی برج میں میزان کے ۲۱ درجے پر ہو اس وقت سیاہی میں قدرے مشک ملا کر قلم مناسب سے مناسبتِ زحل طلسم ذیل لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ اس نقش کی موجودگی میں اگر کاشت کار کھیتی کرے شاداب ہو باغات باثمر ہوں۔ عمارت بنائے تو عمارت مبارک ثابت ہو، دیر تک قائم رہے زلزلہ، طوفان، وبا، وباران عمارت کو نقصان نہ پہونچے۔

یہ طلسم بروز شنبہ ساعتِ زحل میں بوقت شرف بکری کو ذبح کر کے اس کی کھال (باریک جھلی) پر لکھے اور زحل برج میزان کے ۲۱ درجہ پورے کر چکا تو اگر اثرات میں کمی ہوگی، مگر یہ طلسم اس وقت بھی لکھا جا سکے گا۔

جب تک کہ زحل پورے ۳۰ درجے اپنے برج شرف یعنی میزان طے نہ کر لے۔ وقت پر اگر بکری کی کھال یا جھلی نہ مل سکے تو کاغذ پر بھی لکھ سکتا ہے کام کر جائے گا۔

بعد تحریر طلسم کسی سیاہ چیز کا صدقہ دینا چاہیے۔

طلسم زحل درج ذیل ہے۔



یرزق من یشاء وھو القوی العزیز ۔ دافع البلیات بہ برکت این اسم قاطع نحوست فلاں .... بن .....

طلسم مشتری

جس وقت مشتری اپنے جائے شرف یعنے برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر ہو، بروز جمعرات ساعت مشتری میں جب کہ اتصال بہ سعود ہو طلسم ذیل کو زعفران و گلاب میں قدرے مصری ملا کر اس قلم سے لکھے جو ساعت مشتری میں بنایا گیا ہو اور اپنے بازوئے راست پر باندھے۔ (مرد کو بازوئے راست پر اور عورت کو بازوئے چپ پر باندھنا چاہیے۔

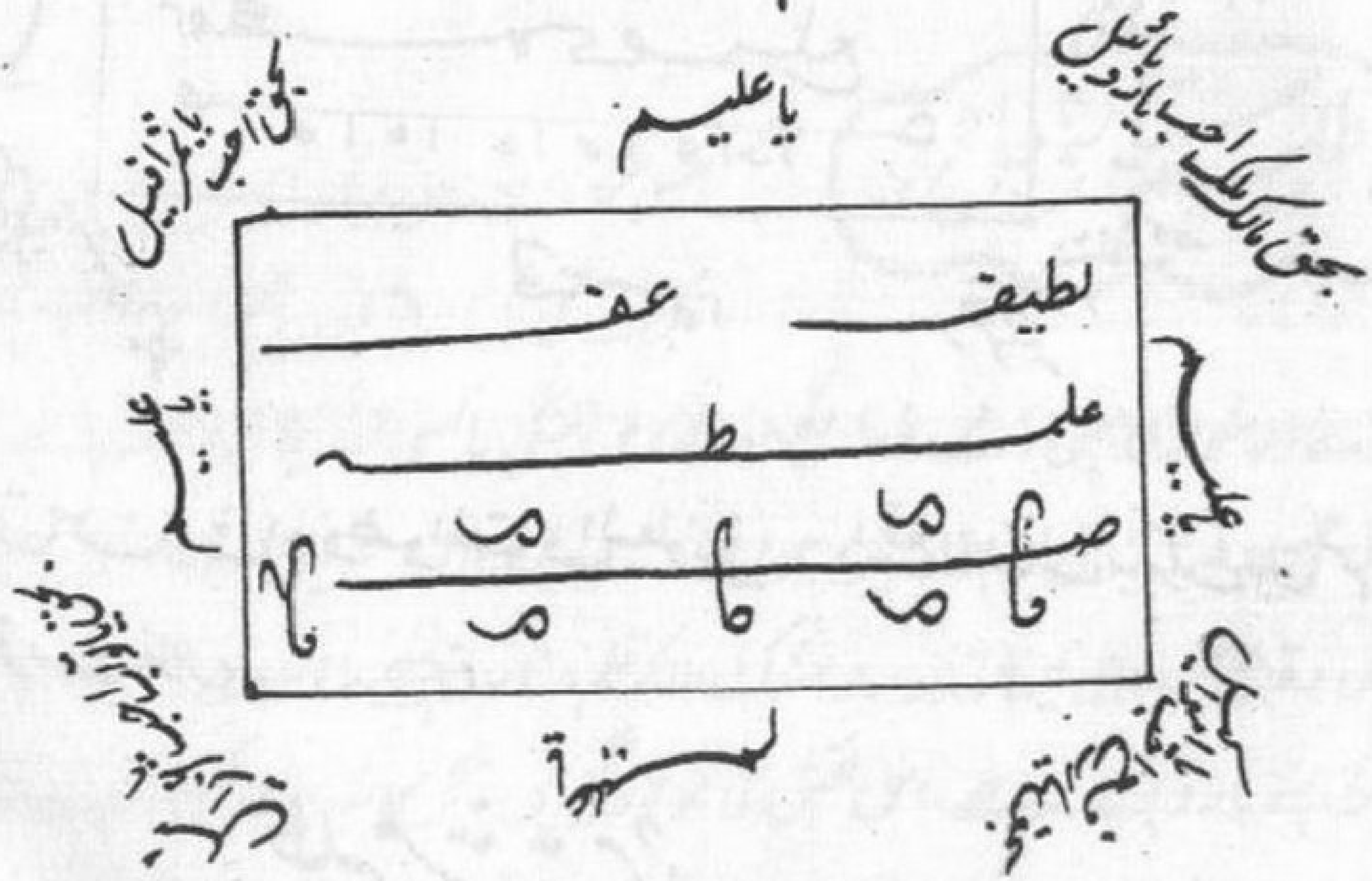
اس نقش کو پاس رکھنے سے مشتری کی نحوست اثر نہ کر سکے گی۔

جس شخص کا طالع مشتری ہو اگر وہ اس طلسم کو لکھ کر، روز گھول کر پیئے بادشاہ و حکام اسے محبت کی نگاہ سے دیکھیں۔ اور مخلوق اس کی عظمت کرے۔

صدقہ

بروز جمعرات چاول۔ جو، وغیرہ اجناس میں سے کوئی جنس دیا کرے، کبوتر، ہدہد وغیرہ قسم کے جانوروں کو چڑی ماروں سے خرید کر دے اور ان کو آزاد کرائے۔

طلسم حسب ذیل ہے۔



طلسم مریخ۔

جس وقت مریخ اپنے جائے شرف یعنی برج جدی کے ۲۸ درجہ پر ہو بروز منگل ساعت مریخ میں اس وقت طلسم کو شنگرف اور خون جانور حلال کا ملا کر دمثل، رغ

بکری وغیرہ۔

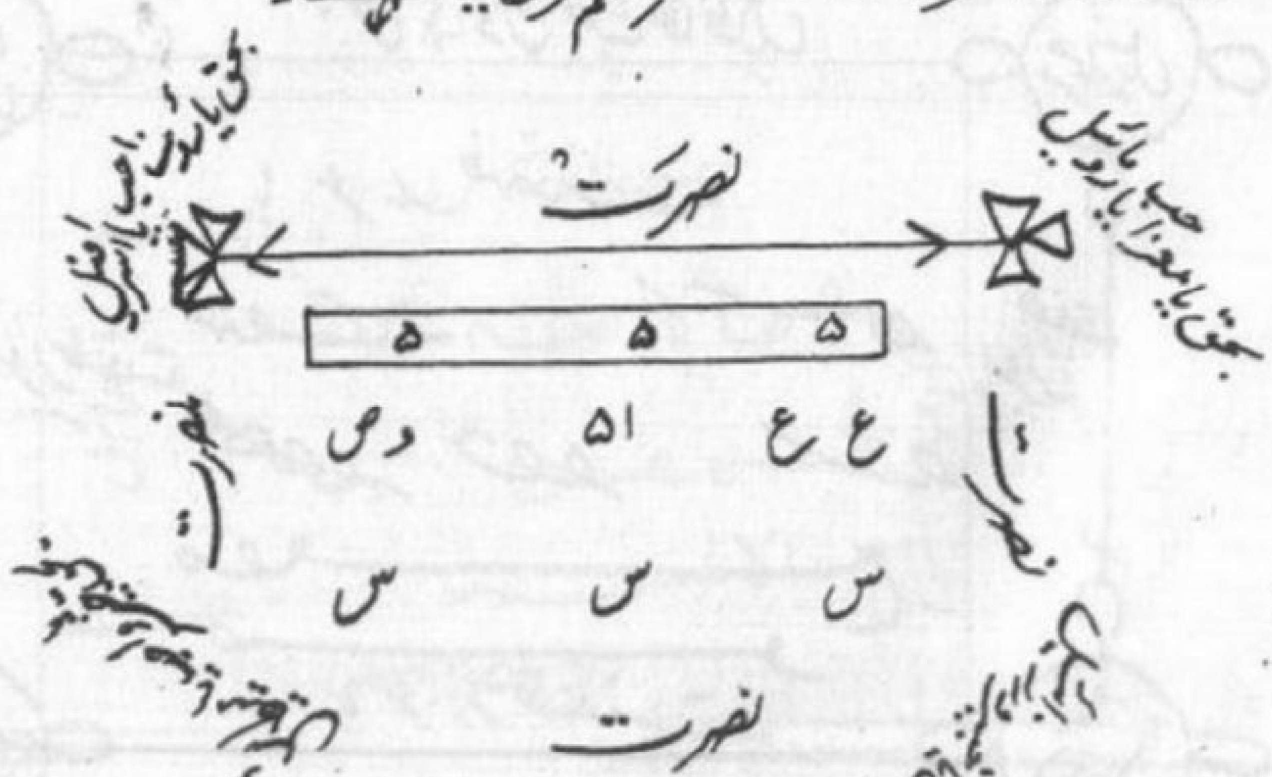
مرغ کی کلغی وغیرہ میں سوئی چبھو کر خون حاصل کیا جاسکتا ہے ، عامل لوگ خون کے لیے مرغ منگاتے ہیں یہ ان کی فریب کاری ہوتی ہے ورنہ خونِ مرغ اس کی کلغی میں سوئی چبھو کر حاصل کیا جا سکتا ہے)

اس قلم سے جو ساعتِ مریخ میں بنایا گیا ہو (دیکھو بیان قلم) لکھے تو مریخ کی نحوست جاتی رہے گی، طلسم لکھ کر بازوئے راست پر باندھنا، یا گلے میں ڈال لینا چاہیے

اگر طلسم کو تانبے کی تختی پر کندہ کرا کے گلے میں ڈالا جائے تو دشمن پر فتحیابی ہو تلوار جسم پر اثر نہ کرے گی، اس طلسم کو دھو کر پینے سے پرانا بخار اور امراضِ دیرینہ دفع ہونگے

اگر مریخ اپنے جائے مسکن برج حمل میں ہو اس وقت اگر اس طلسم کو تلوار کے قبضہ پر کندہ کرائے تو جنگ میں فتح پاوے اور خود اس جنگ میں زخم وغیرہ سے محفوظ رہے جس وقت طالع برج مریخ ہو یا مریخ وبال و ہبوط میں اس وقت بروز منگل گوشت یا کھانا یتیموں اور مسکینوں کو کھلا دینا چاہیے۔

(تختی پر طلسم کندہ کرنے والا باوضو، پاک وصاف پوشاک پہنے اور کندہ کرتے وقت بخورات مریخ جلائے۔ طلسم مریخ یہ ہے۔



نصر من اللہ و فتح قریب یا فاتح بہ برکت این طلسم و این اسم فاتح و غالب بر دشمناں

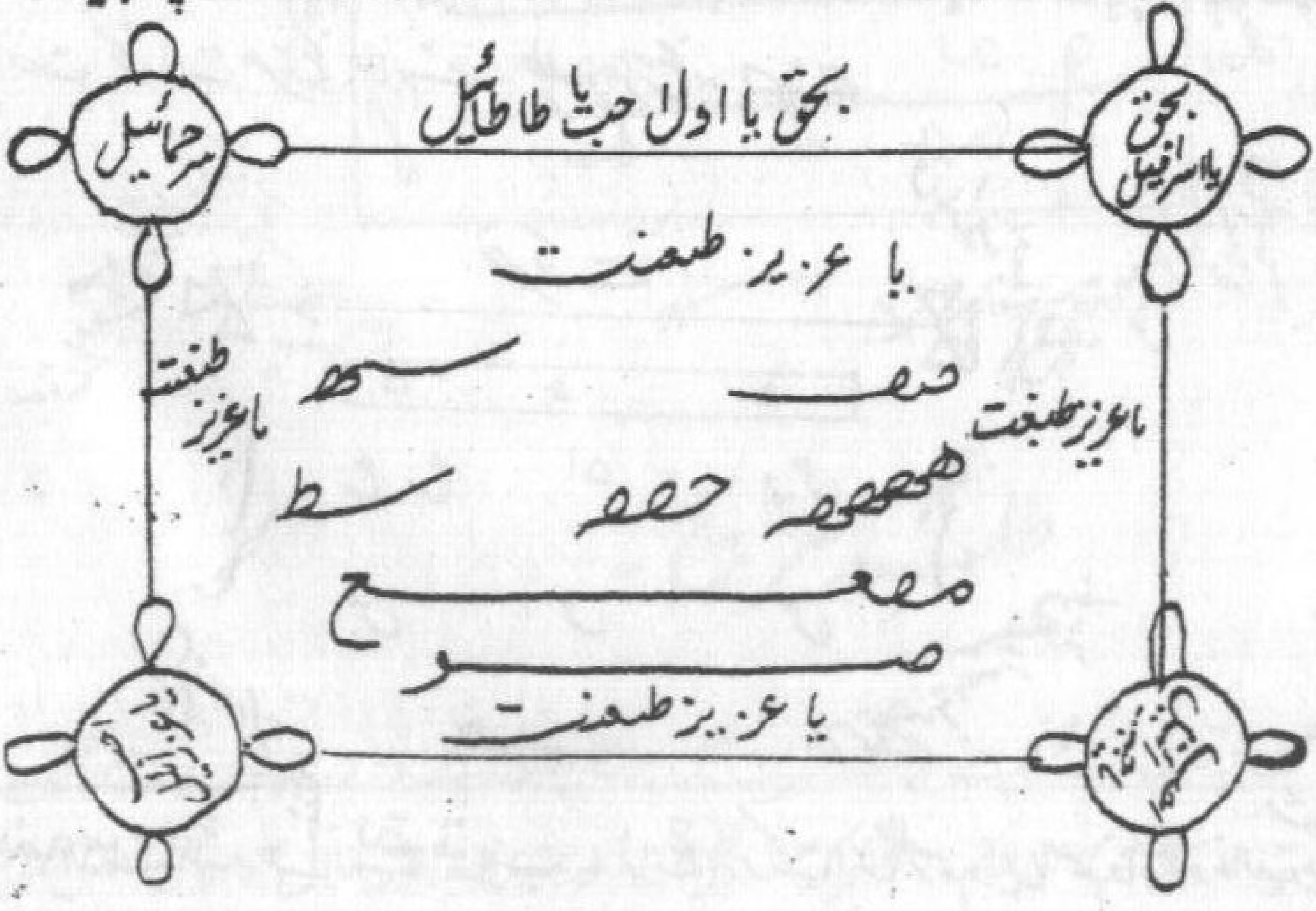
دافع وقائع نحوست طالع فلاں . . . . . . بن فلاں . . . .

طلسمِ آفتاب

جبکہ آفتاب اپنے جائے شرف برج حمل میں انیس درجہ یا اپنے جائے مسکن برج اسد میں ہو تو اول ساعت آفتاب میں بروز اتوار شنگرف ہڑتال زرد زعفران وگلاب میں حل کر کے اس طلسم کو لکھے وقت بخوراتِ شمس روشن رکھے۔ طلسم لکھ کر بازو پر باندھے نحوست آفتاب دفع ہو۔ اگر سونے کی تختی پر شرف آفتاب میں اس طلسم کو لکھ کر باندھے اور کسی بادشاہ یا کسی حاکم کے پاس جائے نہایت عزت پائے، ہر طرف سے فتوحات ہوں کبھی شکست نہ ہو پرانے بخار میں اس تختی کو دھو کر پلا دے آرام ہو۔ اگر یہ تختی کسی قیدی کو دیں فوراً رہا ہو۔ شرف آفتاب میں چاندی کی تختی پر کھدوایا جائے تو بھی مفید ہو گا۔

صدقات

گیہوں، دودھ، بروز اتوار، یتیموں، مسکینوں اور غریبوں کو کھلانا چاہیئے۔

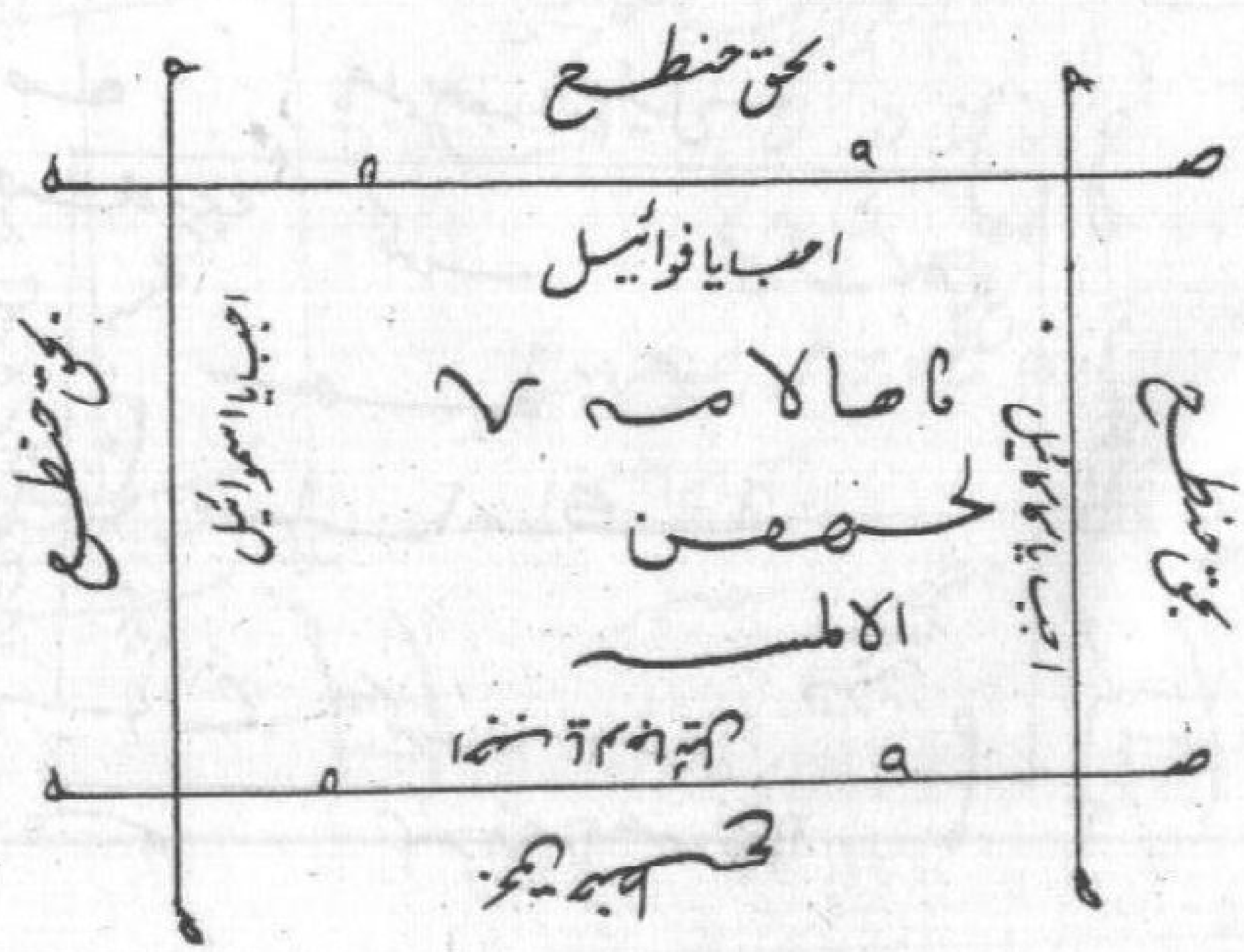


وتعز من تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر بحق یا عزیزیہ مرکب اس اسم عزیز خلائق
در قمع قاطع نحوست فلاں .... بن فلاں ....

طلسم زہرہ

جس وقت زہرہ اپنے جائے شرف برج حوت میں ۲۷ درجہ پر ہو یا برج ثور یا میزان میں یا جس وقت مشتری برج مسکن یا شرف میں ہو اس وقت ہڑتال زرد ہلدی اور زعفران و گلاب میں حل کر کے یہ طلسم لکھے اور اپنے بازوئے راست پر باندھے (عورت بازوئے چپ پر باندھے) خوشی و خورمی کمال حاصل ہو، روزی میں فراخی ہو. لوگ اس کی بہت عزت کریں. عورتیں اس کی بہت محبت کریں. دشمن مطیع ہوں، شوہر و عورت کے مابین نفاق ہو وہ دور ہو جائے۔

اگر شرف حاصل نہ ہو بروز جمعہ زہرہ کی ساعت میں جبکہ زہرہ جائے مسکن میں ہو۔ اس وقت یہ طلسم لکھ کر بازو پر باندھے اور صدقاتِ زہرہ (بروز جمعہ مونگ روغن اور یتیموں اور مسکینوں کو کھلائے) دیتا رہے۔



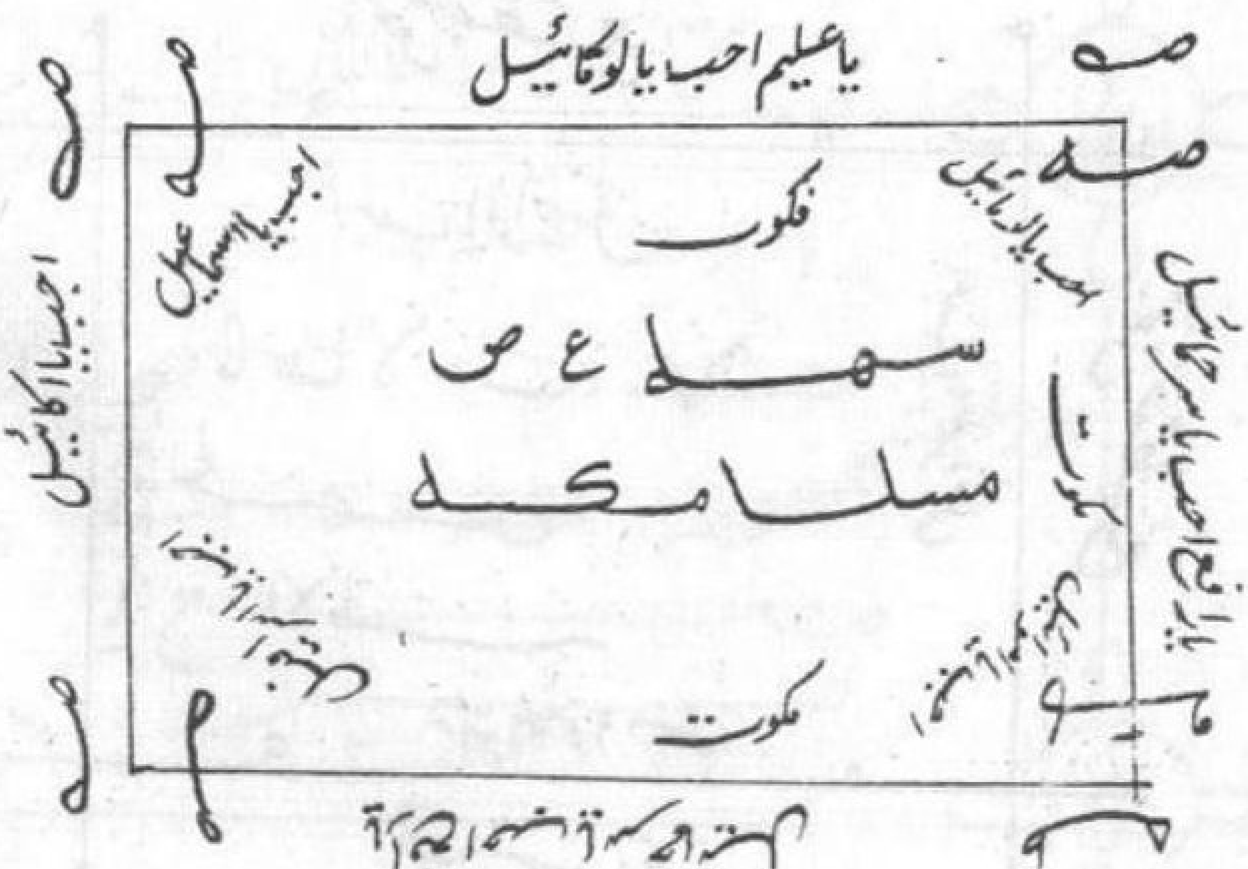
بحق یا مقلب القلوب یحبونہم کحب اللہ فلاں . . . . . . بن حب علی . . . . فلاں . .
بن فلاں دل مطلوب فریفتہ شود برکت ایں طلسم دافع قلطع نحوست فلاں ..... ابن فلاں

طلسم عطارد

جس وقت عطارد برج شرف یعنی سنبلہ میں ۱۵ درجہ پر ہو اس وقت بروز بدھ ساعت عطارد میں مشک روشنائی میں ڈال کر عروج ماہ ایں اس طلسم کو اس قلم سے لکھکر جو عطارد سے منسوب ہے لکھے اور اسے بازو پر باندھے نحوستِ عطارد دفع ہو۔ علم وادب اور علم حساب وشاعری میں طبیعت بہت زیادہ کام دینے لگے گی۔ جو علم سکھایا جائے تھوڑی محنت سے بہت کچھ حاصل ہو جائے گا اگر تین روز تک مشک و زعفران سے لکھکر پیئے تو قوتِ حافظ زیادہ ہو۔ ہر ایک بات جس سے اس کے کان آشنا ہو چکے ہیں ہرگز نہ بھولے۔

صدقات

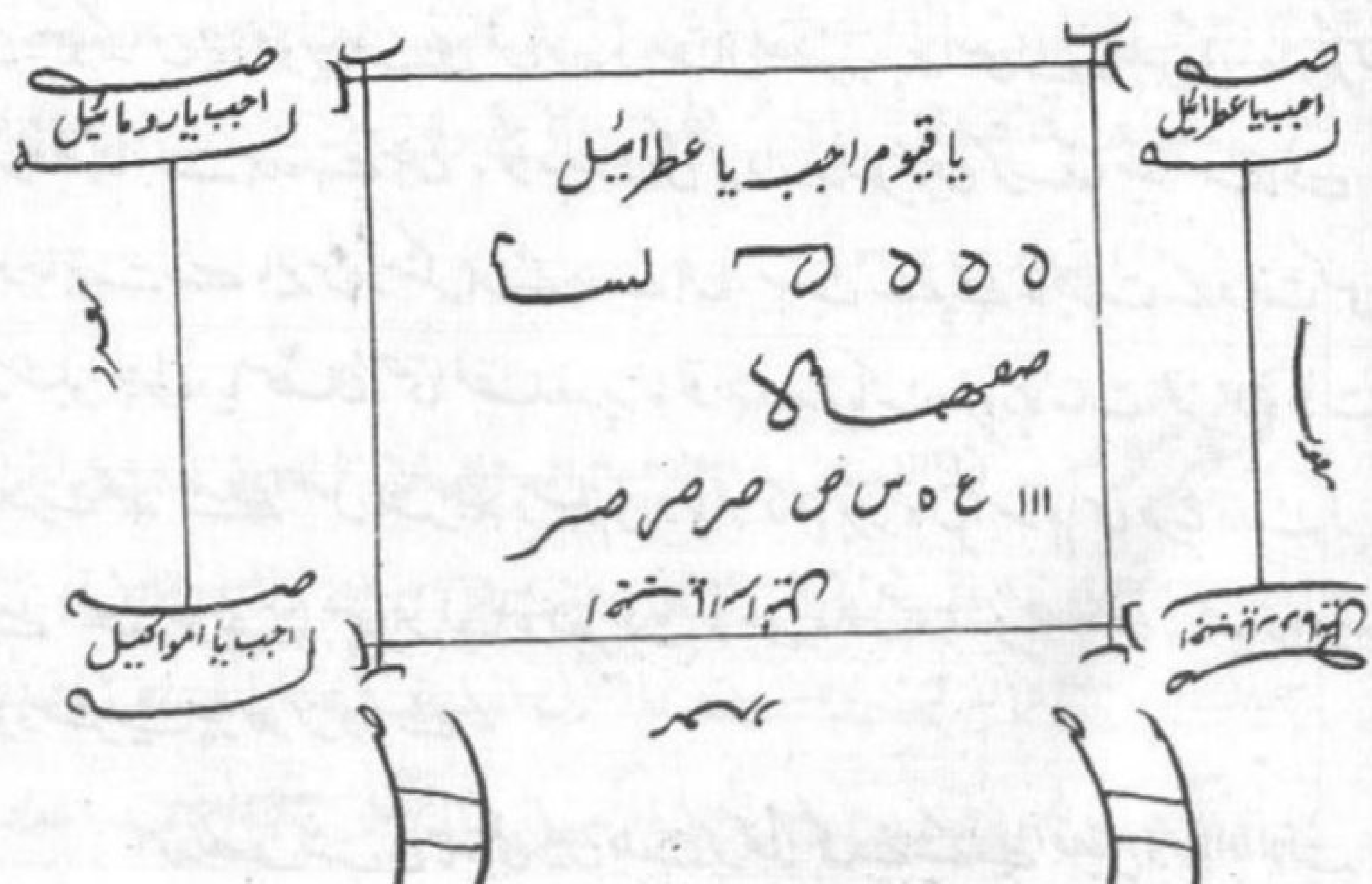
بروقت ہبوط عطارد اسیر پرندوں کو آزاد کرائے۔ یتیموں اور مسکینوں کو کپڑا دے۔



بحق یا ہجومنا علی المخالفات فنعم المشتکی الیہ انت یا رب بک نستنصر و علے اعدائنا والفسنا فانصرنا و علے فضلک نتوکل فی صلاحنا بہ برکت ایں طلسم دافع و قاطع نحوست طالع فلاں .... بن ....

طلسم قمر

جس وقت قمر اپنے جائے شرف برج ثور میں ۳ درجہ پر ہو بروز پیر ساعت قمر میں ہڑتال سنگرف کافور میں پانی میں ملا کر طلسم قمر کو اس قلم سے جو قمر سے منسوب ہے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو نحوست قمر کی زائل ہو، امراض لقوہ، فالج، دردِ قولنج کو دفع کرے اگر مسافر کے پاس جس کا طالع قمر ہو یہ نقش ہو سفر کرے۔ جلد منزل پر بحفاظت پہنچے اگر بوقت شرف چاندی کی تختی پر اس طلسم کو کھدوا کر گلے میں ڈالے عجائبات قدرت کے کرشمے ظہور پذیر ہوں لیکن تصدقات قمر بروز پیر دے، چاول پکا کر غریبوں کو کھلاوے چاندی کی چیز خیرات کرتے رہے۔



حاضرات و فتیلہ جات مجربہ

دورِ حاضرہ میں ایک طرف بے دینی پھیل رہی ہے اور جنس جبلی وحدت سے دور جا رہی ہے، دوسری جانب جنس یعنی پوشیدہ نظر مخلوق خبیث از واجِ نسلِ انسانی کو طرح طرح کے عذاب میں مبتلا کئے ہوئے ہیں جس طرح مفروضہ روحانی عامل بکثرت ہیں اسی طرح سحر زدہ یا خلل آسیب میں مبتلا بکثرت ہیں۔

کوئی صنفِ نازک اپنے شوہر کے سخت گیر عادت، یا تنگ نظر، جابرانہ خصلت سے تنگ آکر اپنے پر پیر شہید آتے دیکھ کر کہتی ہے کہ اس عورت کو والدین کے یہاں آنے جانے دو، ورنہ ہم اس کو اپنے ساتھ لے جائیں گے، الغرض صحیح یا غلط روش میں امتیاز مشکل ہو گیا ہے تاہم وہ طریقہ احاضرات جو کسی ارواح کو حاضر کرنے میں مؤثر ہیں، تحریر کیے جاتے ہیں۔ اور وہ فتیلہ جات جو ناقص ارواح کی ستم ظریفیوں سے نجات دلا سکتے ہیں اور بارہا تجربہ میں صحیح ثابت ہوئے ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔ چونکہ اس چودھویں صدی میں صدق مقال مقصود ہے اسی لیے عاملین کی دعا و نقوش غیر مؤثر ثابت ہو رہے ہیں۔ عوام عامل کی کردار پر نظر نہیں کرتے۔ بلکہ اسلامی روحانیت سے مایوس و منکر ہوتے جاتے ہیں، سب سے پہلے حاضرات کے وقت کسی خوشبو، پھول، یا مٹھائی حتی المقدور پر فاتحہ بروح پاک سرورِ کائنات، فخرِ موجودات حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی دلا کر تمام بزرگانِ دینِ اسلام اس طرح دلائے کر پہلے الحمد شریف پھر اذا جآء نصر اللہ و سورہ الم نشرح، دس بار گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دلائے۔

اور نصف شب کی تاریکی میں قلب کو مجلا کرنے کے لیے افضل ذکر لا الٰہ الا اللہ کو ضربات کثرت اس طرح لگائے لا کی کشش میں سر کو بائیں جانب بلندی پر لے جائے۔

اور نصف شب کی تاریکی میں قلب کو مجلا کرنے کے لیے

ہفت پیکر

پیکر اول :۔ جب قلب مجلا ہو جائے ہفت پیکر ارواحین کو تابع فرمان لانے کے لیے یہ عمل کرے۔

اللھم یا جلیل تجللت بالجلال فی جلالک یا جلیل یا الٰہ المعبود یا منعم المقصود یا من لا الہ الا اللہ یا احکم الحاکمین ۔ اعداد ۲۷۱۳۹

پیکر دوم

اللھم یا لطیف یا وصاف کمالہ تلطفت باللطافۃ بالطافۃ لطافتک یا لطیف انا سمعنا کتابا انزل من بعد موسیٰ مصدقا لما بین یدیہ یھدی الی الحق والی طریق المستقیم یا خیر الرازقین

اعداد ۷۳۰۶

پیکر سوم :۔

اللھم یا سمیع البرھان اذ صرفنا الیک نفرا من الجن یستمعون القرآن یا سمیع تسمعت بالسمع والسمع فی سمع سمعک یا سمیع والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالآخرۃ ھم یوقنون وھو الحق الوکیل یا احسن الخالقین۔ اعداد ۹۳۸۸

پیکر چہارم:- اللّٰھم یا معز المذل یا علیم یا عظیم تعظمت بالعظمۃ فی عظمۃ عظمتک یا عظیم فاعلم انہ لا الٰہ الا اللہ واستغفر لذنبک وللمومنین والمؤمنات واللہ یعلم متقلبکم ومثواکم یا خیر الناصرین۔ اعداد ۱۲۳۸۴

پیکر پنجم:- اللّٰھم یا رحیم ترحمت بالرحمۃ والرحمۃ رحمتک یا رحیم۔ یا حفیظ تحفظت بالحفظ والحفظ فی حفظ حفظک یا حفیظ یا اکرم الصادقین یا منعم الحافظین۔ اعداد ۱۴۲۸۲

پیکر ششم:- اللّٰھم یا کریم تکرمت بالکرم والکرم فی کرم کرمک یا کریم اللہ یعلم غیب السمٰوٰت والارض واللہ بصیر بما تعملون یا اسرع الحاسبین۔ اعداد ۷۲۴۶۲

پیکر ہفتم:- یا غفور تغفرت بالمغفرۃ مغفرۃ والمغفرۃ فی مغفرۃ مغفرتک یا غفور یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد برحمتک یا ارحم الراحمین اعداد ۱۳۷۲۳

نقش پیکر اول

۱۱۴۱	۱	۱۵۹۷
۱۳۶۹	۹۱۳	۴۵۷
۲۳۹	۱۸۲۵	۴۸۵

۲۷۳۹

نقش پیکر دوم

۳۰۴۳	۳	۴۲۶۰
۳۶۵۲	۲۴۳۵	۱۲۱۹
۶۱۱	۴۸۶۸	۱۸۲۷

۷۳۰۶

نقش پیکر سوم

۳۹۱۱	۱	۵۴۷۶
۴۶۹۴	۳۱۲۹	۱۵۶۵
۷۸۳	۶۲۵۸	۲۳۴۷

۹۳۸۸

نقش پیکر چہارم

۱۰۱۳۹	۲	۷۲۴۳
۲۸۹۸	۵۷۹۵	۸۶۹۱
۴۳۴۷	۱۱۵۸۷	۱۴۵۰

۱۷۳۸۴

نقش پیکر پنجم

۹۹۵۰	۹۴	۸۳۲۸
۷۱۳۹	۴۷۶۱	۲۳۸۴
۱۱۹۳	۹۵۱۷	۳۵۷۳

۱۴۲۸۲

نقش پیکر ششم

۴۲۲۵	۳	۳۰۱۸
۱۲۰۹	۲۴۱۵	۳۶۲۲
۱۸۱۲	۴۸۲۸	۹۰۶

۷۲۴۶

نقش پیکر ہفتم

۸۸۳۳	۲	۵۷۱۷
۲۲۸۸	۴۵۷۴	۶۸۶۰
۳۴۳۱	۹۱۴۶	۱۱۴۵

۱۳۷۲۲

یہ عظیمت ایک ہزار ایک مرتبہ ہر شب اکیس یوم تک پڑھے اور ہر پیکر کے نقش ایک سو ایک لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے عجیب و غریب انکشافات ہوں گے اس کے بعد جس مقصد کو نقش دیا جائے تیر بہدف ثابت ہوگا۔

عظیمت واسطے حاضر کرنے جنات وجود آسیب زدہ

عروج ماہ میں نوچندی رات سے شروع کرے اور ستر روز تک پڑھے۔ بعد شیرینی پر فاتحہ خاتم المرسلین، بادشاہ جنات علامہ، شیران اعظم سلیمان عظم علامہ فانوس، علامہ خجندی دلائے اور آسیب زدہ کے وجود پر خوشبویات لگا کر

پر عظیمت دم کرے اور فتیلہ روشن کرے جن حاضر ہوگا۔

عظمتُ علیکم واقسمت علیکم یا عبدالرحمن یا عبدالصمد یا عبدالواحد بحق حضرت کیل میر محی الدین ابو محمد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اجب یا جبرائیل اجب یا صدوا اجب یا اقتمائیل اجب یا تنکفیل بحق یا بدوح حمناً حمناً واثنیاً بحق لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ، وبحق سلیمان علیہ السّلام حاضر شو حاضر شو مریض آسیب پر دم کیا رہے اور فتیلہ جات حسب ذیل میں سے ایک روغن سرسوں میں روشن کرے۔

۷۸۶

شداد ۸	ہامان ۱۱	فرعون ۳	نمرود ۱
نمرود ۱۳	فرعون ۲	ہامان ۷	شداد ۱۲
ہامان ۳	شداد عاد ۱۶	نمرود ۹	فرعون ۶
فرعون ۱۰	نمرود ۵	شداد عاد ۴	ہامان ثمود ۱۵

عزیمت حاضر کرنے میں جنّات کے

عزمت علیکم بما عزیمی یا معشر الجن والانس کرکری کرکرا یولوہم اساکرد نک ذالک بحق سلیمان بن داؤد علیہ السّلام و بحق شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی احضرو احضرو الساعتا عۃ العجل العجل حاضر ہو۔

عزیمت گلستان

سات دانہ کالی مرچ پر دم کرکے سات دفعہ پڑھکر آسیب زدہ کو دھونی دے جن فوراً حاضر ہوجائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اللھم صل علیٰ محمد وصل علی الملکین منکر و نکیر وصل علی

جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وصلِ علیٰ ملک الموت وصلِ علیٰ کراماً کاتبین یعلمون ماتفعلون فسبحان اللہ ولاالٰہ الااللہ ولاحول ولا قوۃ الّا باللہ العظیم بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام وبحق خاتم المرسلین وبنبیّن محمد حبیب اللہ وبحق میراں سیدمحی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ حاضر ہو یہ پڑھ کر دم کرے اوراس فتیلے کی دھونی دے آسیب حاضر ہو۔

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

آسیب زدہ کو پھول پر چالیس مرتبہ یہ عظیمت دم کرکے سنگھانے جنات حاضر ہو، عظیمت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ عزمت علیکم یامعشر الجن فتحون جیبب عصیسک نبیک نبیکث المیم المیم صنفکاً صفاکاً السّاً السّاً بلساً بلساً سرواً سرواً لحیلاً لحیلاً مہلاً مہلاً سحناً سحناً شدیداً شدیداً نبیتاً نبیتاً احضروا من جانب المشارق والمغارب ومن جانب الیمین والیسیر بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام حاضر شو حاضر شو حاضر شو

یامحی الدین اجیب یاجبرائیل بحق یا بدوح الٰہی بحرمتِ شیخ تعلیم دین معروف کرخی کہ دربان علی موسیٰ رضا بود، آنچہ در وجود فلاں بن فلاں است ظاہر شود۔

جیوش جیوش مدیوش، والوش۔ آسیب زدہ کو اس فتیلے کی دھونی دے۔

ملھ اواھا الوصا اطاالوحما فرعون بامان ابلیس ہامان نمرود عاد ثمود

ابلیس ش ر و ھر طھ

عہ ھ ۱۱۱ و و ۳ ۸ ھ ھ رع ع و و و کس ۵۵ ۳ ۶ ۱ ۲ رہ م

فاستک　　کالوشمالو　　سمرکال

بخور آسیب

اس فتیلہ کو لکھ کر اسفند اور ہلدی لپیٹ کر نیلے دھاگے سے باندھ کر آسیب زدہ کی ناک میں دھونی دے۔

کلحح	فرعون	مسلحح	ابلیس لعین	صلحح	
	نمرود		عاد لعین		
	ہامان		قارون لعین		
	شداد		ثمود لعین		

علیف کلیف بلیف انت تعلم مافی قلوبہم بلیف

اس فتیلہ کو آگ دھونی فتیلہ دے

ع ۵۴ ۱۳ ع ۵ ۵ ۵ ا ل

طلسمات تسخیر قلوب

اگر تو چاہے بادشاہوں کے دل کی تسخیر کرے چاہیئے کہ ساعت قمر جبکہ یہ شرف یا فتہ عالی ہو نحوست سے اس وقت انگشتری سونے یا چاندی کی بنوا لے اور یہ نقش مریخ اسی وقت یہ کندہ کرائے، یا لوح بنا کر اس پر کندہ کرائے سیدھے بازو پر باندھے صِرَاطٌ عَلَیَّ حَقٌّ نُمَسِّکُہٗ۔ اس کے اعداد ۶۹۳ اور ہر روز سترہ مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے تسخیر عالم میں عجیب الاثر ہے۔

٧٨٦			
١٧٣	١٧٦	١٧٩	١٦٥
١٧٨	١٦٦	١٧٢	١٧٧
١٦٧	١٨١	١٧٤	١٧١
١٧٥	١٧٠	١٦٨	١٨٠

تسخیرِ عالم

جناب شیخ بو علی علیہ الرحمہ کا مجرّب عمل ہے تسخیر قلوب سلاطین حاصل کرنے عظمت و شوکت، حکومت عزت نظر خلائق میں لا الٰہ الا اللہ الرفیع جلالہٗ عدد ٩٧٥ اس کو سونے کی تختی یا انگشتری پر کندہ کرائے عجیب الاثر طلسمی تغیرات مشاہدات میں انشاء اللہ تعالیٰ آئیں گے مجرّب المجرّب ہے

٢٤٣	٢٤٦	٢٥٠	٢٣٦
٢٤٩	٢٣٧	٢٤٢	٢٤٧
٢٣٨	٢٥٢	٢٤٤	٢٤١
٢٤٥	٢٤٠	٢٣٩	٢٥١

تسخیر حکّام اعلیٰ میں عدیم المثال ہے

جب عامل چاہے کہ تسخیر حکّام و سلاطین کرے اور جو بات وہ کرے یہ تمام تسلیم کریں کبھی رد نہ کریں اور اس صاحب انگشتری سے زیادہ عزیز جانے چاہیئے کہ شرف آفتاب کے وقت ایک لوح یا انگشتری تیار کرائیں اور اس پر یہ طلسم کندہ کرائیں۔ جو چھ سے چھ خانہ مسدّس میں ہو۔

یہ طلسم مجرّبہ ہے شیخ ابو اعلیٰ کا جو پہنچا مولانا شیخ یحییٰ عزیز سے یہ اس دور کے عالم فاضل اور عارف تھے ان کو یہ پہونچا احمد لاری سے جب ١٠٠١ھ میں نواب علیہ عالیہ نے طلسم کی خواہش کی کہ شیخ بہاء الدین محمد قدس نے مُلّا احمد لاری کی بیاض سے یہ طلسم تیار کرایا۔ تسخیر میں جو عظیم المرتبت ثابت ہوا۔ ٣٨٥١ نقش مسدّس میں پر کرے اور وہ لوح یا انگشتری سونے پہ کندہ کرائے اور اعداد میں اضافہ رسول اللہ

اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ. کے اعداد جمع کیے۔

١٠٤٠
٣٨٥١ ۔ اور انگشتری کے نیچے یہ حروف کندہ کرائے مجرب المجرب ہے ؎١
٣٨٩١

٨٠٦	٨١٢	٨١٨	٨٠٣	٨٢٥	٨٣٤
٨١٥	٨٣٢	٧٩٩	٨٠٧	٨١٧	٨٢٨
٨٣١	٨٠٥	٨٢٧	٨١١	٨٠٠	٨٢٢
٨٠١	٨٢٥	٨٠٨	٨١٩	٨٣٣	٨١٠
٨٢١	٨٠٢	٨٢٩	٨٢٦	٨١٤	٨٠٤
٨٢٤	٨٢٠	٨٠٥	٨٣٠	٨٠٩	٧٩٨

اح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ لا

؎١ اس نقش کو زکوٰۃ کا طریقہ اگر معلوم کرنا ہو تو کتاب "فوائد بسم اللہ دسواں حصہ کا مطالعہ کریں"۔ اس میں اس نقش کے فوائد و خواص شرح و بسط کے ساتھ درج کیے ہیں۔ یہ کتاب سراج الاولیا شمس الملت حضرت علامہ شبیر احمد چشتی القادری النوری بارہ بنکوی ثم احمد آبادی کی لکھی ہوئی ہے

ساعت شبانه روز

	ساعت شب												ساعت روز												
ساعت شب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	ساعت روز
شب شنبه	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	شنبه
شب یکشنبه	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	یکشنبه
شب دوشنبه	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	دوشنبه
شب سه‌شنبه	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	سه‌شنبه
شب چهارشنبه	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	چهارشنبه
شب پنجشنبه	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	پنجشنبه
جمعه	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	جمعه
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	
	پاس اول			پاس دوم			پاس سوم			پاس چهارم			پاس اول			پاس دوم			پاس سوم			پاس چهارم			

ہرن کی کھال کا نقش برائے محبت

مطلوب کی محبت اور اسے مطیع کرنے کے لیے تثلیث زہرہ و مشتری میں ساعت اوّل میں اس نقش کو ہرن کی کھال پر لکھیں، مذکورہ ساعت پکڑ میں نہ آوے تو پنجشنبہ (جمعرات) کے دن مشتری کی پہلی ساعت میں لکھیں اور اس کھال کو پاک کپڑے میں لپیٹ کر سر میں رکھیں یا باندھیں اور مطلوب کے آگے جا کر سات مرتبہ طھطیلائیل پھر اپنے دل ہی میں بلا تعداد یہ پڑھتے رہیں اجب یا رب العالمین بحق یا ودود۔ انشاءاللہ مطلوب کے دل میں خاص اثر پیدا ہوگا۔ اور بے قرار ہو جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۷۵۳۸	۷۵۴۱	۷۵۴۴	۷۵۳۱
۷۵۴۳	۷۵۳۲	۷۵۳۷	۷۵۴۲
۷۵۳۳	۷۵۴۶	۷۵۳۹	۷۵۳۶
۷۵۴۰	۷۵۳۵	۷۵۳۴	۷۵۴۵
اجب یا رب العالمین بحق یا ودود			

یہ نقش قدیر الاولیاء حضرت عبدالقدیر خاں شبیری بنارسی سے مجھے حاصل ہوا تھا۔

اجازت کی ضرورت

اجازت سے غرض یہ ہے کہ جس بزرگ سے عمل حاصل ہو جب تک وہ اس کے نکات اور طریقہ تعلیم

نہ کرے عمل درست نہ ہوگا، کیونکہ عملیات کے استادوں نے مختلف قاعدے مقرر کئے ہیں اس کے لیے سنے سنائے طریقے پر عمل کرنا سودمند نہیں ہو سکتا جب تک کہ اصل جاننے والے سے بالتفصیل دریافت نہ کیا جائے علاوہ ازیں کسی بزرگ کے بتائے ہوئے عمل کے ساتھ چونکہ عمل اس کے تجربہ کا ہوتا ہے اس کی روحانی قوت اور مقناطیسی بھی تسلیم عمل کے ساتھ شامل ہو جاتی ہے اور مرید کے لیے اثر کا کام دیتی ہے۔

(۲) کھانا صرف ایک ہی شخص کے ہاتھ کا پکا ہوا کھائے۔ جو پاک صاف پابند شریعت ہو

(۳) کھانے کی چیز کو اپلوں کی آنچ میں نہ پکایا جائے، پینے کے پانی میں کیڑے اور چیونٹیاں نہ ہوں، مقطر کر لیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

(۴) کپڑے پاک اور صاف ہوں، جس جگہ عمل شروع کریں وہ جگہ غصبی نہ ہو، پاک صاف اور تنہائی کی جگہ ہو۔

(۵) ایسی خوشبو نہ استعمال کی جائے جس میں مشک یا ازیں قسم اجزا حیوانی شامل ہوں۔

(۶) ایسی تنہائی کی جگہ ہو جہاں پڑھتے حتی المقدور کتے یا عورت کی آواز نہ پہونچے۔

(۷) عمل شروع کرتے وقت بغض، حسد، کینہ سے اجتناب رہے خلوت میں نامحرم سے گریز کرنا چاہیئے۔

(۸) عمل شروع کرتے وقت غسل کرنا چاہیئے۔

(۹) تعین وقت نہایت ضروری ہے جس وقت عمل پہلے دن شروع کیا جائے تا اختتام چلہ ہمیشہ اسی وقت پڑھنا چاہیئے۔

(۱۰) طبیعت ایسی یکسو اور پختہ بنائی جائے کہ ما فوق العادت واقعات پیش آنے پر خوف غالب نہ آنے۔

نوٹ:۔ حیوانات جلالی جو گوشت مچھلی، بیضہ مرغ، شہد، مشک و عنبر، صدف چونا، مرادریا، ہینگ

حیوانات جمالی:۔ روغن، سفید، شیر، دہی چھاچھ، نمک، سابہرہ اور وہ میوہ و ترکاریاں جس میں کرم ہوں۔

اشیائے مکروہات:- لہسن، پیاز، میتھی، مولی، ہینگ وغیرہ

محرمات = خون نکالنا، سر و ناک کے بال نوچنا، جانوروں کا مارنا

کسی جانور کا انڈہ توڑنا، یا کھانا، درخت کاٹنا

اس قدر بدن کھجانا کہ خون نکل آئے، چیونٹی و مکھی

وغیرہ کا مارنا۔

بجائے نمک سانبھرہ کے نمک لاہوری کھانا چاہیئے۔

حصار

عمل پڑھتے یا زکوٰۃ دیتے وقت یہ ضروری ہے کہ اپنے چاروں طرف حصار کر لیا جائے جس کی برکت سے وہ مؤکل جو کسی اسم نقش یا آئینہ کے تابع قرار دئے گئے ہیں قریب آ کر وہ تکلیف نہ پہنچا سکیں اور عامل کو اس بات کا یقین بھی ہو جائے کہ کوئی چیز حصار کے اندر داخل نہیں ہو سکتی تقویت حاصل رہے۔

حصار کا قاعدہ

ایک مرتبہ الحمد اور چاروں قل پڑھ کر اپنے چاروں فولادی چاقو یا لکڑی سے ایک دائرہ بنائے اور پھر آیۃ الکرسی پڑھ کر دوسرا دائرہ کھینچے اور کہے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

دوسرا دائرہ پہلے دائرے کے اندر ہونا چاہیئے ہر دو دائرہ کھینچنے کے بعد ذیل کی دعا پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لینی چاہیئے۔

قل ہو اللہ احد ہزار دو ہزار گرد بر گرد من اہنی حصار باد خانۂ من

من جلیل جبار پیران پیغمبران بر من یار باد یا احدُ یا خدُ! مارا نگاه دار
فقل من لا الٰہ الا اللّٰہُ و کلید من محمد رسول اللّٰہ لبسم اللّٰہ
ملاء ثمانُ الرحمٰنِ ابرُ ثمان الرحیم حیث ثمان
یا محجیتاً یا محجیتاً یا حافظُ یا حافظ برحمتک یا ارحم الراحمین
کتب
لبسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم تحصنتُ بیدی الملکِ والملو
واعتصمتُ بیدی العزۃِ والجبروتِ وتوکلتُ علی الحیِ الذی
لا یموتُ دخلتُ فی حرز اللّٰہِ وفی حفظ اللّٰہِ وفی امانِ اللّٰہِ
بحقِ کٓھٰیٰعٓصٓ بحقِ حٰمٓ عٓسٓقٓ وبحقِ طٰہٰ ویٰسٓ وبحقِ لا الٰہ الا اللّٰہ
محمد رسول اللّٰہِ ط

اس کے بعد ذیل کا حرز پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔

لبسم اللّٰہ احتجبتُ بعزۃِ اللّٰہِ العزیزِ المعزِ فی عز عزۃ بطیشما
بطیشما طمشا همشا هیونش عروس برهش کهمش موکیه کهمة
فلط لا الٰہ الا ھو مطمهوش طقفا وش جمجد شامش کرش
مانح بوهوایا کا لبشکیلی و بعزۃ لیس لوق بنون والقلم وما یسطرون
بالسماء والطارق وما ادراک ما الطارق النجمُ الثاقبُ ان
کلُ نفسٍ لما علیها حافظ حفظتُ نفسی وشعری وجسدی ودمی
ولحمی وجمیع حواسی ومالی واولادی ومن احاطت علیہ
شفقتُ قلبی بالحی القیوم الذی لا یفعل ولد بنا م اللّٰہ لا الٰہ
الا ھو لہ الاسماءُ الحسنیٰ ط

یسبح لہ ما فی السمٰوتِ وما فی الارضِ
وھو العزیزُ الحکیمُ ط

ہر دو حرف پڑھ کر اپنے جسم پر دم کرے اور پھر الحمد پڑھ کر جمیع سلسلہ ہائے بزرگوں بالخصوص اس سلسلہ کو جس طریقہ دعوت یا عمل پہونچا ہو اس کا ثواب پہنچائے اگر مرشد بقید حیات ہو تو فاتحہ بہ نیت سلامتی مرشد پڑھے اس کے بعد دو رکعت پڑھ کر ثواب اس کا بروح جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نذر کرے اور ایک دوگانہ کا ثواب بروح جناب علی مرتضیٰ پہونچائے اور ایک دوگانہ کا ثواب کل بزرگان دین کی ارواحِ پاک کو پہونچائے۔

عمل شروع کرتے وقت ایک مرتبہ اعتصام کے عدد کے مطابق وہ اسم یا آیت روزانہ ضرور پڑھ لیا کرے اس کے بعد جس قدر پڑھنا واجب ہو پڑھے آخر میں بھی عددِ اعتصام کے مطابق ایک مرتبہ پڑھا کرے۔

ایک چراغ دائرہ کے اندر روشن کرے اگر دعا بڑی ہو یاد نہ ہو تو کاغذ پر لکھ کر دیکھ کر پڑھے دائرہ میں اگر وضو ساقط ہو جائے تو پشت کی جانب سے دائرہ مٹا کر باہر نکل آئے اور تجدیدِ وضو کر کے دائرہ میں داخل ہو اور پھر نیا دائرہ بطریقِ بالا کھینچے اگر صورت ڈراؤنی نظر آئے یا خوف معلوم ہو تو اس اسم یا دعا کو جس کا عمل کیا جا رہا ہے زور سے پڑھے اور جناب علی علیہ السّلام کو بصورت آفتاب تصور کرے اور ان کی امداد کا خواستگار ہو کوئی چیز دائرے اندر داخل نہیں ہو سکتی اس کا یقین رکھے۔

اگر اور زیادہ تحقیق منظور ہو تو دیکھو۔

کتاب " اغراضِ قاطعہ فی شرحِ سورۂ فاتحہ "

یہ کتاب شمس الملت علامۂ صوفی شاہ شبیر احمد چشتی القادری، النوری ، بارہ بنکوی) ثم احمد آبادی) کی لکھی ہوئی ہے۔

اقسامِ نقوش

ہر قسم کا نقش اپنے خانوں کے لحاظ جداگانہ نام رکھتا ہے مثلاً مثلث جس کے ہر چہار طرف تین تین خانہ ہوں مربع جس میں چار خانے ہوں، مخمس پانچ خانہ والا مسدس وغیرہ وغیرہ خانہائے نقوش کی کمی بیشی بلحاظ اعداد اسم یا آیت رکھی گئی ہے کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ کسی آیت کے اعداد ہزاروں تک پہونچیں تو ان کی تین یا چار خانہ والے نقش میں خانہ پری کرنا دقت اور قباحت سے خالی نہ تھا اس لیے اساتذہ نے اعداد کی گنجائش کے لحاظ سے نقوش کے خانہ قرار دیے ہیں اور یہ نقش لکھنے والے کے مرضی پر منحصر ہے کہ جتنے خانہ کا چاہے وہ نقش لکھے، بشرطیکہ زیادہ خانوں کے نقوش کی خانہ پری بھی اسے آسانی کے ساتھ کیا جا سکے، کیونکہ تھوڑے خانوں کی نقوش کی خانہ پری ایسی مشکل نہیں۔ جس قدر زیادہ خانہ کے نقش کی ہوتی ہے کیونکہ ہر نقش چال سے پر کیا جاتا ہے لہذا اگر ہم دس سے دس خانوں کا نقش بھریں گے تو ہمیں سو خانوں کی خانہ پوری چال کے ذریعے کرنی پڑے گی جو آسان نہیں ہے ہم اس رسالہ میں اتنے زیادہ خانوں کے نقوش درج کریں گے جتنے خانوں کے نقوش ناظرین نے شاید اس سے پہلے نہ دیکھے ہوں گے ساتھ ہی اس وقت وہ نقش کو جن جن چالوں سے پر کیے گئے ہیں ان کی بھی وضاحت کی جائے گی۔

نقش مثلث ہو، مربع ہو یا مسدس بلحاظ عناصر آتشی، بادی، آبی اور خاکی چار قسم کے ہوا کرتے ہیں اور ان ہر چہار قسم کے نقوش کی خانہ پری کا طریقہ بھی جداگانہ ہوتا ہے، جسے ہم آگے بیان کریں گے۔

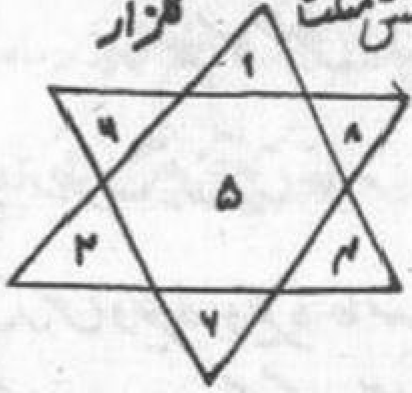
نقش مثلث

اس نقش میں ۹ خانے ہوتے ہیں، اور یہی ایک نقش ہے جسے مختلف صورتوں میں لکھا جاسکتا ہے اس نقش کی بعض صورتیں جو زیادہ رائج ہیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں

نقش مثلث آتشی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

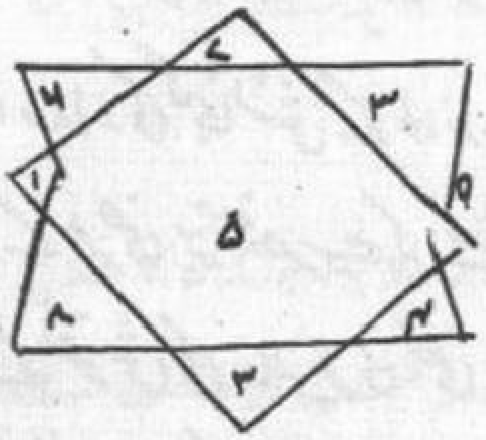
نقش مثلث گلزار



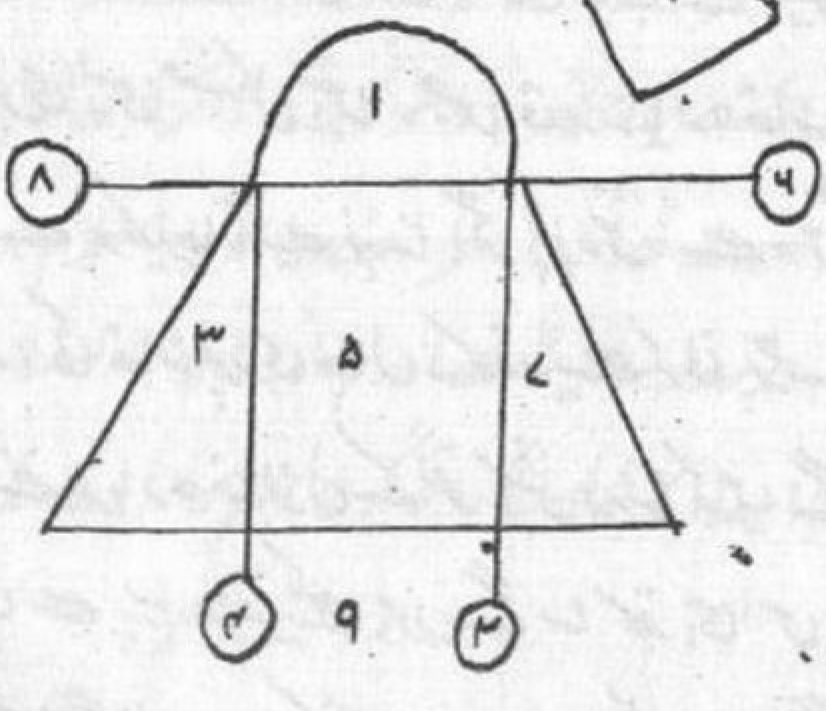
نقش مثلث طویل



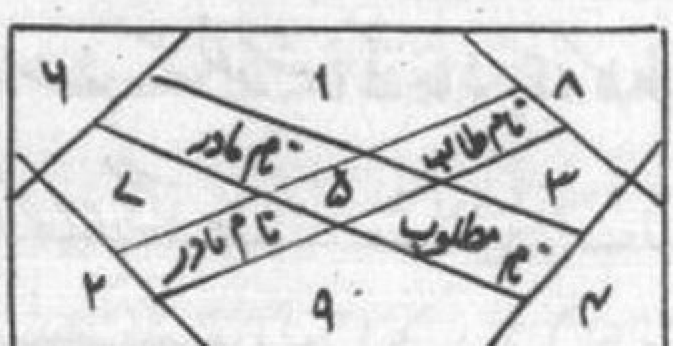
نقش مثلث آخوشی



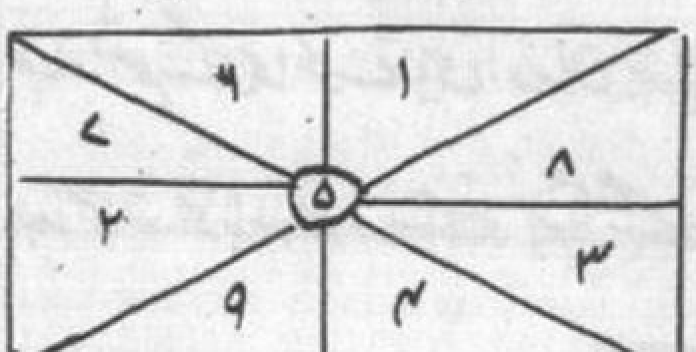
نقش مثلث دراز



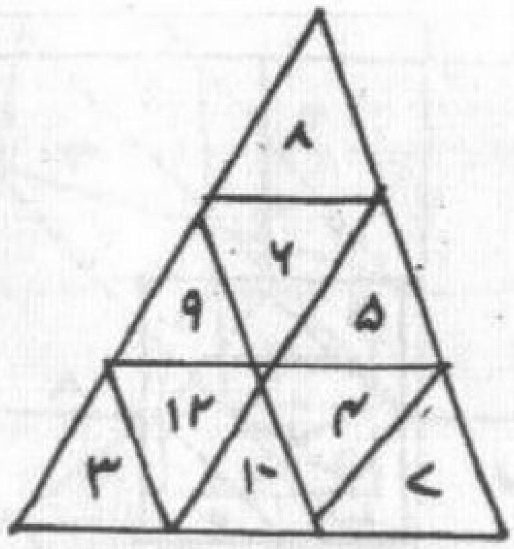
نقش مثلث لدی



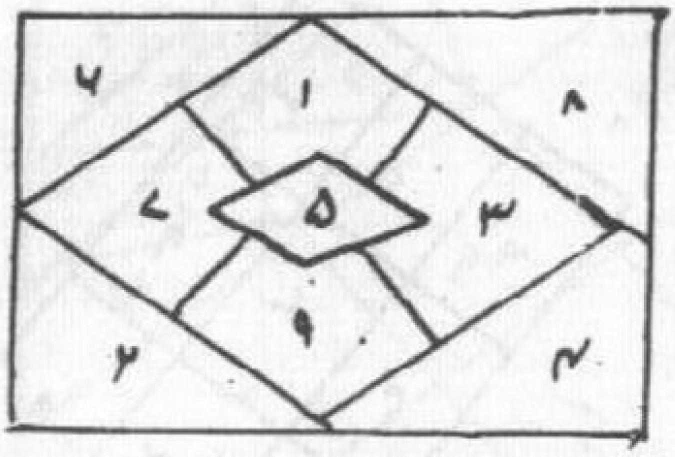
نقش مثلث خورشید



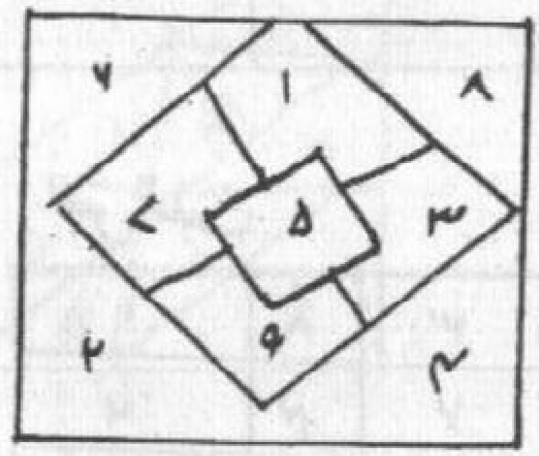
نقش مثلث مطلوبی



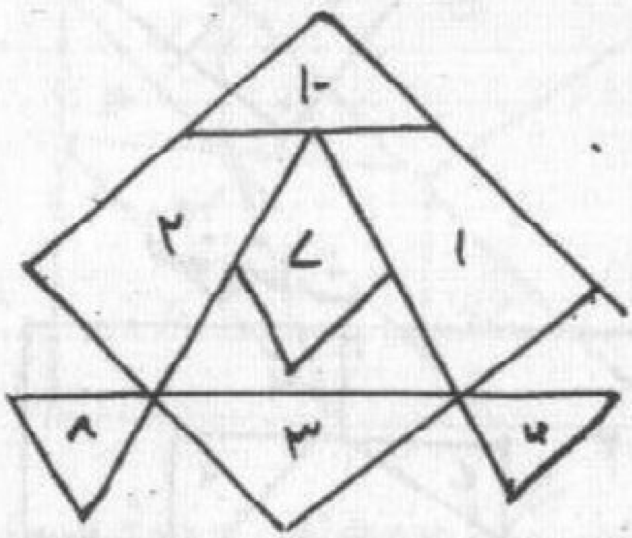
نقش مثلث مربوعی



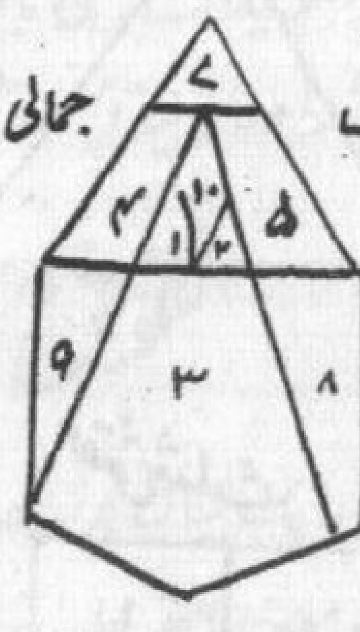
نقش مثلث اربعائی



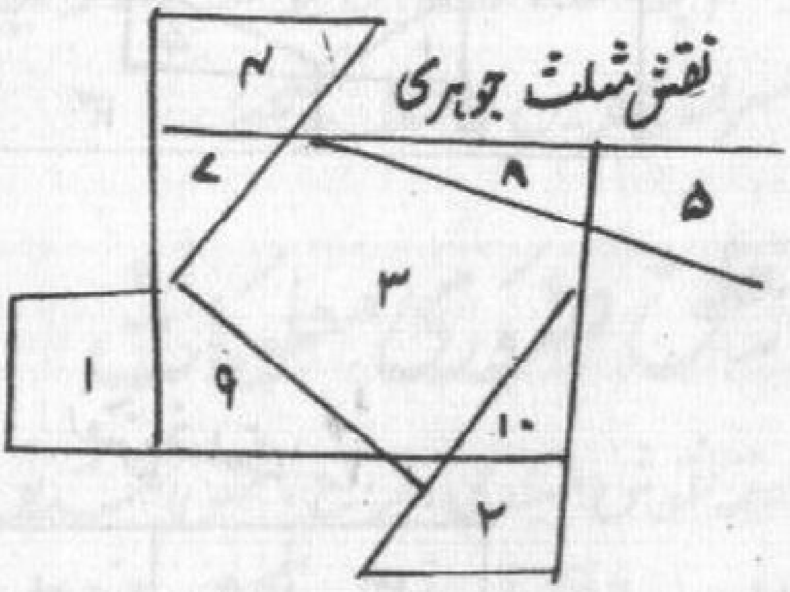
نقش مثلث عجمی



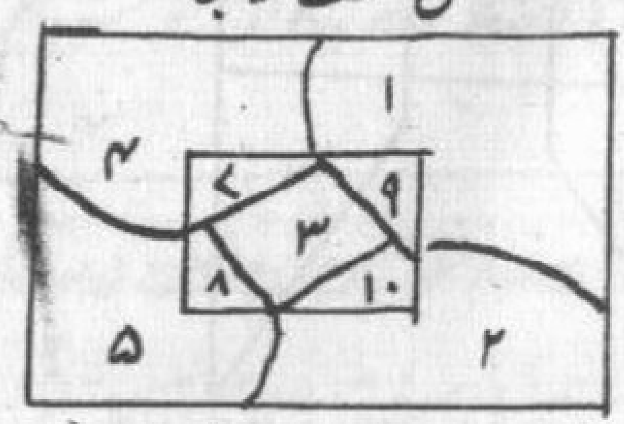
نقش مثلث جمالی



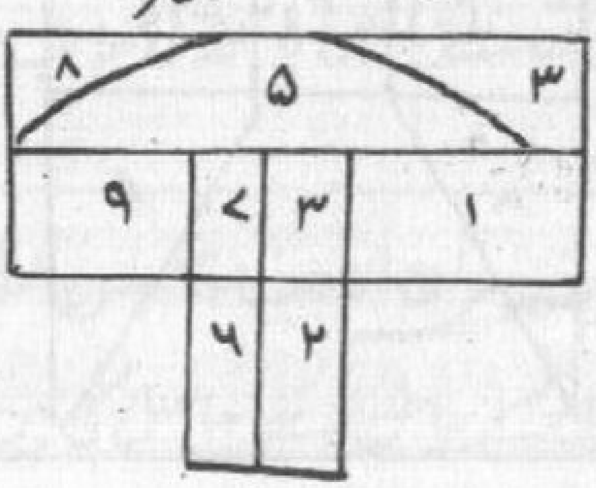
نقش مثلث جوہری



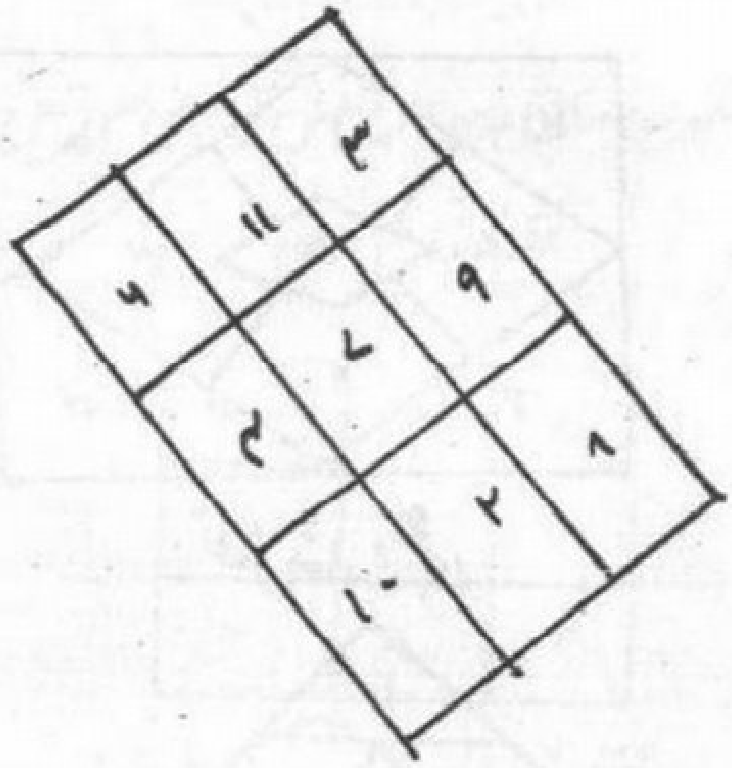
نقش مثلث نوابی



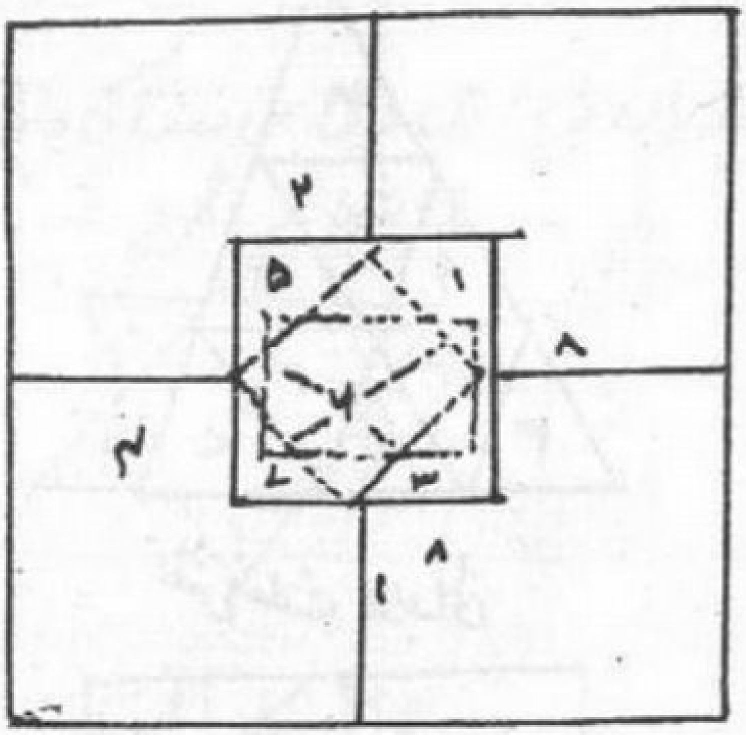
نقش مثلث شبیری



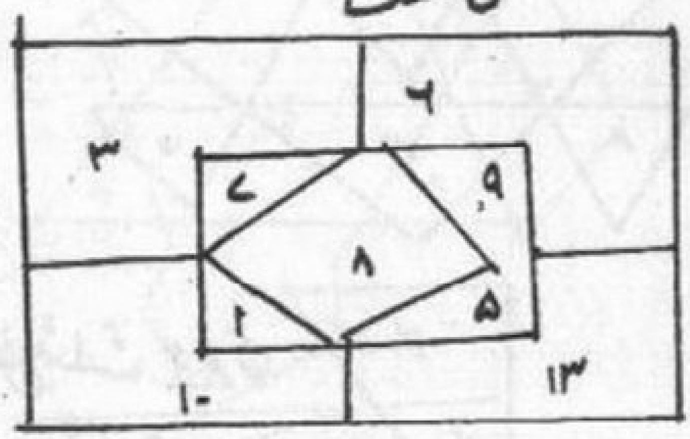
نقش مثلث



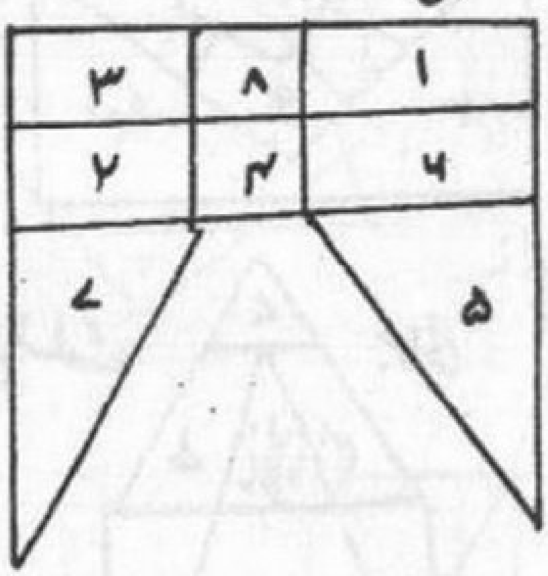
نقش مثلث



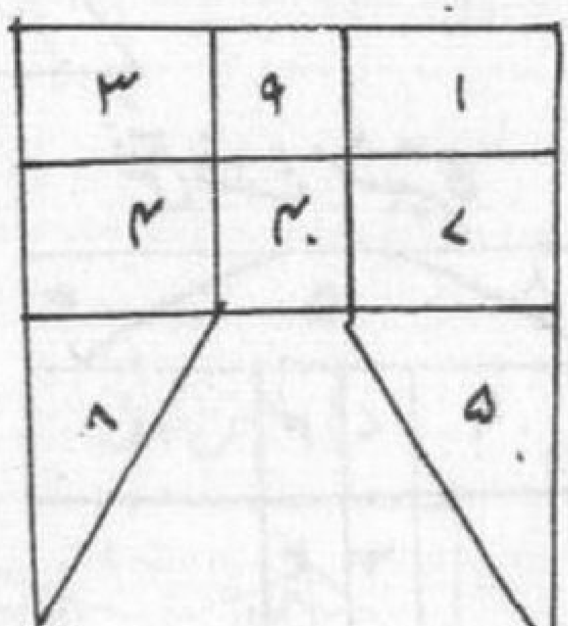
نقش مثلث



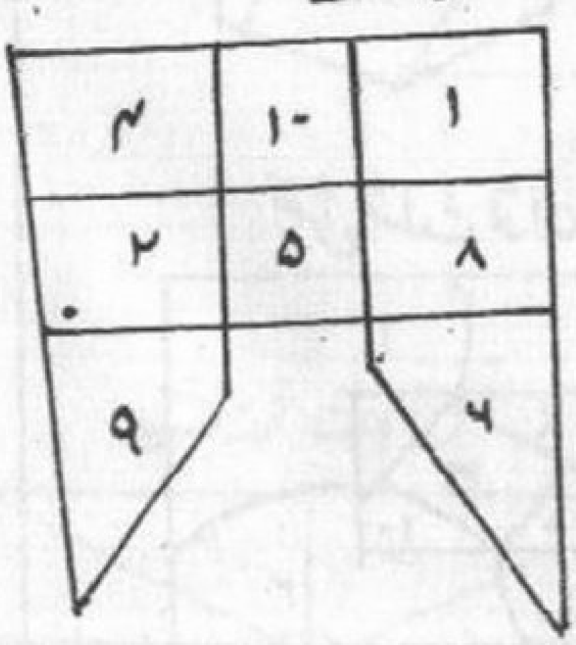
نقش مثلث



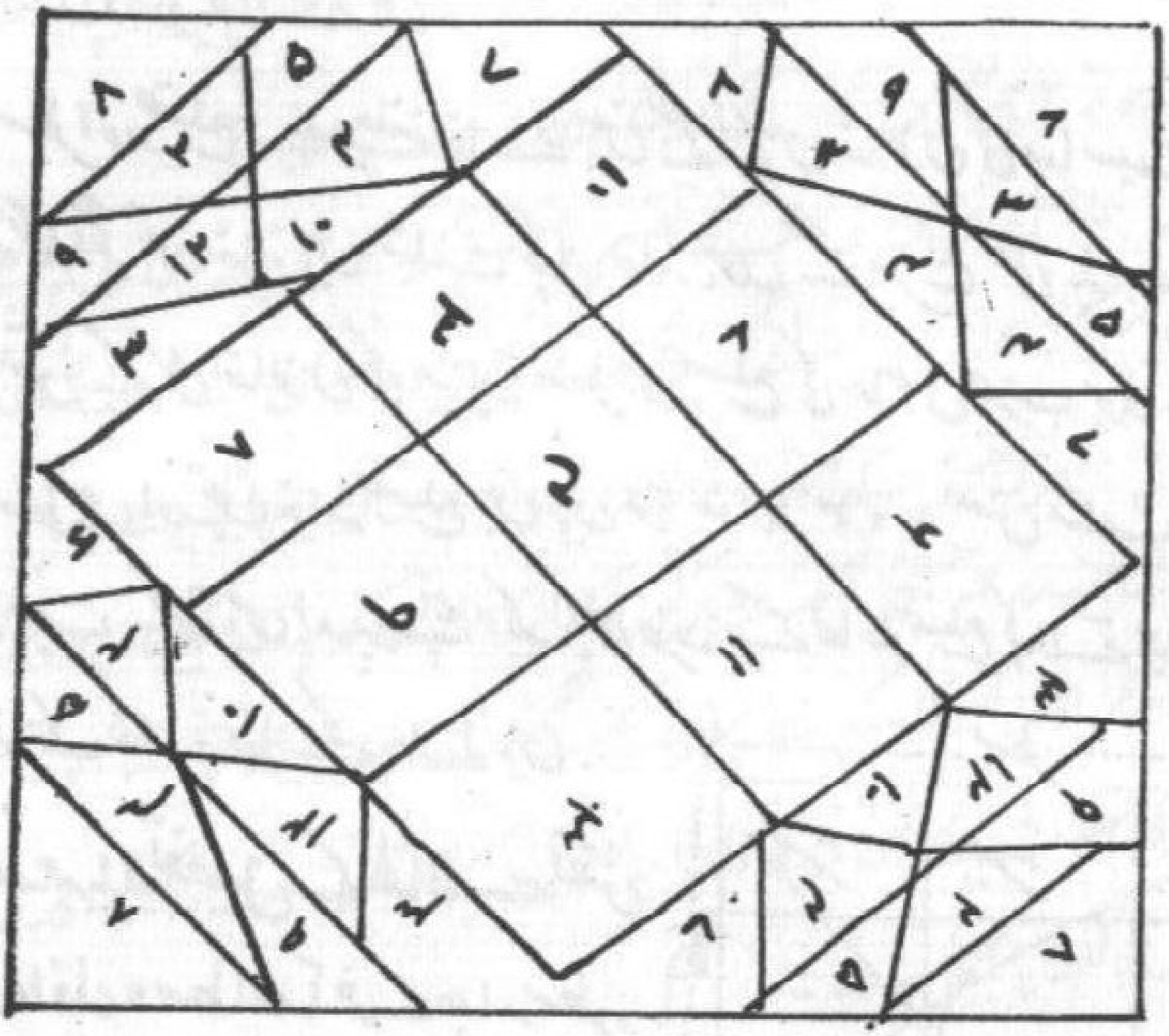
نقش مثلث



نقش مثلث



نقش مثلث کا شفی



یہ تعویذات پہلی بار منظرِ عام پر لائے گئے ہیں جو عجیب الاثر ہیں اور اس کے فوائد اور طریقہ استعمال اسرار الجفر میں ملاحظہ کیجئے۔

نقوش کے متعلق ضروری معلومات

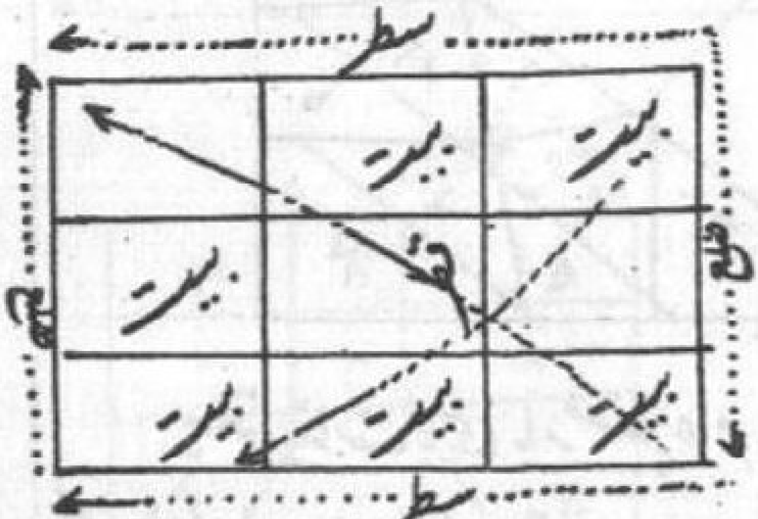
جیسا پہلے بیان ہوا ہے زیادہ تر نقوش مثلث، مربع، مخمس، مسدس، مسبع، مثمن تاسع، معشر لکھے جاتے ہیں لیکن ہم نے نقوش شرائف صحیح، رفیع، سہیم، جسیم، صوائق وغیرہ درج کئے ہیں ان نقوش میں دلہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ کی جانب ہوتے ہیں

یہ تمام نقوش کی چالیس (رفتار) اپنے مرشد سراج الاولیاء شمس الملت علامہ صوفی شبیر احمد چشتی القادری بارہ بنکوی کے بیاض سے حاصل کی ہیں۔

وہ سطر کہلاتے ہیں اوپر سے نیچے کی جانب خانوں کو ضلع کہتے ہیں اور کونے سے کونے تک کے اعداد قطر کہلاتے ہیں۔

سطر اور ضلع سے جتنے خانے بنیں گے انہیں خانوں کی مناسبت سے نقش کہلائے گا اگر تین خانہ ہیں مثلث چار خانہ ہوں گے مربع علیٰ ہذا۔

نقش کے کل خانوں کی میزان سطر اور ضلع کی حاصل ضرب ہوتی ہے۔ مثلاً تین خانہ سطر میں اور تین خانہ ضلع میں ہیں تو ۳ × ۳ = ۹ نقش مثلث کے خانہ ہوئے ہر خانہ کو بیت کہتے ہیں اوپر نیچے ایک ہی طرف کے خانہ ضلع کہلاتے ہیں اور کونے سے کونے تک خانے قطر کہے جاتے ہیں۔



مندرجہ بالا تفصیل کے لحاظ سے نقش مثلث میں اول وسط اور آخر کے چار سطور جانبین اور وسطی چار ضلع دو قطر اور ۹ بیت یا خانے ہوئے۔

اعداد نقوش کو اعداد جمل، طبعی اور تقسیم طرح کسر پانچ اقسام پر منقسم کیا گیا ہے

اعداد جمل:۔ کسی نقش کی خانہ پری کرنے کیلئے کسی آیت یا اسم الٰہی کو درج خانہ کرنے کے بجائے ان کے اعداد ابجدی نکال کر جو اعداد حاصل کئے جاتے ہیں وہ اعداد جمل کہلاتے ہیں۔

اعداد طبعی:۔ کسی نقش کے ہر گوشہ کے اعداد جمع کرنے سے ہر گوشہ کی حاصل جمع جن اعداد پر ختم ہو وہ اعداد طبعی کہلاتے ہیں۔

اعداد طرح:۔ وہ اعداد ہیں جو کسی اسم یا آیت کے اعداد جمل میں سے کسی نقش کی خانہ پری کرنے اور نقش کے ہر جانب کی حاصل جمع ٹھیک اترنے کیلئے بطور اصول یا قانون مہیا کرنے کے لیے مقرر کردیے گئے ہیں۔

اعدادِ تقسیم :- وہ ہیں جو اعدادِ جمل میں سے اعداد طرح نکالنے کے بعد حاصلِ تفریق کو ان اعداد پر تقسیم کیا جائے جن اعداد کا نقش لکھنا ہے، مثلاً مثلث نقش ہے تو ۳ پر تقسیم ہوگا، اگر مربع ہے تو چار پر علیٰ ہذا۔

اعدادِ کسر :- حاصلِ تفریق کو اعدادِ تقسیم پر منقسم کرنے کے بعد جو اعداد ایسے بچیں کہ وہ تقسیم نہ ہو سکتے ہوں وہ اعدادِ کسر کہلاتے ہیں اور نقش کے اعدادِ طبعی پورا کرنے کے لیے اس کسر کو نقش کے مقررہ خانوں میں اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

جدول مندرجہ صفحۂ آئندہ پر کسر کے ان خانوں کو بتایا گیا ہے جو کسی نقش کے واسطے اس کے اعدادِ کسری کے لیے مقرر کیے گئے ہیں نیز چونکہ نقوش کو سیارگان اور بروج سے بھی نسبت دکھائی گئی ہے لہٰذا یہ نقش کے متعلق سیارگان اور بروج کو بھی جدول میں دکھایا گیا ہے۔

نام نقش	تعداد خانہائے نقش	اعداد طبعی	اعداد طرح	تقسیم اعداد	نام سیارہ تبیعی	نام برج تبیعی	اسماء الٰہی اعداد کسر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
مثلث	۹	۱۵	۱۲	۳	قمر	سرطان		۷	۴												
مربع	۱۶	۳۴	۳۰	۴	عطارد	جوزا		۱۳	۹	۵											
مخمس	۲۵	۶۵	۶۰	۵	زہرہ	ثور		۲۱	۱۶	۱۱	۶										
مسدس	۳۶	۱۱۱	۱۰۵	۶	شمس	اسد		۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷									
مسبع	۴۹	۱۷۸	۱۶۸	۷	مریخ	حمل		۴۰	۳۷	۲۹	۲۲	۱۵	۸								
مثمن	۶۴	۲۶۰	۲۵۲	۸	مشتری	قوس		۸۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹							
متسع	۸۱	۳۶۹	۳۶۰	۹	زحل	جدی		۷۳	۶۴	۵۵	۴۶	۳۸	۲۸	۱۹	۱۰						
معشر	۱۰۰	۵۰۵	۴۹۵	۱۰	عطارد	سنبلہ		۹۰	۸۱	۷۱	۶۱	۵۱	۴۱	۳۱	۲۱	۱۱					
نترالف	۱۲۱	۶۷۱	۶۶۰	۱۱	زہرہ	میزان		۱۱۱	۱۰۰	۸۹	۷۸	۶۷	۵۶	۴۵	۳۴	۲۳	۱۳				
ضمیم	۱۴۴	۸۷۰	۸۵۸	۱۲	مریخ	عقرب		۱۳۳	۱۲۱	۱۰۹	۹۷	۸۵	۷۳	۶۱	۴۹	۳۷	۲۵	۱۳			
زمانی	۱۶۹			۱۳۰	مشتری	حوت		۱۵۷	۱۴۴	۱۳۱	۱۱۸	۱۰۵	۹۲	۵۹	۶۶	۵۳	۴۰	۲۷	۱۴		
سانح	۱۹۶	۱۲۶۹	۱۲۵۵	۱۴	زحل	دلو		۱۸۳	۱۶۹	۱۵۵	۱۴۱	۱۲۷	۱۱۳	۹۹	۸۵	۷۱	۵۷	۴۳	۲۹	۱۵	
رفیع	۲۲۵	۱۲۹۵	۱۲۸۰	۱۵	عطارد	جوزا		۱۹۶	۱۸۱	۱۶۶	۱۵۱	۱۳۶	۱۲۱	۱۰۶	۹۱	۷۶	۶۱	۴۶	۳۱	۱۶	
سمیم	۲۵۶	۲۰۵۲	۲۰۴۸	۱۶	مشتری	قوس		۲۴۱	۲۲۵	۲۰۹	۱۹۳	۱۷۷	۱۶۱	۱۴۵	۱۳۹	۱۱۳	۹۷	۸۱	۶۵	۴۹	۴۲۳

نقش مثلث کے متعلق دلچسپ بحث اور نتیجہ

چونکہ پروردگار عالم نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنے خاص لطف و کرم سے خاص نقش و نگار و صورت سے متصور کیا ہے جو انسان کے چہرے کی ساخت پر کامل غور کرنے سے خاص نکتہ سمجھ میں آسکتا ہے جو باعث مخاطبت حضرت آدمؑ بہ اشرف المخلوقات تسلیم کرنا پڑتا ہے۔

چنانچہ اگر لفظ اللہ کو مؤخر کر کے دیکھا جاتا ہے تو انسان کا چہرہ بن جاتا ہے اور یہی اس روایت کی تفسیر ہے کہ خدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا ہے۔

خدائے بزرگ و برتر نے دنیا کی ابتدا حضرت آدمؑ سے کی ہے۔



آدم کے اعدادِ جمل ۴۵ ہوتے ہیں اور ان کا مدخل وسط ۹ ہے مثلث کے خانے ۹ ہوتے ہیں۔

حضرت ماما حوّا کے اعداد جمل پندرہ ہوتے ہیں جن کا مدخلِ وسط ۶ ہے آدم حوّا کے مداخل وسط کی حاصل جمع ۱۵ ہوتی ہے مثلث کے اعدادِ طبعی بھی ۱۵ ہوتے ہیں۔

مداخل وسط اعداد حضرت آدم حوّا (۹ × ۶) کی حاصل ضرب ۵۴ ہوتی ہے اس حاصل ضرب کا مدخل وسط بھی ۹ ہے جو مثلث کے نو خانوں پر دلالت کرتا ہے۔

لفظ اسلام کے ۱۳۲ عدد ہیں جن کا مدخل وسط پندرہ ہے جو مثلث کے اعداد طبعی ہیں اسی طرح قلب جو جسم انسانی بمنزلہ بادشاہ ہے۔

اس کے اعداد ۱۳۵ ہوتے۔ مدخل وسط بھی ان کا اعداد ۱۵ ہے جو مثلث کے اعداد طبعی ہیں۔

یا باسط جو نام باری تعالیٰ ہے اس کے عدد = ۷۲ = ہوتے ہیں اس کا مدخل وسط ۹ ہے یہ مثلث کے ۹ خانوں پر دلالت کرتا ہے۔

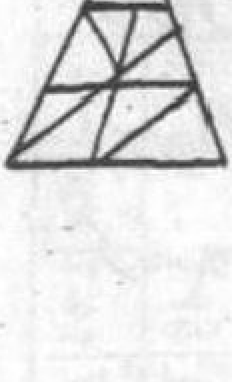
لفظ اللہ کے ۶۶ عدد ہوتے ہیں ان کا مدخل وسط ۱۲ ہے یہ ان ۱۲ اعداد پر دلالت کرتا ہے جو مثلث کی خانہ پری کے لیے جیسا نیچے بیان کیا گیا اعداد طبعی میں سے کم کیے جا سکتے ہیں۔

غرض کہ اسی قسم کی نازک مناسبتوں کے لحاظ سے نقش مثلث دیگر نقوش پر خاص فوقیت رکھتا ہے۔

نقش مثلث حقیقی کی یہ شکل جو درج ذیل کی گئی ہے اس میں پانچ خانے نیچے اور ایک خانہ سب سے اوپر ہے۔

اس نقش کو نام باری تعالیٰ اللہ سے نسبت دی گئی ہے اور اللہ کے نچلے حصہ سے مثلث کے نچلے پانچ خانوں سے نسبت ہے تشدید اوپر کے تین خانوں اور تشدید کا الف اوپر کے خانہ سے منسوب کیا گیا ہے۔

کلمہ لا الٰہ الا اللہ کے ۱۹۴ عدد ہیں جن کا مدخل پانچ ہوتا ہے جسے پنجتن سے نسبت ہے۔

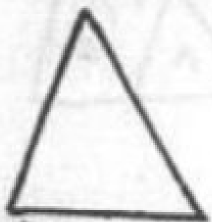


غرض کہ اس قسم کی تمام نسبتوں کے لحاظ سے اس نقش کے سب حصص ہیں۔

نقش مثلث اور اس کے متعلق قواعد

مثلث وہ ہے جس کو تین خط احاطہ کیے ہوں۔ اس طرح سے کھنچا ہوا نقش

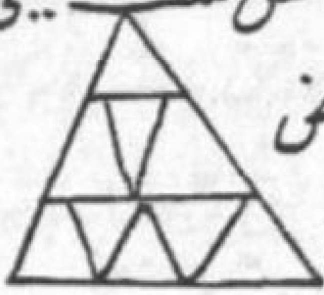
اور اس میں نو خانے ہوتے ہیں، اور اس کے ہر سطر ہر ضلع اور ہر قطر کے اعداد یکساں برابر ہونگے۔



نقش مثلث حقیقی

نقش مثلث حقیقی کے ہر خانہ کی شکل مثلث ہونی چاہیئے

نقش مثلث دوسری شکل سے بھی کھینچا جاتا ہے اور ایسی شکل کو مثلث مجازی کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے

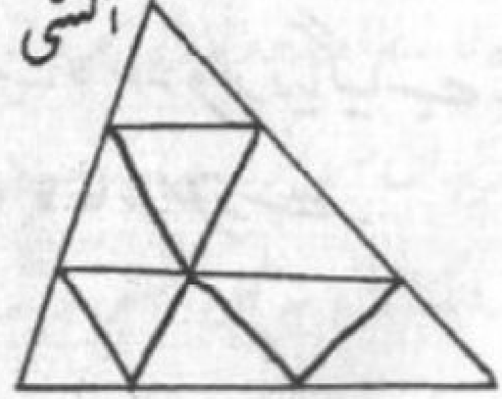


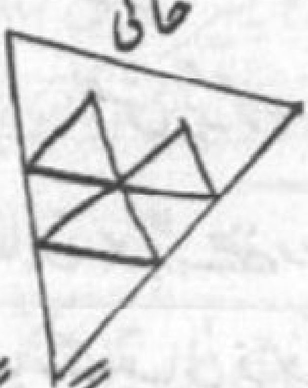
مثلث مجازی کی متعدد شکلیں ہیں جن میں سے بعض اس رسالہ میں پیشتر دی جا چکی ہیں، مگر نقش مجازی اپنی اصلی شکل میں وہ ہے جس کے تین ضلع میں تین سطر ہوں اور چار لکیریں اسے احاطہ کیے ہوں۔ اور چار عناصر کے لحاظ سے اس میں جو ۹ خانے نہیں وہ چوکور ہوں۔

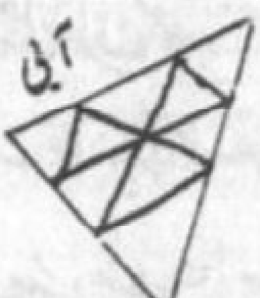
نقش مثلث حقیقی

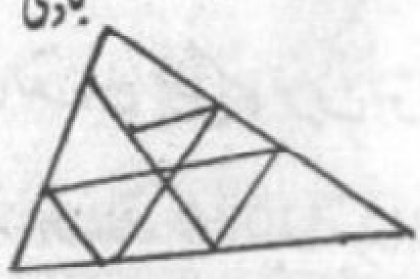
اس نقش کے لحاظ عناصر چار شکلیں حسب ذیل مقرر کیے گئے ہیں۔

نقش مثلث مزاجی



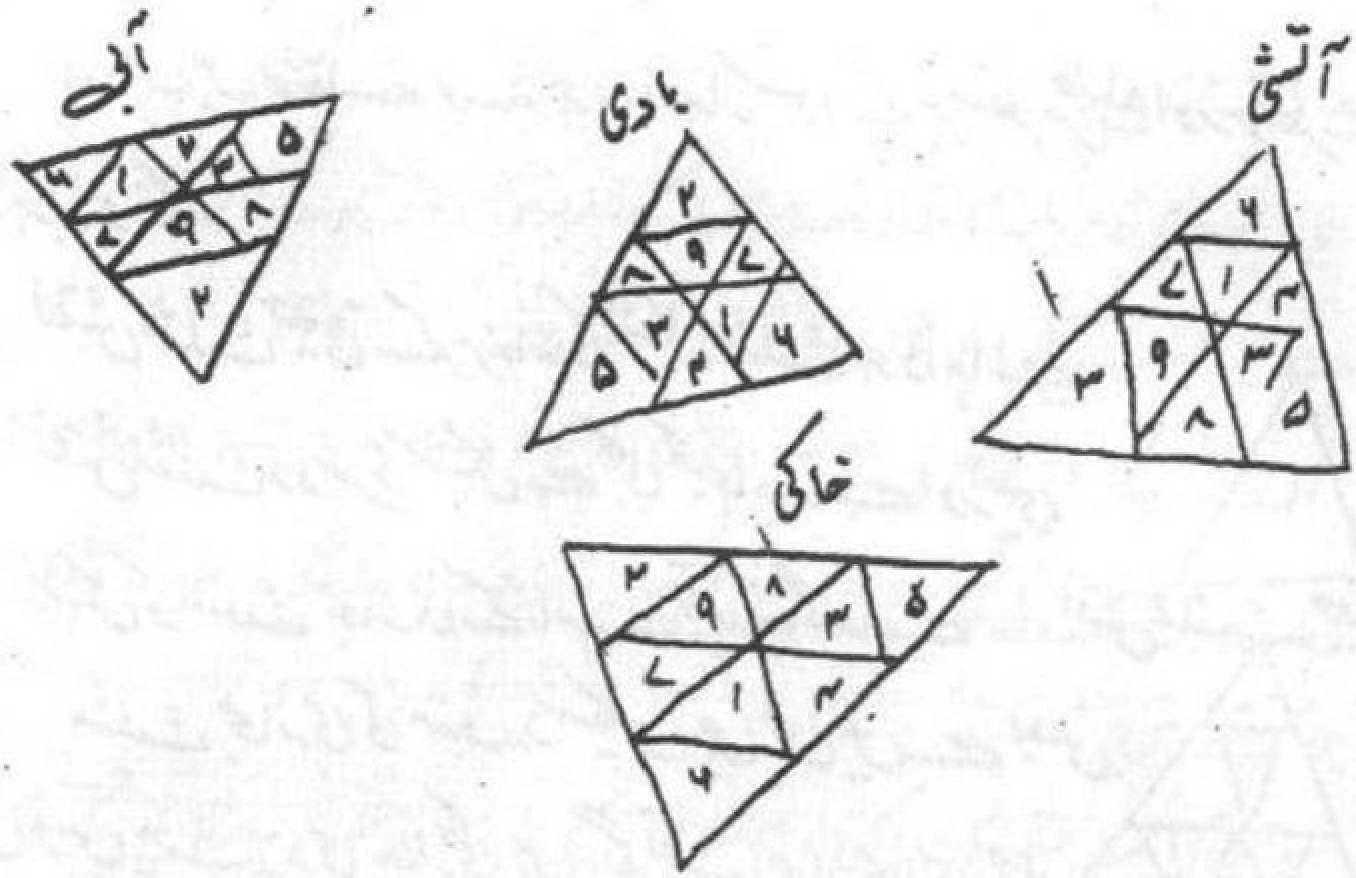






ان ہر چہار گانہ اشکال کی خانہ پری بھی عناصری نسبت کے لحاظ سے الگ الگ

اور مختلف ہے جیسا مثال ذیل میں جو خانہ پری کی گئی ہے، اس سے ظاہر ہوگا



نقش مثلث حقیقی کی دو قسمیں ہیں، ایک جمالی، ایک جلالی۔ لہذا عناصری لنسبت کے لحاظ سے نقش مثلث آٹھ طرح کا ہوتا ہے یعنی آتشی، جمالی جلالی، بادی، جمالی، جلالی، خاکی، جمالی، جلالی، آبی۔ انہی طرح کے تعویذات مثلث کی خانہ پری بھی عناصری اعتبار سے بہت مختلف ہوگی۔

نقش جمالی میں پہلے عدد کے بعد دوسرا عدد نقش کے داہنے جانب لکھا جائیگا
نقش جلالی میں " " " بائیں جانب لکھا جائیگا

اسی طرح آتشی نقش کا خانہ اوّل اوپر کی جانب کا خانہ قرار دیا گیا ہے۔
بادی نقش کا خانہ اوّل داہنی جانب کا بیچ کا خانہ مقرر ہے۔
آبی " " " بائیں " " "
خاکی " " " نچلی طرف کا " "

نقش پُر کرتے وقت خانہ پر اسماء باری تعالیٰ جس کا حرفِ اوّل عدد شماری کے مطابق ہو بڑھتے رہنا چاہیئے۔ مثلث میں ۹ خانہ ہوتے ہیں لہذا ہر خانہ میں سلسلہ وار جو نام باری تعالیٰ دموکلین پڑھے جائیں گے درج کئے جاتے ہیں۔

یااللہ	یاباعث	یاجبّار	یادائم	یاہادی	یاوارث
۱	۲	۳	۴	۵	۶
مؤکل یا اططہیال	بطططہیال	جطططہیال	دطططہیال	ہطططہیال	وطططہیال

یازکی	یاحمید	یاطاہر
۷	۸	۹
مؤکل ظطططہیال	حطططہیال	طططططہیال

بس جب نقش لکھے اس وقت ایک مرتبہ یا اططہیال بحق یااللہ اور پھر ہر اسم باری تعالیٰ و مؤکل کو اسی ترکیب سے خانوں کے شمار کے موافق پڑھتا رہے اور خانہ پری کرتا رہے

برائے جدائی و مفارقت

جن دو ذاتوں میں جدائی کرانا مقصود ہو تو۔ اگر وہ دونوں مرد ہیں، تو سیاہ کپڑے کے دو گڈے (گڑیا) جس کو بچے کھیلتے ہیں بناؤ، اگر ایک مرد ایک عورت ہے تو ایک گڑیا اور ایک گڈا بناؤ، پھر ۲۳ سوئیاں جس سے کپڑا سیا جاتا ہے لائے اور دونوں کے نام مع والدہ کے اعداد بحساب ابجد شمسی نکال کر اتنی ہی مرتبہ ان سوئیوں پر یہ آیت پاک پڑھے۔ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ، یہ عمل اس وقت پڑھے جب آفتاب کو ہبوط ہو (عروج و ہبوط آفتاب کو تقویم سے معلوم کرلو) عمل پڑھنے وقت کوئی کڑوی چیز منہ میں رکھے اور صورت غضبناک بنائے رہے جب تعداد پوری ہوجائے تو ان ۲۳ سوئیوں کو دونوں گڑیوں میں ذیل کے مقامات پر چبھو دے۔

ہر سوئی لگاتے وقت مذکورہ آیت پاک پڑھے، دماغ میں دو، آنکھ میں دو

کانوں میں دو، نتھنوں میں دو، منہ میں دو، سینہ میں دو، ناف میں دو،
دونوں ہاتھ کی ہتھیلی میں دو، پاؤں کے دونوں تلوؤں میں، پاخانہ کی جگہ، پیشاب
کی جگہ، میزان ١٦ عدد، سولہ ایک میں سولہ دوسری میں اسی جگہ چبھو دے، پھر
دونوں کو میت کی طرح کفن میں لپیٹے اور نمازِ جنازہ علاحدہ علاحدہ پڑھے
اور دونوں کو علحدہ علحدہ قبر میں مثل میت کے دفن کرے، جب دفن سے فارغ
ہو، تو گھر آکر دونوں کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر سولہ خانہ کا نقش
بنا کر رفتار (چال) معکوس سے پُر کرے اور ٩ دن تک روزانہ ایک نقش بھرا کرے
ان شاء اللہ ٩ دن نہ گزرنے پائیں گے کہ باہمی شدید قسم کی عداوت ہو جائیگی
لیکن پھر یہ خیال رہے کہ جو تعداد دونوں ناموں کی ہے وہ خانہ نمبر ایک
میں لکھے پھر خانہ نمبر سات میں سے ایک کم کردے اسی طرح ہر خانے سے ایک
کم کرتا جائے، نیز دونوں کے نام مع والدہ کے اعداد لینے ہیں یہ ترکیب مجرب
اور خطا نہ کرنے والا تیر ہے۔ ١ے

نقش معکوس کی چال یہ ہے

١٣	٢	٣	١٦
١٢	٧	٦	٩
٨	١١	١٠	٥
١	١٤	١٥	٤

١ے اس نقش معکوس کے اگر زیادہ فوائد دیکھنے ہوں، تو کتاب "خزینۃ الاسرار فی اوراد الابرار" کا مطالعہ کرو، جو لکھی ہوئی شبیر احمد چشتی القادری، بارہ بنکوی کی ہے۔

عملِ حُبّ

ایک آسان اور مجرب عمل حُبّ کا لکھ رہا ہوں اس دی گئی مربع چال سے پر کرنا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ وقت آفتاب برج حوت میں داخل ہو تو نام طالب مع والدہ کے اور مطلوب مع والدہ کے اعداد استخراج کرے پھر اس میں ۱۴۹۲ جمع کرکے نقش میں بھرے اور کو تہ کرکے زندہ مچھلی کے منہ میں رکھ کر دریا میں چھوڑ دے اور خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھے کہ کس طرح اس شخص کے دل میں محبت پیدا ہوتی ہے۔

مربع کی چال یہ ہے۔

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

ہدایات

مربع کے تمام قانون پر عمل کرنا ہوگا۔ اگر آفتاب برج حوت پکڑ میں نہ آوے تو ساعت مشتری میں نقش پر کرے۔

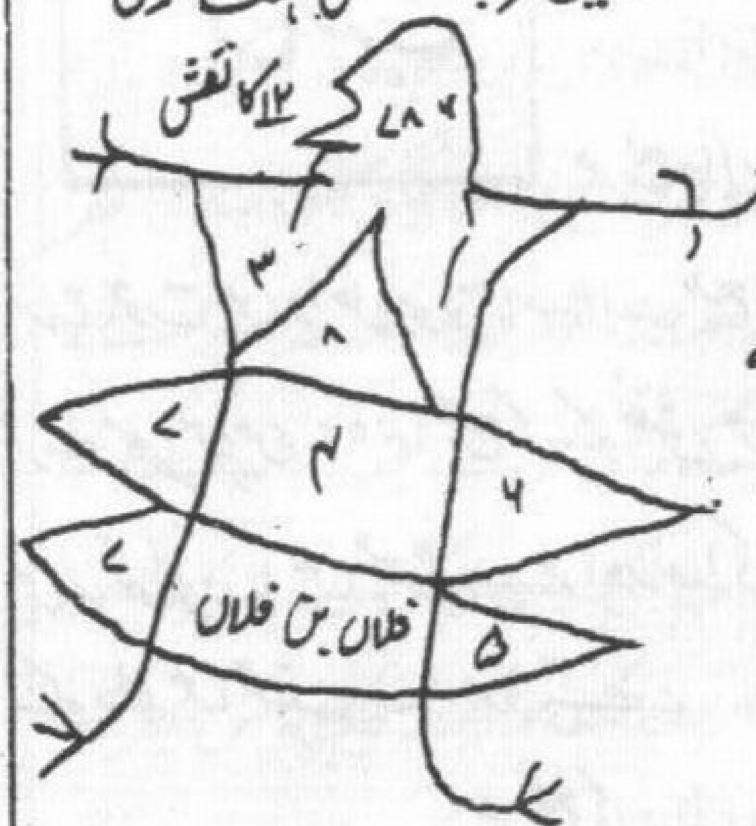
بعض نقش مجازی کے اثرات

اس سے پہلے صفحات پر نقش مجازی کی جو بعض اشکال درج کی گئی ہیں ان میں سے بعض اشکال کے اثرات درج ذیل کئے جاتے ہیں، ناظرین حضرات فائدہ اٹھائیں

بعد نمازِ عشاء چار رکعت بہ یک سلام پڑھے۔

ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ۱۲ مرتبہ، سورہ اخلاص تین مرتبہ

نقش ہشت نگری



پڑھا جائے، بعد فراغ نماز دو سو مرتبہ اللّٰھم

پھر اس نقش دوازہ کو مشک

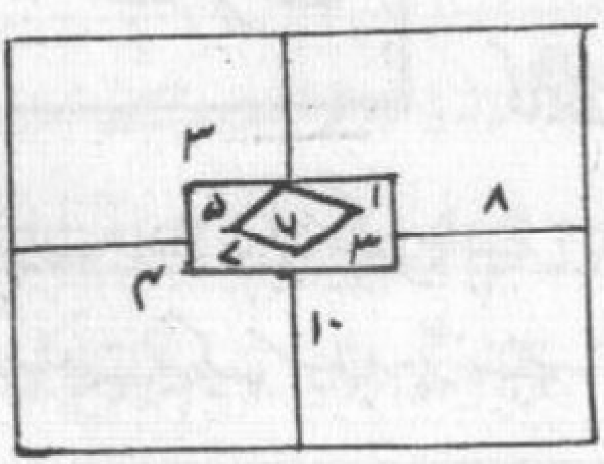
گلاب و زعفران سے پر کرکے اپنے پاس رکھ لے

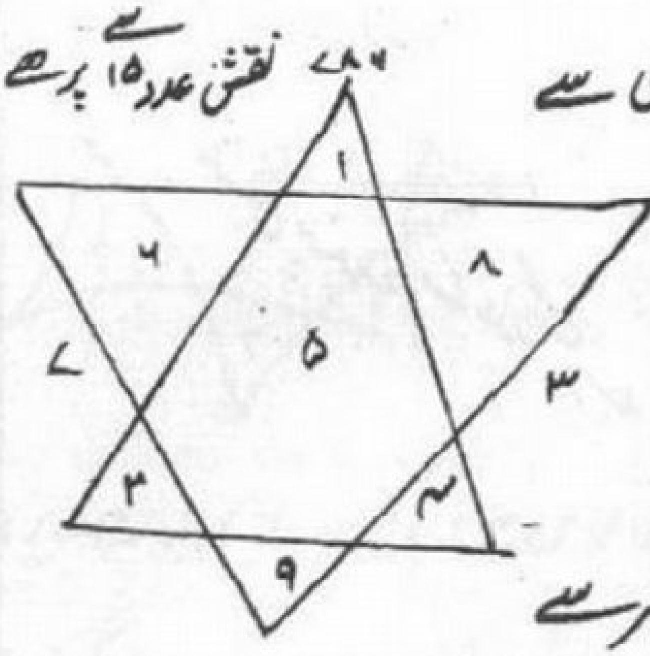
تو نگری نصیب ہو، بانجھ عورت کے بچہ پیدا ہو۔

مریض اپنے پاس رکھے شفا پائے۔

اس نقش کو برائے کشائش رزق جس وقت قمر برج ثور میں ۱۳ درجہ پر ہو اور دن پیر یا جمعرات کا سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے پُر کرکے اپنے بازوئے راست پر باندھے۔ اور بعد نماز فجر ۔ ۱ مرتبہ روزانہ حسب ذیل عادت کی مداومت رکھے۔ انشاءاللہ چند روز میں ترقی رزق سے بہرہ ور ہوگا۔

یَا شَدِیْدُ الْقُوٰی یَا شَدِیْدُ الْمِحَالِ یَا مُبِیْنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفَصِّلُ یَا مُنْعِمُ ۔ کثرت احتلام کیلئے اس نقش کو عروج ماہ میں جبکہ عطارد برج سنبلہ میں ہو سیاہی میں کافور و گلاب ملا کر لکھے اور سات تار نیلے کا ڈورا بنا ہوا لے کر اس میں گرہ لگائے ہر گرہ پر سات مرتبہ یَا قَابِضُ پڑھے اور اس ڈورے میں یہ نقش باندھ کر ناف پر باندھ لے انشاءاللہ احتلام نہ ہوگا۔ نقش ذیل ہے





واسطے دردِ سر کے اس نقش کو کافور و سیاہی سے

عروجِ ماہ میں بساعت مریخ سفید یا سرخ کاغذ

پر لکھے اور سر میں باندھ لے دردِ سر انشاءاللہ

جاتا رہے گا۔

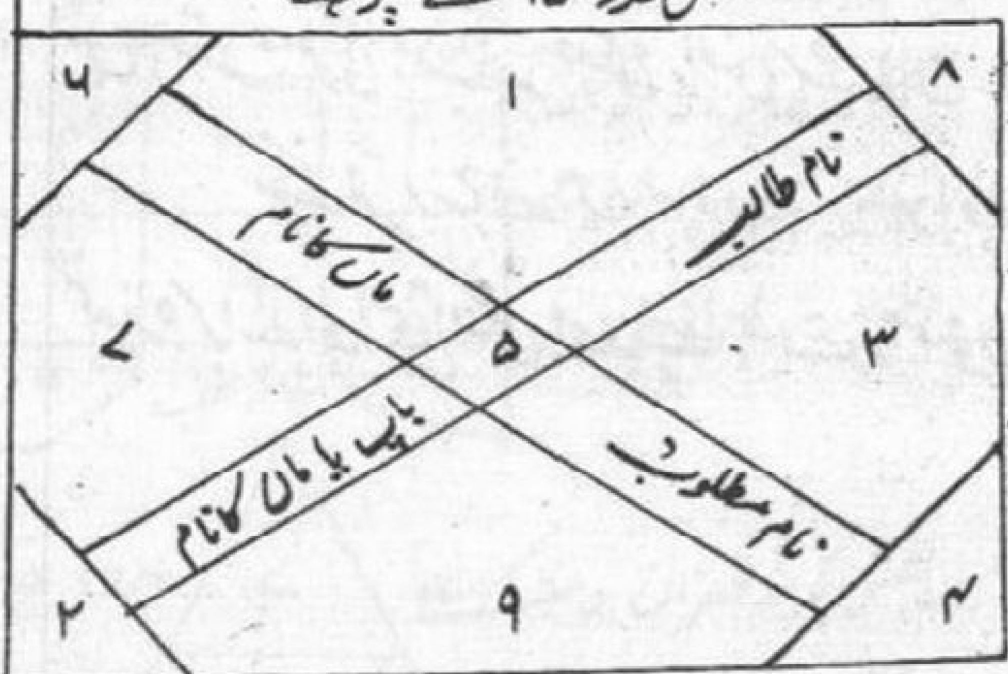
یہ نقش اسمِ حوّا کا ہے اس نقش کی تاثیر سے

افعالِ شیطانیہ اور خراب عادات رفع ہو جاتی ہیں ۔ یہ نقش ذیل اور آیت مشک و زعفران سے لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دیا جائے ۔ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا۔

۶	۱	۸	نقش عدد
۷	۵	۳	۱۵ سے
۲	۹	۴	پڑھے

یہ نقش زن و شوہر کے درمیان محبت پیدا کرنے کے لیے نہایت مؤثر ہے عرصۂ دراز کی باہم کشیدگی بھی اس نقش کے تاثیر سے دور ہو جاتی ہے سخت دشمنی و نفرت دوستی سے بدل جائے گی۔

نقش عدد ۱۵ سے پڑھے



جس وقت زہرہ برج حوت میں

اور قمر برج ثور اور مشتری کی تطسعد

ہو، مشک و زعفران سے ۳ نقش لکھ کر

ایک اپنے پاس رکھے اور ایک مطلوب کے

رہ گزر میں دفن کر دے اور ایک

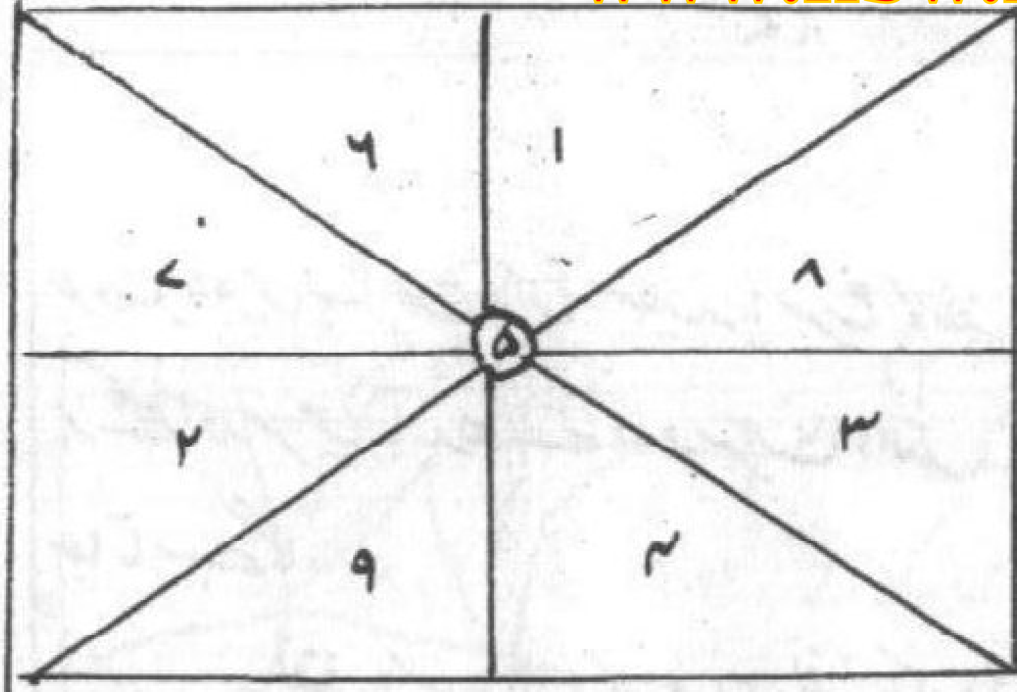
اسے گھول کر پلا دے، انشاءاللہ دل پتھر کی طرح موم ہو جائے گا۔

یہ نقش واسطے ڈرنے اطفال کے خواب میں

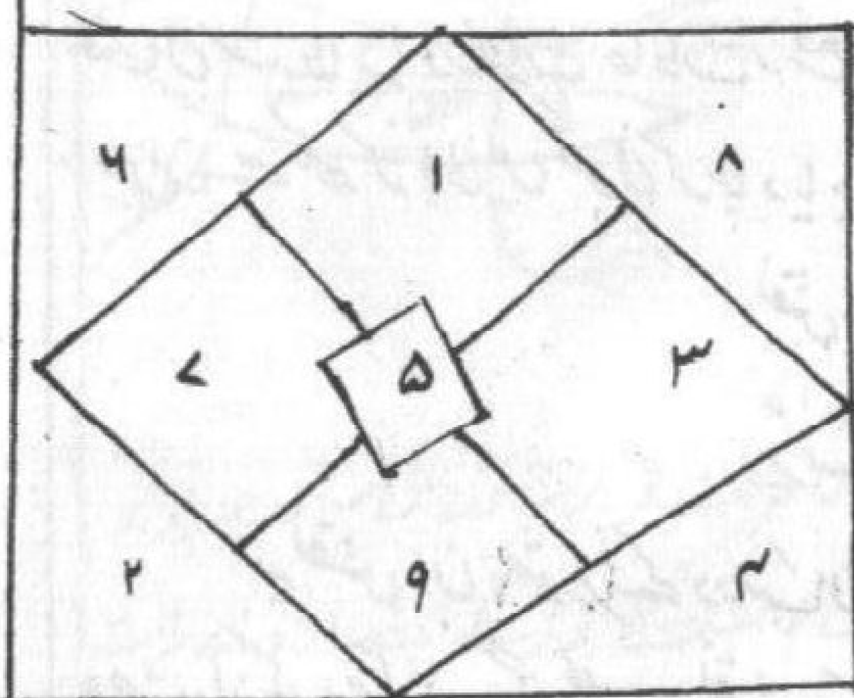
اور حفاظت اطفال مفید ثابت ہوا ہے بوقت صبح بروز

جمعرات ساعت مشتری میں قدرے سیاہی میں کافور ملا کر لکھے اور نیچے کے

کے گلے میں ڈال دے

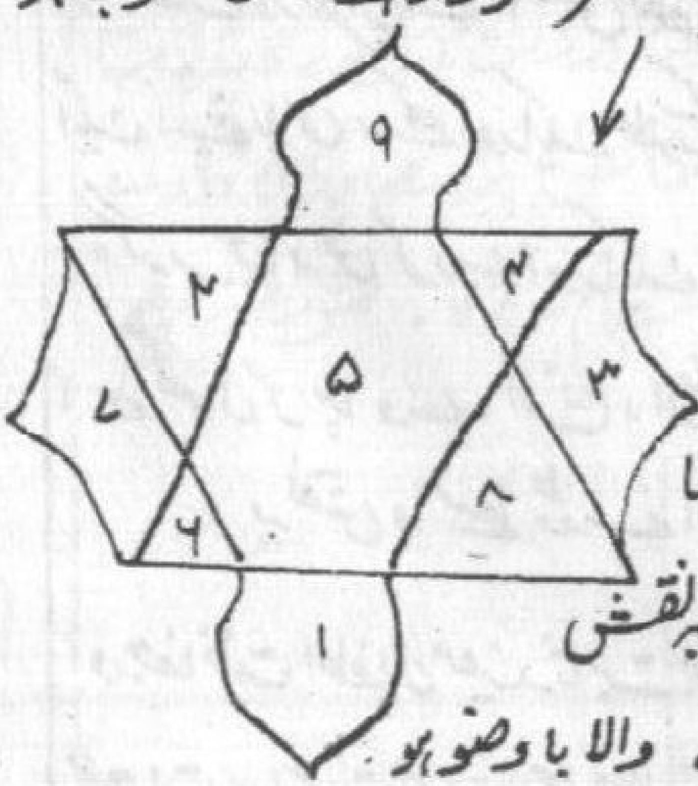


نقش پندرہ کے علاوہ

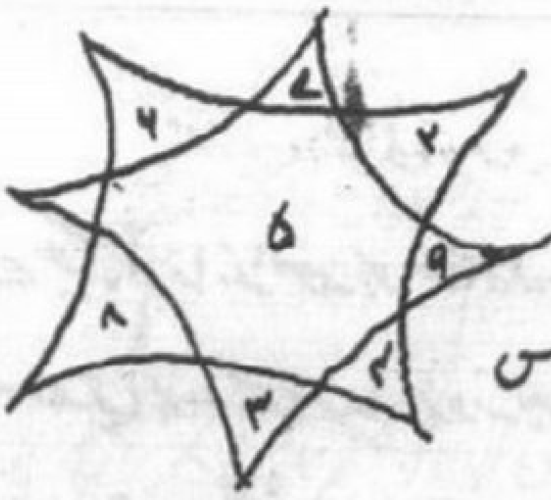


جبکہ قمر برج ثور میں ۳ درجہ پر ہو اور نحوست نظرات سے خالی ہو، اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے، یا اس مکان کے دیوار پر چسپاں کردے، یا گھر میں حفاظت سے رکھدے تو کوئی بلا اس گھر میں نہ آئے گی، دولت و عزت و حرمت کی ترقی ہوگی، حاکم و بادشاہ کی نظروں میں وقعت ہوگی۔ شر جنی و انسی شیطان سے محفوظ رہے گا۔

جبکہ قمر برج ثور میں ۳/ درجہ پر ہو اور زائد النور ہو یہ نقش سرخ عقیق پر کندہ کرائے اور اپنی انگلی میں پہنے ہمیشہ دشمنوں کے شر محفوظ رہے دشمن مغلوب ہوں



جب قمر برج ثور میں ہو اور زائد النور ہو زہرہ و مشتری سے نظر تثلیث یا تسدیس رکھتا ہو، تو چاندی جمعرات کو ساعت مشتری میں یہ نقش چاندی کی انگشتری میں کندہ کرائے، کھودنے والا باوضو ہو



رخ بقبلہ ہو۔

اس نقش کا پہننے والا حاکموں، بادشاہوں
اور رئیسوں کی نظر میں صاحب جاہ و عظمت ہو جو اس
کے ساتھ دشمنی کرے مقہور ہو۔

واسطے مانع سفر ایک گھوڑے کا نعل لا کر اس میں ۹ کیلیں نوکدار بنائیں اور
ان کیلوں پر ۹۰۳ مرتبہ یا قابض پڑھ کر دم کرے اور نقش کو سیاہی قدرے گوند ببول
ملا کر لکھے اور مشرقی جانب اور مقابل طلوع آفتاب پر چسپاں کر دے اور ہر مرتبہ ہندسہ
پر نعل کی کیلوں کو بہ ترتیب ہندسہ ٹھونک دے



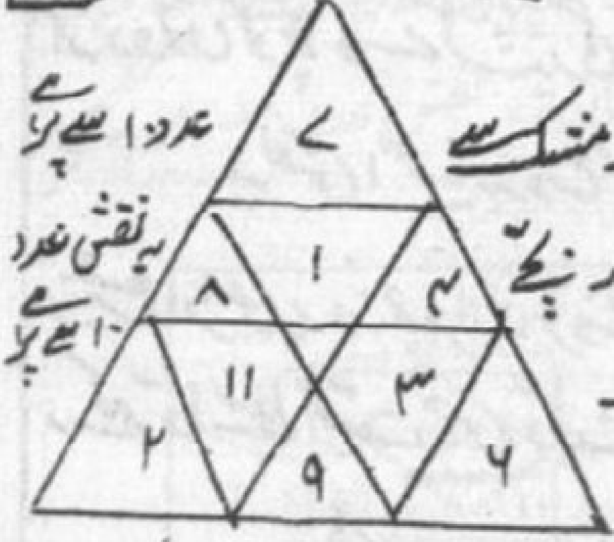
یہ عمل قبل از طلوع آفتاب اور کوچ کے روز یا قبل کوچ
کرنا چاہیئے جو سفر کو جا رہا ہو گا اس کا سفر رک جائیگا۔

رفتن فلاں بن فلاں از مکاں فلاں بن فلاں موقوف شود

نقش دو پایہ عدد ۱۵ سے پر ہے۔

۴	۳	۱
۲	۵	۸
۹	خانہ طالب	۶

عروج ماہ میں بروز جمعہ ساعت زہرہ میں زعفران
سے کاغذ پر لکھ کر دوکان کے دروازے پر چسپاں کر دے
بکری زیادہ ہو۔ غیب سے خریدار پیدا ہوں۔ دوکان کو روز
بروز ترقی ہو۔



واسطے سوکھیا مسان اس نقش کو زعفران و مشک سے
لکھ کر ایک بچے کے گلے میں ڈال دے، ایک روز لکھ کر بچے
کو پلائے اکیس روز نانہ پلانے سے مرض جاتا رہے گا۔

عدد ۱۸ سے پرہے

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

یہ نقش بدخوابی کو روکنے کیلئے مفید ہے جبکہ قمر زائد النور ہو عطارد سے اس کی نظر اسعدین ہو، اس روز بروز بدھ ساعت عطارد میں یہ نقش سیاہی سے لکھ کر گلے میں باندھ لے ۔

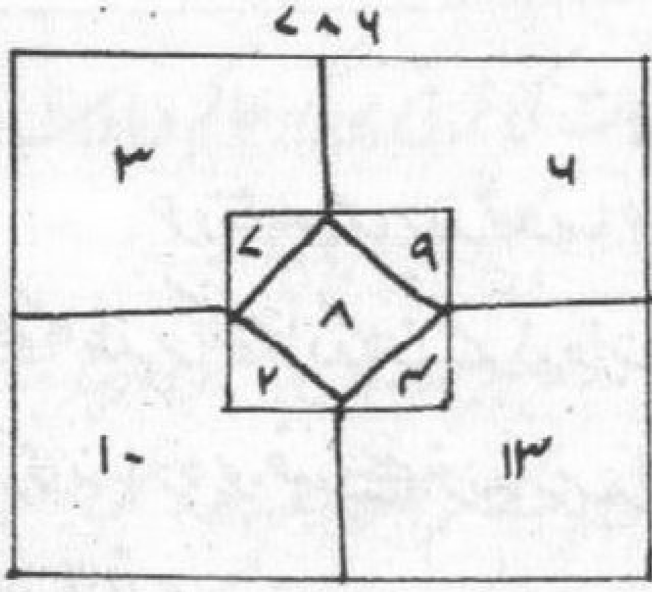
نقش دو پایہ

۵	۱۲	۱
۲	۶	۱۰
۱۱	خانہ طلب	۷

عدد ۱۹ سے پُرہے

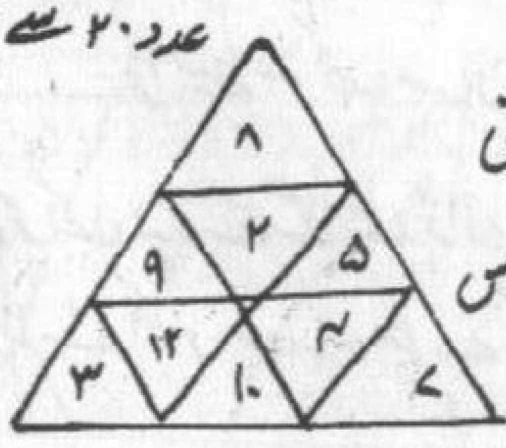
یہ نقش کچھیا مسان کیلئے جس میں عورت خطرناک خواب نظر آتے ہیں اور اس سے حمل ساقط ہو جاتا ہے بہت مفید ہے، بدھ کی رات کو عطارد کی ساعت میں لکھ کر تکیے میں سی لیا جائے خواب بد نہ دکھاوے گا اور حاملہ کی حفاظت رہے گی ۔

۷۸۶



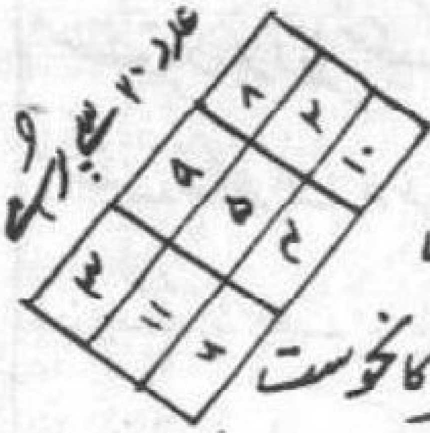
یہ نقش اعداد حروف بسم اللہ یا واحد سے پُر ہے جب کسی دو شخصوں کے درمیان کشیدگی بڑھ جائے اس نقش کو بروز پیر جبکہ قمر زائد النور ہو نظر سعدین ہو زعفران وگلاب سے زرد کاغذ پر لکھے اور پانی میں گھول کر دونوں کو پلاوے کشیدگی دور ہو جائے گی

عدد ۲۰ سے پرہی



یہ نقش اسم یا بدوح کا ہے۔ واسطے ترقی رزق وجمیع امراض بروز جمعرات عروج ماہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ واسطے محبت جس وقت آفتاب برج حمل میں ۱۹ درجہ پر ہو مشک و زعفران عنبر وگلاب سے پوست آہو پر لکھ کر اپنے بازوئے راست پر باندھے مطلوب و طالب محبت سے بے قرار ہو جائے گا، سات یوم تک ۱۰۱ مرتبہ

یا بدوح، یا ودود، پڑھ کر کسی چیز پر دم کرے اور مطلوب کو کھلائے ۔



کسی سے حاجت پوری کرنے کیلئے اس نقش کو زرد کاغذ پر گلاب کافور اور سیاہی سے بروز بدھ ساعت عطارد میں لکھ کر اپنی دستار میں باندھے لکھتے وقت قمر کا نحوست سے خالی ہونا چاہیئے ۔

واسطے محبت کے جس وقت زہرہ حوت میں ۸ درجہ پر ہو یا مشتری برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر ہو اور قمر سے یا کواکب سے سعد نظر تثلیث رکھتی ہو۔ اس وقت ساعت زہرہ یا مشتری میں جبکہ مشتری کی بادشاہت ہو، پوست آہو پر قلم محبت سے گلاب اور زعفران سے لکھے اور نیچے نام طالب و مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھے طالب مرد ہو اپنے بازوئے راست پر باندھے

عورت ہو بازوئے چپ پر باندھے

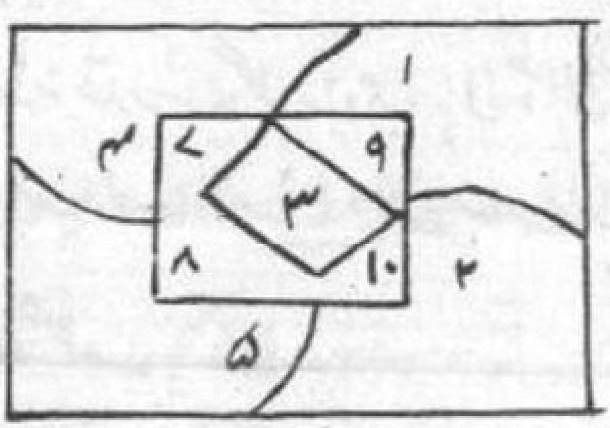
باہم محبت ہو گی ۔

نقش عدد ۲۰ سے پر ہے

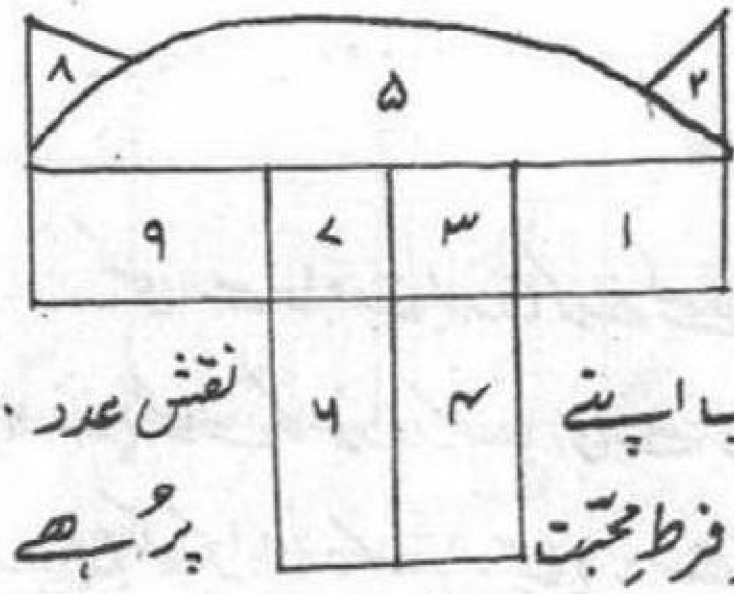
۱	۹	۱۰
۱۴	یدوح ۲ ۷ ۳ ۸	۶
۵	۱۱	۷

یہ نقش واسطے جلانے کے مجرب ہے الحب فلاں بن فلاں علی احب فلاں بن فلاں ، نقش عدد ۲۰ سے پر ہے

جس وقت مریخ برج سرطان میں ۲۸ درجہ پر ہو اس نقش کو سیاہی قدرے کافور ملا کر لکھے

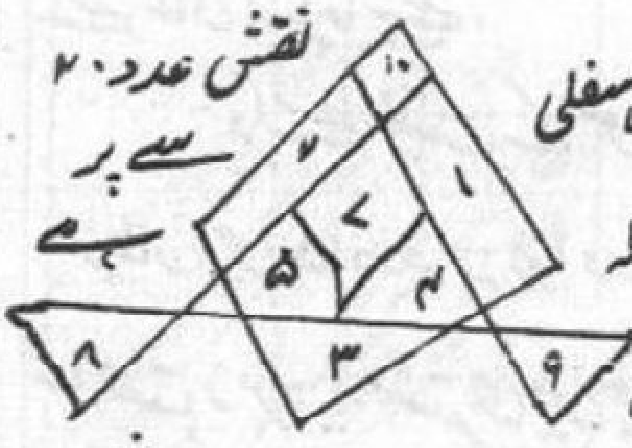


سفید کاغذ پر اور اس کاغذ کا فتیلہ بنا کر کچا سوت لپیٹ کر دھونی دے ایک تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے، آسیب دور ہوگا

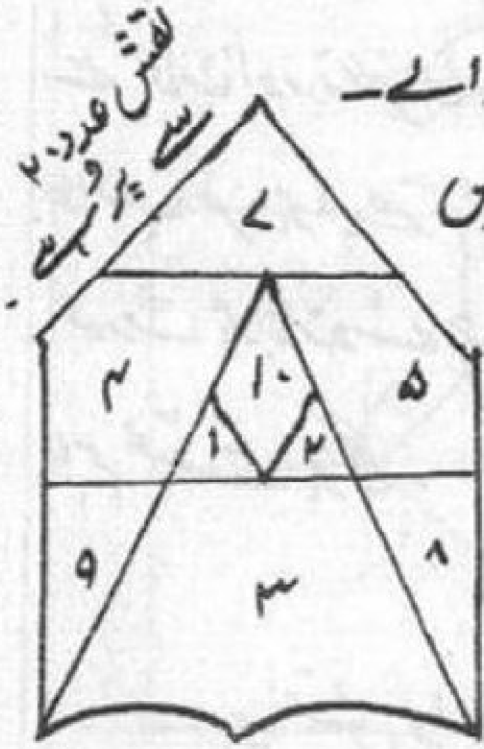


نقش عدد ۲۰ سے پڑھے۔

واسطے محبت کے لوچندی جمعرات کو جب کہ زہرہ یا قمر کی مشتری پر نظر تثلیث پڑ رہی ہو مشک زعفران وغیرہ سے لکھ کر طالب اپنے بازوئے راست پر باندھے۔ مطلوب فرطِ محبت سے بیقرار ہو۔

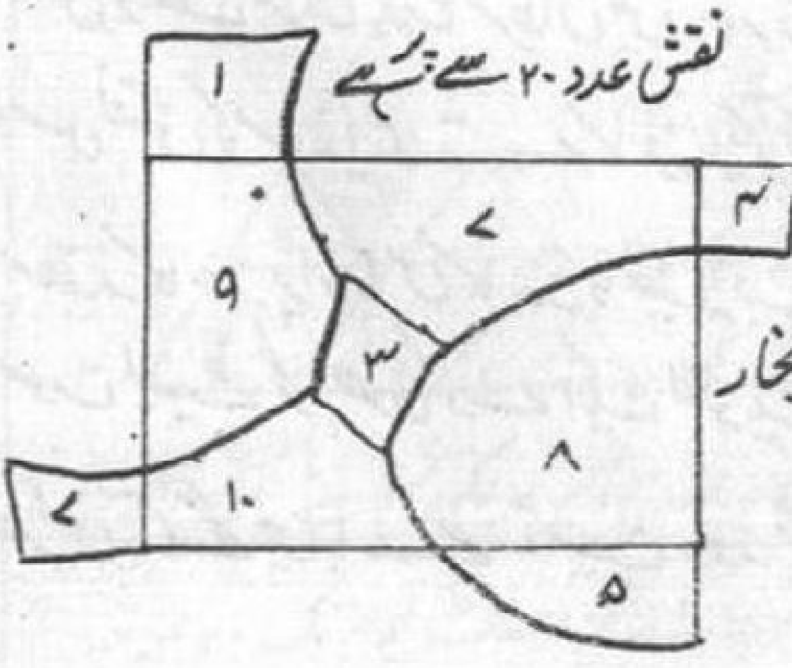


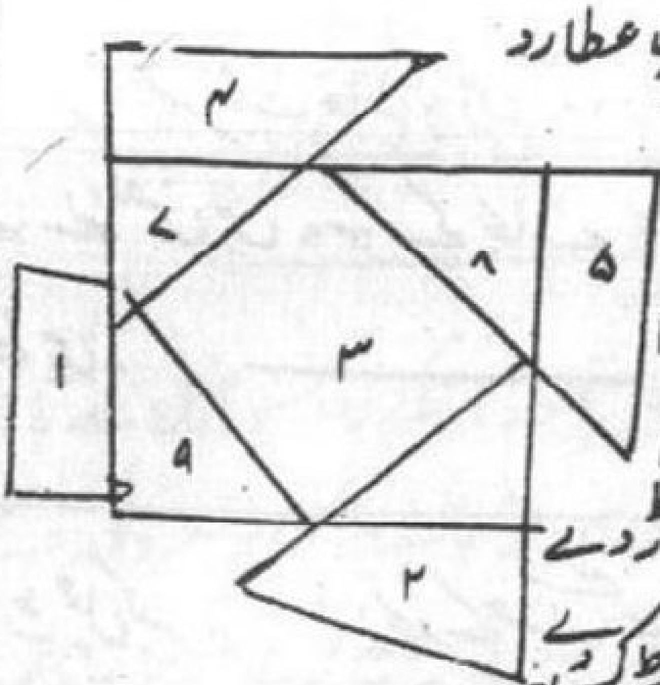
برائے حفاظت جمیع آفات روحانیات سفلی وعلوی یہ نقش بست دربست کا عروج ماہ میں جبکہ قمر سے زہرہ یا مشتری نظر تسدیس یا تثلیث رکھتی ہو، سیاہی میں قدرے زعفران ملا کر لکھے اور اپنے گلے میں ڈالے۔



برائے ترقی رزق وکشائش روزگار عروج ماہ میں ساعتِ مشتری یا زہرہ زعفران ومشک سے سفید کاغذ پر لکھے اور صبح کے وقت ایک ہزار مرتبہ اسم یامغنی اور سو مرتبہ اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء بغیر حساب پڑھا کرے تعویذ کو اپنے بازوئے راست پر باندھے۔

واسطے بخار کے یہ نقش بیس (۲۰) کا زعفران میں قدرے کافور ملا کر لکھے اور روزانہ قدرے گلاب میں پانی ڈال کر دھو کر پیا کرے ان شاء اللہ سات روز میں بخار سے صحت پائے۔





کسی سعد ستیارے سے اس وقت ساعتِ عطارد
میں سرکہ گلاب سے اس نقش کو کاغذ پر لکھے اور
ایک کیل پر ۲۱ مرتبہ یا قابض اجب یا اسرافیل بستم
خواب یا زبانِ فلاں بن فلاں رود شود، پڑھ کر دم
کرے اور ایک گوشہ تعویذ کے وسط میں یہ کیل گاڑ دے
اور ۱۰۱ مرتبہ اسم مذکورہ بالا پانی پر پڑھ کر اس پر چھڑک دے۔

نقش مثلث پر کرنے کے قواعد

واضح ہو کہ ہر قسم کا نقش بلحاظ عناصر آتشی، بادی، آبی اور خاکی چار طرح پر بھرا جاتا ہے اور ان چہار گانہ نقوش کے اثرات مختلف ہوا کرتے ہیں۔ پس جس وقت کسی اسم یا آیت کا نقش بھرنا ہو، اس کے اعداد جمل کبیر سے نکال کر حسب قاعدہ قانون کے ۱۲ عدد نکال کر باقی ۳ پر تقسیم کر دیں، اگر تقسیم کے بعد کسر باقی نہ بچے تو اسے مندرجہ ذیل طریقہ پر خانوں میں اضافہ کر دیں اعداد طبعی ہر سمت سے پورے ہو جائیں گے۔

اگر کسر ۱ باقی رہے " " [illegible] خانہ میں ایک عدد بڑھا دیں
اگر کسر ۲ " " ۴ چوتھی خانہ میں "

اگر کچھ باقی نہ رہے تو خارج قسمت پر ایک ایک حرف کا اضافہ کر کے بطریق چال شطرنج خانہ پری کر دیں، نقش کی خانہ پری صحیح ہو گی۔

مثلاً، ہمیں نقش "نواب" کا پر کرنا ہے "نواب" کے ۴۰۹ عدد ہیں اس میں سے ۱۲ عدد قانون کے نکالے تو ۳۹۷ باقی رہے ۳۹۷ کو ۳ پر تقسیم کرنے سے ۱۳۲ خارج قسمت اور ایک عدد کسر کے رہے لہذا باقی ۱ عدد نقش مثلث

کے خانہ میں اضافہ کیا جائے گا

کسر ایک خانہ ۷ میں اضافہ کی گئی ہے

اس لیے نقش میں ۱۳۸ کے بجائے ۱۳۹ لکھے گئے ہیں۔

۱۳۷	۱۳۲	۱۴۰
۱۳۹	۱۳۶	۱۴۲
۱۳۳	۱۴۱	۱۳۵

نوٹ جمل کبیر ۔ ابجد کے حساب سے عدد نکالنا

جمل وسیط ۔ اکائی و دہائی کو جمع کرنا

جمل صغیر ۔ اکائی دہائی سیکڑہ کو جمع کرنا

مثال ۹۹۸ ہوتے ہیں

۸ + ۹ = ۱۷

۸ + ۹ +۹ = ۲۶

وہاب کا مثلث خالی البطن

ہر نماز کے بعد ۱۹۶ مرتبہ پڑھے اور رات کو چار ہزار سات سو چار بار (۴۷۰۴) بعد نماز عشاء پڑھے لیکن پہلے زکوٰۃ ادا کرے ایک وقت اور ایک جلسہ میں اگر چار کروڑ پڑھے تو غنا حاصل ہو۔ ورنہ کم از کم ایک کروڑ پڑھے اگر یہ بھی نا ممکن ہو تو چالیس روز میں چودہ لاکھ یعنی ۳۵ ہزار روزانہ پڑھے۔ اور چودہ نقش لکھ کر قینچی سے علیحدہ علیحدہ کر کے آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے روزی اور روزینہ جاری ہوگا۔ اس طرح پڑھے۔

اجب یا جبرائیل بحق یا وھاب۔

نقش مثلث خالی البطن یہ ہے

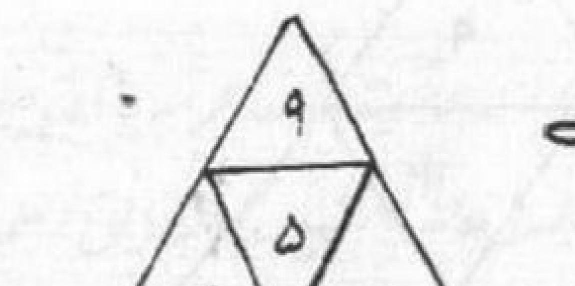
۳	۱۰	۱
۹	یا وھاب	۵
۲	۴	۸

نوٹ:۔ اسم یا حفیظ کے اعداد جمل کبیر سے ۹۹۸ ہوتے ہیں۔

مثلّث صنوبری اور اسُ کا قانونُ

وہ عورتیں یا مرد جن سے فحاشی دور کرنا منظور ہو تاکہ وہ اس فعل سے باز رہیں یا کسی بدچلن آدمی کی شہوت باندھنا مقصود ہو، تو چاہیئے کہ نام مع والدہ کے اعداد میں حروفِ علّت جو مغل ہوں اس کے اعداد بھی لے کر جمع کرکے اسم یا قابض یا مذل، یا مہیمن میں سے ایک یا دو لے کر جن کے اضافہ کرتے سے کسر نہ آسکے۔ مثلث وضع کرے، اور قطعِ شہوت تعلقاتِ مرد و زن کیلئے مثلث صنوبری لکھکر دیسی تالے میں رکھ کر اوپر سے چابی لگادے اور اسے کورے سکورے میں بند کرکے کنارۂ آب پر دفن کردے۔ تاکہ اسے نمی ملتی رہے جب تک وہ تالا بند رہتا ہے دونوں ایک دوسرے پر قادر نہیں ہو سکتے اور تعلقاتِ جنسی منقطع ہو جاتے ہیں۔
بدچلن مرد اور عورت کیلئے یہ طریقہ بہت مفید ہے۔

نقشِ مثلث صنوبری یہ ہے[1]



[1] اس نقش مثلث صنوبری کے زیادہ قانون دیکھنا ہو تو دیکھو کتاب
"خزینۃ الاسرار فی اوراد الابرار"
مؤلف۔ شبیر احمد چشتی، القادری، بارہ بنکوی۔

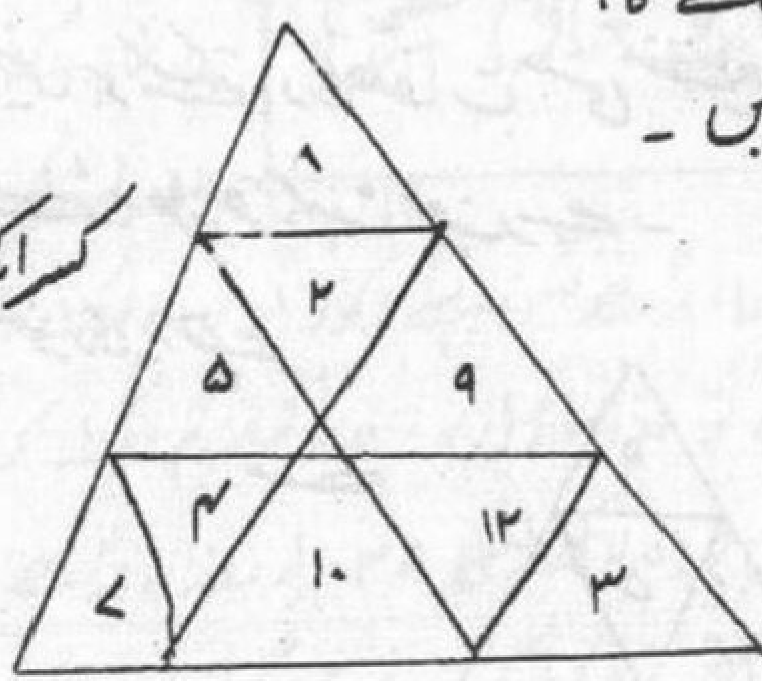
طریقۂ کسر مثلث ہندی

یہ صنوبری مثلث اکثر اعمال میں کار آمد ہے یہ مثلث عورت اور مرد کی شہو باندھنے کے کام آتی ہے کوئی مرد کسی عورت پر قادر نہ ہو تو بھی اس مثلث سے کام لیا جاتا ہے۔

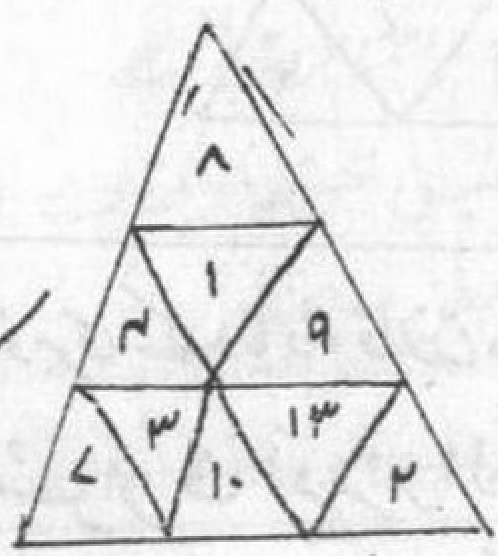
طریقہ یہ ہے کہ عدد مطلوب میں ۱۲ تفریق کریں اور پھر تین پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ اوّل میں رکھ کر چال سے نقش پر کریں اگر کسر ایک آئے تو خانہ اوّل میں ایک کا اضافہ کریں، ایک عدد خانہ انجم اور ایک عدد خانہ آخر میں اضافہ کریں۔ اگر کسر دو آئیں تو دو عدد خانہ پنجم میں اور دو عدد خانہ آخر میں اضافہ کریں مثلث پر ہو جائے گا۔

اشکال یہ ہیں ۔

کسر ایک



کسر دو



نقش مثلث لکھتے وقت ہر خانہ پر اسماء باری تعالیٰ جس کے حرف اوّل کے اعداد خانہ نقش کے عدد کے مطابق ہوں۔ پڑھتے رہنا چاہیئے، اسی طرح موکل کا نام بھی پڑھنا ضروری ہے۔

ذیل میں نام باری تعالیٰ و نام مؤکل درج کئے جاتے ہیں، نقش پر کرتے وقت ان کو پڑھتے رہنا چاہیئے۔

یا اللہ، یا باعث یا جبّار یا دائم، یا ھادی

یا اططھتال یا بطططہتال یا حطططبتال وطططبتال ھطططبہتال

یا وارث یا زکی یا حمید یا طاہر

وطططہتال زطططہتال حطططہتال طططہتال

نقش مثلث میں ۹ خانے ہوتے ہیں اس لیے اسم آپ کی ترتیب بھی اسیطرح دی گئی ہے کہ اسم کے پہلے حروف کے اعداد مسلسل ۹ تک جاری رہیں، چنانچہ اللہ کا پہلا حرف الف ہے اس کا ایک (۱) عدد، باعث، کے پہلے حرف "ب، ۲، جبّار، کے پہلے حرف، ج، کے تین عدد ہوتے ہیں علیٰ ہٰذا۔

پس جب نقش کا پہلا خانہ پر کریں اس وقت ایک مرتبہ یا اللہ یا اطططہتال کہے اور پھر علی الترتیب ہر خانہ پر اس کے بہ سلسلہ خانہ نقش کے مطابق اسم و نام المؤکل بطریق بالا پڑھتا چلا جائے، اور نویں خانہ پر پہنچ کر ۹ مرتبہ یا طاہر اجب یا طططہیال بحق الحق خالق الحق انت تعلم کذا، کذا فی بداہ السّاعتہ پڑھ کر دم کرے۔

قواعد گرفت کاغذ

جس طرح نقوش میں قلم بنانے نقوش کی خانہ پری کرنے کواکب نحوست و سعادت کا خیال، ساعت نیک و بد کا التزام رکھا گیا ہے اس کے ضمن میں نقش لکھنے

لکھنے کیلئے کاغذ کی گرفت کا بھی اساتذہ نے ایک قاعدہ مقرر کیا ہے اسلیے نقش لکھتے وقت چاہیئے کہ جب تعویذ محبت لکھا جائے۔ ستیارہ کے رنگ کے مطابق پوست ہرن، شفاف نازک یا سفید کاغذ سیدھے ہاتھ میں لے کر داہنے زانوں پر رکھے اور تعویذ کے عناصری نوعیت کے لحاظ سے اپنا رُخ اس سمت کو کرے جس سے عنصر متعلق ہے اور داہنے ہاتھ سے نقش کی خانہ پری کرے، بخورات ستیارگان جلاتا رہے۔ اگر نقش آتشی ہے تو اپنے نزدیک آگ رکھے۔ اور بادی ہے تو کسی بلند مقام پر بیٹھ کر لکھے، آبی ہو تو کسی ظرف میں پانی بھر کر اپنے پاس رکھلے، قدرے شیرینی منہ میں رہنی چاہیئے، تعویذ محبت عروج ماہ میں لکھنا بہتر ہے۔

تعویذ جدائی

دونوں ہاتھوں میں کاغذ الٹا ئے بائیں زانوں پر کاغذ رکھتے وقت داہنا ہاتھ ہٹائے، منہ میں ترشی رکھکر یہ خانہ پری کرے منہ عناصری سمت متعلقہ کے خلاف رکھنا چاہیئے۔ مہینہ منقلب میں اس قسم کے تعویذ لکھے جاتے ہیں۔

تعویذ ہلاکت

یہ تعویذ ماہ منقلب میں لکھنا چاہیئے، لکھنے کیلئے بائیں ہاتھ سے کاغذ اٹھائے اور الٹا کر کے بائیں بازو پر رکھے۔ اس طرح کہ کاغذ کا رخ ران پر رکھتے وقت پلٹ جائے قدرے تلخ مثل برگ نیب منہ میں رکھے طبیعت میں غصہ پیدا کرے بخورات میں ہینگ وغیرہ شریک کرے۔

تعویذات بیماری تیغ و زبان بندی

داہنے زانو پر کاغذ رکھے، زبان بندی کی تعویذ لکھتے وقت قدرے موم منہ میں رکھنا چاہیئے، تعویذات بیماری سیاہی سے پر کیا جائے گا۔

مربع ذوالکتابت میں خواص
آیات واسماء

ذوالکتابت کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جس آیات یا اسم کی میزان کا نقش تیار کیا جائے وہ نقش کے فوق کے خانوں میں بصورتِ اصل اس طرح تقسیم ہو کر نقش کی چال سے اس آیت کے اس ٹکڑے کے عدد اسی خانہ کے مطابق ہوں۔ جس میں اس نے جگہ پائی ہے

رفتار ترقیم مربع ذوالکتابت

اس قسم کے مربع کا طریقہ یہ ہے کہ سطر اوّل کو جس طرح چاہے لکھے

بعد ازاں حرفِ اوّل کہ ۲ ہے اور چہارم کہ ۹ ہے ہر دو کو جمع کر کے دو مختلف قسمت کر کے دو دو میانین ضلع آخر میں درج کرے۔ پھر عدد انھیں خانوں میانین کے سطر اوّل کو دو مختلف قسم کر کے ان دو خانوں میں کہ آخری سطر سے ہیں درج کریں۔ بعد ازاں عدد خانہ اوّل کو عدد خانہ سولہ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسم کر کے خانہ ۷ و ۱۰ میں رکھیں۔ پھر عدد خانہ ۴ کو خانہ ۱۳ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسم کر کے خانہ ۶ و ۱۱ میں رکھیں جب یہاں تک کریں گے تو یمین و یسار کے ہر ضلع ہر دو قطر کے ساتھ پُر ہو جائیں گے، لہذا دو خانہ دائیں جانب دو خانہ بائیں جانب سے خالی ہوں گے۔

ط	س	ا	ب
۱۹	۳	۳۲	۱۸
۱۰	۴	۳۳	۲۵
۳۴	۵	۶	۲۷

عددخانہ اوّل کو عددخانہ ۱۳ کے ساتھ جمع کرکے دو مختلف قسمت کرکے خانہ ۵ و ۸ میں رکھیں یہ ضابطہ درست ہے پہلے مثلاً ایک نقش اسم باسط کا مربع ذوالکتابت دیا گیا ہے، جس کی مثال دی ہے اب ایک اور مربع اسم طالب کا دیا جاتا ہے وہ یہ ہے

ب	ل	ا	ط
۱۵	۵	۱۶	۶
۱۱	۳	۱۸	۱۰
۱۴	۴	۷	۱۷

دشمن پر تسلط کرنا

ایسے نقوش اس وقت کرتے ہیں جب کسی دشمن سے مقابلہ ہو مثلاً مقدمہ درپیش ہے۔

اور دشمن نے کسی خون کے مقدمہ میں پھنسا رکھا ہے اور مصیبت لا کھڑی کردی ہے تو اس نقش کی برکت سے وہ مدعی پر فائق ہوگا، طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک لوح تانبہ کی بنا کر اپنے پاس رکھے اور آیتہ کریمہ۔ اَلَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ کو اَجْرًا عَظِیْمًا۔ تک بطریق ذوالکتابت وضع کرکے مربع پر کریں، اس طرح کہ جب کوئی مدعی یا متکلم مقدمہ یا مقابلہ میں مبتلا کردے تو اس لوح پر موم لگا کر کے ایک نقش موم پر کندہ کرے اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر بوقت مقابلہ اپنے پاس رکھے۔ دشمن کا جو بھی دعویٰ ہوگا اس میں اسے کامیابی نہ ہوگی۔ میزان اس مربع کی ۱۸۷۵ ہے میں نے نقش کے اوپر کے خانوں پر اعداد بھی لکھ دئیے ہیں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔ لیکن یہ نقش کے اوپر آپ نہ لکھیں، یہ نقش آتشی چال سے ترفع تنزل کے طریقہ سے پر کیا گیا ہے

۱۸۹۷	۱۳۲۰	۳۲۵	[illegible]
۲۱۹۰	۳۲۸	۱۳۱۹	[illegible]
۳۴۱	۱۸۹۵	۲۱۹۴	[illegible]
۳۳۸	۱۹۱	۱۸۹۸	[illegible]

نقش مربع پر کرنیکا دوسرا طریقہ

جس اسم یا آیت کا نقش پر کرنا ہو، اس کے اعداد نکال کر جمع کرو مجموعہ میں سے ۶۰ کم کرکے ۴ پر تقسیم کردو، اگر کسر ۱۔۲۔۳۔ تو حسبِ قاعدہ متذکر الصدر خانہ ہائے ۱۳ - ۹ - ۵ علی الترتیب ایک عدد کا اضافہ کرو، اور خارجِ قسمت کو پہلے خانہ میں لکھ کر ہر خانہ میں دو دو عدد کا اضافہ کرکے نقش کی خانہ پری کرو کسر کے خانہ میں دو کے بجائے تین کا اضافہ کرنا چاہیئے، تاکہ کسر اضافہ شامل ہو جائے۔

مثال:۔ فرض کرو کہ آیت یا اسم کے اعداد کی مجموعی تعداد ۱۴۲ ہے اس میں سے ۶۰ کم کئے گئے تو ۸۲ باقی رہے۔ ۸۲ کو چار پر تقسیم کرنے سے ۲۰ خارجِ قسمت ہوا اور دو عدد کسر کے باقی بچے جو قاعدہ کے بموجب خانہ نمبر ۹ میں بڑھائے جانے چاہئیں بس نقش کی خانہ پری حسبِ ذیل ہوگی۔

نقش مربع ۸۶، طبعی

۳۴	۴۱	۴۷	۲۰
۴۵	۲۲	۳۲	۴۳
۲۴	۵۱	۳۷	۳۰
۳۹	۲۸	۲۶	۳۹

یہ نقش جیسا کہ اوپر کی مثال میں دکھایا گیا ہے، چونکہ خانہ ۱ سے شروع کیا گیا ہے اسلئے آتشی کہلائے گا، کیونکہ خانہ آتشی عنصر سے مطلوب ہے۔

نقش مربع پر کرنیکا تیسرا قاعدہ

اعداد نکال کر مجموعہ میں سے ۲۱ عدد منہا کر باقی کو علحدٰہ رکھئے اب نقش کو ہندسہ سے پر کرنا شروع کرے ۱۲ خانہ تک خانہ پوری کرنے کے بعد ۱۳ ویں خانہ میں وہ اعداد جو خارج قسمت کے لبعد بچے تھے لکھے اور باقی خانوں میں اس باقی پر ایک عدد بڑھا کر نقش کی خانہ پری ختم کرے۔

اس طریقہ میں اعداد کسر کو کسی خانہ میں اضافہ کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

مثال: فرض کرو کہ مجموعی تعداد ۱۸۲ ہے ۲۱ کم کرنے کے بعد ۱۶۱ بچے ہیں جن کو پہلے قاعدوں کے بموجب ہم چار پر تقسیم کریں گے بلکہ نقش کی ابتدائی خانہ پری مسلسل ۱-۲ وغیرہ سے کرکے ۱۲ خانہ پر کریں گے بعدہٗ ۱۳ ویں خانہ میں ۱۶۱ رکھ کر ۱۴-۱۵-۱۶ ویں خانہ کو ۱۶۱ پر ایک ایک عدد کے ساتھ پر کردیں گے۔

ملاحظہ ہو خانہ پری مندرجہ ذیل۔

یہ نقش بھی بلحاظ منسوبات عناصری آتشی کہلائے گا۔

نقش مربع مخلوطی

۱	۱۶۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۶۱
۶	۹	۱۶۴	۳
۱۶۳	۴	۵	۱۰

نقش مربع پر کرنے کا چوتھا قاعدہ

کل اعداد میں سے ١٦ عدد کم کرو باقی کو نصف کردو۔

نقش کی خانہ پری مسلسل ١ سے ٨ ویں خانہ تک پر کرنے کے بعد نویں خانہ میں نصف شدہ اعداد کو رکھ کر اگلے خانوں میں ایک ایک عدد کا اضافہ کر کے خانہ پری ختم کردو اگر کسر ہو تو اسے خانہ ١٣ ویں میں اضافہ کرو اس ترکیب میں بھی خانہ سوم کی طرح کسی عدد پر مجموعہ کو تقسیم کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

مثال ١:۔ کل عدد ٢٩٣ فرض کرو ١٦ کم کرنے کے بعد ٢٧٧، باقی رہے جس کا نصف ١٣٨ ہوگا، اور کسر ایک ١ باقی رہے گی جسے حسبِ قاعدہ بالا، خانہ ١٣ میں اضافہ کردیا جائے گا۔

خانہ پری مندرجہ ذیل ملاحظہ ہو۔

خانہ ٩ میں عدد ١ جو باقی بچا تھا اس کا مزید اضافہ کردیا گیا ہے۔

نقش مربع کسری ایک

٨	١٤٠	١٤٤	١
١٤٣	٢	٧	١٤١
٣	١٤٦	١٣٨	٦
١٣٩	٥	٤	١٤٥

مثال کسر کچھ نہ ہو

مجموعہ ٢٠ ہے ١٦ کم کردیجئے ٤ باقی رہے اس باقی کو نصف کیا ٢ ہوئے

٨	٤	٧	١
٦	٢	٧	٥
٣	٩	٢	٦
٣	٥	٤	٨

نقش مربع رکؔ" ورف د

لفظ رکؔ" کے عدد ۲۲۰ ہوتے ہیں اور رف د کے ۲۸۴ اساتذہ نے ان اعداد کی خانہ پری نقش مربع میں کی ہے خانہ پری کا قاعدہ ۲ کے بموجب کی گئی ہے یعنی کسر کا اضافہ خانہ ۹ میں کیا گیا ہے۔

اعداد رف ۲۲۰ - ۳۰ = ۱۹۰ ÷ ۴ = ۴۷ چار خارج قسمت باقی کسر ۲ جس کا اضافہ ۹ میں کیا گیا اس نقش میں حسب تشریح مندرجہ بالا خانہ ۹ میں ۵۵ کے بجائے کسر کا اضافہ کر کے ۵۶ عدد درج ہوتے ہیں۔

۲۸۴

۵۴	۵۸	۶۱	۴۷
۶۰	۴۸	۵۳	۵۹
۴۹	۶۳	۵۶	۵۲
۵۷	۵۱	۵۰	۶۲

خانہ پوری نقش مربع رکؔ

نقش مربع رُفد"

رُفد کے ۲۸۴ عدد ہوتے ہیں اس کی خانہ پری بھی قاعدہ ۱ کے مطابق کی گئی ہے حسب قاعدہ اس نقش کے بھی خانہ ۹ میں کسر ۵ کو خانہ ۱ میں اضافہ کیا گیا ہے۔

خانہ پری ملاحظہ ہو۔

۷۰	۷۴	۷۷	۶۲
۷۶	۶۴	۶۹	۷۵
۶۵	۷۹	۷۳	۶۸
۷۱	۶۰	۶۶	۷۸

نقوش رکؔ و رُفد کے تاثیرات اور پُر کرنے کا وقت"

یہ ہر دو نقوش ساعت سعد میں اور ایسے وقت میں لکھے جانے چاہئیں۔

کہ مالک طالع وقت قوس حوت یا برج اسد ہو۔ اور قمر برج ثور میں ہو اور قمر اس مالک طالع کے متعلق ستیارہ کا دوست ہو۔

تاثیر: اگر ایسے وقت میں یہ دونوں نقش لکھے جائیں تو ان میں اس قدر تاثیر ہوگی کہ اگر ایک نقش ایک کبوتر کے خانہ میں اور دوسرا نقش دوسرے کبوتر کے خانہ میں رکھدیا جائے تو نقش رُفد جس خانہ میں رکھا ہے اس خانہ کا کبوتر اس خانہ میں آ جائے گا جس میں نقش رُک رکھا ہوا ہے اسی طرح اگر مربع رُفد کو کسی لشکر میں بہو بچا دے اور مربع رک کو دوسرے لشکر میں تو مربع رفد والے لشکر کے آدمی رک والے لشکر میں آجائیں گے۔

اگر دو آدمیوں کے پاس جدا جدا یہ دونوں نقوش ہوں تو رفد کا نقش جس کے پاس ہوگا وہ اس شخص کو دوست رکھے گا جس کے پاس نقش رک ،، ہے۔

اگر طالب و مطلوب ہر دو کے پاس یہ نقش جدا گانہ رکھے جا سکیں تو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مربع رک طالب کے گھر میں اور مربع رفد مطلوب کے گھر میں دفن کردے نقش رک کے خانہ ۹ کی پشت پر طالب کا نام لکھے اور مربع رفد کے خانہ ۱۴ کی پشت پر مطلوب کا نام لکھے۔

اعداد "رک" و "رفد" کی تاثیر

رک ،، اس اسم کے عدد ۲۲۰ ہیں اگر کسی باہم دشمنی کرانا ہو تو ۲۲۰ روپیے کی وزن کے برابر اشیائے خوردنی میں سے کوئی چیز لے کر اس پر ۲۲۰ مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دونوں میں سے جس کسی کو وہ چیز کھلائے جائے گی وہ دوسرے کا دشمن ہو جائے گا۔

(البغض فلاں بن فلاں (یہاں نام اور ولدیت لکھی جائے گی) والعداوت فلاں

بن فلاں اجب یا اموا کیل یا قہر یا بارکت)

محبت کیلئے مندرجہ ذیل عزیمت پڑھی جائے گی

یحبونھم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ دعقد فلاں بن فلاں (نام مطلوب مع نام ولدیت) یارک قلب وروح وجہ فلاں بن فلاں (نام مطلوب مع نام مادر) اجب یا اموا کیل یا ودود یارفد یا متقلب القلوب والابصار ولا تبدل جسمی ولا تغیر اسمی، وتفرق بینی وبین حبیبک محمد ن المصطفی صلے اللہ علیہ وسلم

یہ عزیمت ۲۲ مرتبہ شیرینی پھل یا مٹھائی پر پڑھکر مطلوب کو کھلائیں۔ دوست ہوجائے گا۔

محبت کیلئے نقش رک و رفد لکھنے کا طریقہ

جبکہ عطارد برج سنبلہ میں ہو اور کواکب سعدین بہ نظر دوستی ناظر ہوں نحوست سے خالی ہو بادشاہت عطارد اور ساعت زہرہ ومشتری یا بادشاہت زہرہ ومشتری میں یہ نقش اس طرح پر کردکہ

اعداد نام طالب اعداد رک ۲۲۰ میں جمع کرو مجموعہ کو ۲ پر تقسیم کرکے ۴ منہا کرو اور باقی کو پہلے خانہ میں رکھ کر پانچویں خانہ میں ۱ عدد کا اضافہ کردو، اور آٹھویں خانہ تک خانہ پری کرو۔

اگر کسر میں ایک باقی رہے تو بجائے چار کم کرنے ۳ کم کرنے اور پانچویں خانہ میں کچھ نہ بڑھائیں۔

اعداد نام مطلوب ۲۸۴ میں جو رفد کے عدد ہیں، جمع کرے اور انہیں ۲ دو پر تقسیم کرو اور خارج قسمت میں سے ۴ کم کرکے ہر دو کو خانہ ۹ میں رکھ کر نقش کی خانہ پری کردے اور تیرہویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ کرکے باقی خانہ پر کرے اگر کسر میں

ایک باقی رہے تو پہلے چار کم کرنے کے ۳ کم کرے اور تیرہویں خانہ میں کچھ نہ بڑھائے۔

لکھتے وقت بخور مناسب متعلقہ عطارد جلائے اور عزیمت ذیل تیس ۳۰ مرتبہ پڑھ کر اس نقش کو طالب اپنے پاس رکھے، تو مطلوب بے حد محبت کرنے لگے۔

عزیمت حسب ذیل ہے

یَاهَلْعَانِیَۃُ یَاشَمْعَانِیَۃُ یَانُورَانِیَۃُ حَرِّکُوا الْاَرْوَاحُ السَّاکِنَۃُ الْمُسْکَنَۃُ فِیْ رُمَّۃِ الْمَطْلُوبِ بِحُبِّ حُرِّكَ الطَّالِبُ حَتّٰی یَسِیْرُ الطَّالِبُ مَطْلُوبًا وَالْمَطْلُوبُ طَالِبًا وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِهَا وَمَا ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ ۝

مثال

طالب ناصر	مطلوب بلقیس
۳۴۱	۳۵۲
+ عدد رک ۲۲۰	+ عدد رفد ۲۸۴
۵۶۱	۵۳۶

۵۶۱ ÷ ۲ = ۲۸۰ خارج قسمت ۵۳۶ ÷ ۲ = ۲۶۸

۲۸۰ ـ ۳ = ۲۷۷ ۲۶۸ ـ ۴ = ۲۶۴

عدد مطلوب ۲۷۷ خانہ پری شروع کی اور چار خانہ تک خانہ پوری کرنے کے بعد ۹ ویں خانہ سے اعداد مطلوب کی خانہ پری شروع کی اور نقش کو ختم کردیا اس نقش کے خانہ ۱۳ میں بجائے ۲۶۸ ـ ۲۶۹ لکھے گئے ہیں کیونکہ عدد مطلوب

۸ ۲۸۴	۱۱ ۲۶۶	۱۴ ۲۷۰	۱ ۲۷۷
۱۳ ۲۶۹	۲ ۲۷۸	۷ ۲۸۳	۱۲ ۲۶۷
۳ ۲۷۹	۱۶ ۲۷۲	۹ ۲۶۴	۶ ۲۸۲
۱۰ ۲۶۵	۵ ۲۸۱	۴ ۲۸۰	۱۵ ۲۷۱

میں بعد تقسیم کسر باقی نہیں بچی ہے

(دیکھو قاعدہ مندرجہ بالا)

نوٹ

جس میں ایک کسر رہے گی اس میں ۴ کے بجائے ۳ کم کر دیے جائیں گے اور کسی خانہ میں اضافہ نہ ہوگا، کسر ۱ رہنے کی صورت ۱ ۴ کم کر کے خانہ ۱۳ میں اضافہ ہوگا۔

اگر اعداد طالب و مطلوب مع اعداد رگ و رفد کے مجموعی اعداد نقش کے ہر گوشہ کے شمار کی بموجب ہوں نقش صحیح تصوّر کرو، ورنہ غلط۔

اعداد رگ اعداد رفد اعداد طالب اعداد مطلوب = ۱۰۹۷

۲۲۰ + ۲۸۴ + ۳۴۱ + ۲۵۲

کل مجموعہ نقش مندرجہ بالا کے ہر گوشہ کی حاصل جمع یہی ہے لہٰذا نقش صحیح۔ نقش پُر کرنے کے بعد نقش کے نیچے حسب ذیل عزیمت لکھ دینی چاہیئے۔

الٰہی بحرمتِ محمد مصطفٰے صلعم و بحرمت نقشِ ہذا فی جمیع الامور لیلاً و نہاراً کما یجذبو المقناطیس الحدید بنا کر عشق و محبّت فلاں بن فلاں (نام طالب و پدر یا والدہ) ربنا در یکم علیٰ تہیج و تحرنی و قلب و روح و جسد فلاں بن فلاں (نام مطلوب والدہ یا پدر) بحق السائل بحق الملک الغالب بحق الودود الوہاب المبدی الحسیی القیوم بحق الروح الوحا الساعتہ بے تاب مثل ماہی بگردد۔

یہ عزیمت لکھ کر طالب اس نقش معظم کو اپنے بازوئے راست پر باندھے۔

نقش مخمس منسوب بہ زہرہ اور اسکی خانہ پری

یہ نقش برائے ہلاکی دشمن، تفرقہ اندازی، زباں بندی، محبت، شفائے بیمار

برآمدگی حاجت،

یہ نقش تین قسم کے ہوتے ہیں۔ جلالی، جمالی، مشترک۔ اس کے پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۶۰ عدد تفریق کر کے بقایا کو ۵ پر تقسیم کریں اور خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر پر کرنا شروع۔ اگر تقسیم سے ۴ باقی رہے تو خانہ ۶ میں ایک کا اضافہ کرو اگر باقی ۳ ہو تو خانہ نمبر ۱۱ میں۔ اگر باقی دو ۲ ہو تو خانہ نمبر ۱۶ میں اور اگر باقی ۱ رہے تو خانہ نمبر ۲۱ میں ایک کا اضافہ کرو نقش پر ہو جائے گا۔ خانہ نمبر ۲۱ / ترتیب کے لحاظ سے گیارہویں خانہ ہے۔ نقش مخمس کی چال یہ ہے

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

کسر ایک ستار — کل عدد ۶۶۱ - ۶۰ = ۶۰۱ ÷ ۵ = ۱۲۰ باقی کسر ۱

کسر ۱

۱۰۷	۹۸	۱۱۱	۱۰۲	۸۹
۱۰۰	۹۲	۱۰۵	۹۶	۱۱۴
۹۴	۱۱۲	۱۰۳	۹۰	۱۰۸
۹۳	۱۰۶	۹۷	۱۱۰	۱۰۱
۱۱۱	۹۹	۹۱	۱۰۹	۹۵

اعداد ستار

۱۳۷	۱۲۹	۱۴۲	۱۳۳	۱۲۰
۱۳۱	۱۲۳	۱۳۵	۱۲۷	۱۴۵
۱۳۵	۱۴۳	۱۳۴	۱۲۱	۱۳۸
۱۲۴	۱۳۶	۱۲۸	۱۴۱	۱۳۲
۱۴۴	۱۳۰	۱۲۲	۱۳۹	۱۲۲

وارث کے عدد ۵۰۷ میں ۶۰ کم کرکے ۴۴۷ رہے ۵ پر تقسیم کیا ۸۹ خارج قسمت اور ۲ باقی بچے کسر ۱ اکسویں خانہ میں اور کسر ۲ سولہویں خانہ میں اضافہ کی گئی ہے ۔

جبکہ کسر ۳ رہے

باعث = ۵۷۳ - ۶۰ = ۵۱۳ ÷ ۵

جبکہ کسر ۴ باقی رہے

سعید = ۱۴۴ - ۶۰ = ۸۴ ÷ ۵ =

۱۲۰ خارج قسمت باقی ۳

۱۳۰	۱۱۱	۱۲۴	۱۰۶	۱۰۲
۱۱۴	۱۰۵	۱۱۸	۱۰۹	۱۲۷
۱۰۷	۱۲۵	۱۱۷	۱۰۳	۱۲۱
۱۰۶	۱۰۹	۱۰۹	۱۲۳	۱۱۵
۱۲۶	۱۱۳	۱۰۴	۱۲۲	۱۰۸

۱۶ خارج قسمت باقی ۴

۳۴	۲۶	۳۸	۳۰	۱۶
۲۸	۱۹	۳۲	۲۴	۴۱
۲۲	۳۹	۳۱	۱۷	۳۵
۲۰	۳۳	۲۵	۳۷	۳۹
۴۴	۲۷	۱۵	۳۶	۲۳

مثال جبکہ کوئی کسر نہ بچتی ہو

مجموعی اعداد ۶۵ - ۶۰ = ۵ ÷ ۵ = ۱

۱۸	۱۰	۲۲	۱۴	۱
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۵
۶	۲۳	۱۵	۲	۱۹
۵	۱۷	۹	۲۱	۱۳
۲۴	۱۱	۳	۲۰	۷

ذیل میں چہار عناصر کی نسبت سے نقوش کی خانہ پری کر کے دکھائی گئی ہے

نقش مخمس آتشی

۱۸	۱۰	۲۲	۱۴	۱
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۵
۶	۲۳	۱۵	۲	۱۹
۵	۱۷	۹	۲۱	۱۳
۲۴	۱۱	۳	۲۰	۷

نقش مخمس بادی

۲۴	۱۱	۳	۲۰	۷
۵	۱۷	۹	۲۱	۱۳
۶	۲۳	۱۵	۴	۱۹
۱۲	۲	۱۶	۸	۲۵
۱۸	۱۰	۲۲	۱۴	۱

آبی

۱	۱۴	۲۲	۱۰	۱۸
۲۵	۸	۱۶	۴	۱۲
۱۹	۲	۱۵	۲۳	۶
۱۳	۲۱	۹	۱۷	۵
۷	۲۰	۳	۱۱	۲۴

خاکی

۷	۲۰	۳	۱۱	۲۴
۱۳	۳۱	۹	۱۷	۵
۱۹	۲	۱۵	۲۳	۶
۲۵	۸	۱۶	۴	۱۲
۱	۱۴	۲۲	۱۰	۱۸

نقش مخمس جمالی

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۸

نقش مخمس جلالی

۷	۲۳	۱۹	۱۵	۱
۲۰	۱۱	۳	۸	۲۴
۳	۹	۲۵	۱۶	۱۲
۲۱	۱۷	۱۳	۴	۱۰
۱۴	۵	۶	۲۲	۱۸

نقش مخمس مشترک

۱۸	۱۰	۲۲	۱۴	۱
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۵
۶	۲۳	۱۵	۲	۱۹
۵	۱۷	۹	۲۱	۱۳
۲۴	۱۱	۳	۲۰	۷

اگرچہ اس حصہ میں مختلف قسم کے نقوش کو تفصیلی قاعدے سے نقوش کی خانہ پری اور خانہ پری کے قواعد وغیرہ کے متعلق لکھنا مدنظر ہے مگر ضمنی طور پر بعض نقش مخمس جو بعض ضروریات کیلئے مفید مانے گئے ہیں درج کئے جاتے ہیں ناظرین اس سے فائدہ اٹھائیں۔

جبکہ زہرہ برج حوت میں ہو اور برج ثور یا حوت ہو، روز جمعہ کا ہو، نظر سعدین ہوں اس وقت اسم اللہ کے اعداد کا نقش مثلث مندرجہ ذیل چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے داہنے ہاتھ میں پہنے، مشکل آسان ہوں۔

نقش مخمس آتشی طبعی

۱۸	۱۰	۲۳	۱۴	۱
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۶
۶	۲۴	۱۵	۲	۱۹
۵	۱۷	۹	۲۲	۱۳
۲۵	۱۱	۳	۲۰	۷

جبکہ طالع برج ثور و زہرہ برج ثور میں ہو یا برج دلو میں زہرہ احتراق میں ہو

نقش ذیل میں جو حروف کھیعص کو نقش مخمس میں پر کرکے چاندی یا خالص زر و تانبہ کے انگوٹھی پر کندہ کرائے بخور عود عنبر جلائے اس انگوٹھی کے پہننے والے پر جس کی نظر پڑے گی مہربان ہوگی زتی رزق برکت

نقش مخمس طلسماتی

ص ۷	ع ۱۳	ہ ۲۵	ی ۱۹	ک ۱
ی ۲۰	ہ ۲۱	ک ۲	ص ۸	ع ۱۴
ک ۳	ص ۹	ع ۱۵	ی ۱۶	ہ ۲۲
ع ۱۱	ی ۱۷	ہ ۲۳	ک ۴	ص ۱۰
ہ ۲۴	ک ۵	ص ۶	ع ۱۲	ی ۱۸

واجابت دعا کیلئے نہایت مؤثر ہے اگر باوضو اس خاتم کو سرہانے رکھے اور سو جائے جو ارادہ کیا ہو خواب میں اس کا مستقبل معلوم ہوجائے گا اور اس طرح معلوم ہوگا جیسے بیداری میں معلوم ہو سکتا ہے۔

نقش آیۃ الکرسی

جب کوئی مصیبت پیش آئے اعداد آیۃ الکرسی ۱۴۰،۴۰ جو نقش مخمس جوف خالی مندرجہ ذیل میں پر کئے گئے ہیں ایک نقش لکھ کر (مشک و زعفران گلاب) اپنے سامنے رکھے اور تین سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور ۴۵ مرتبہ اسماء برہنہ کو پڑھے بخور مناسب ستارہ زحل جلائے، نقش ذیل پڑھتے وقت دیکھتا رہے، (نقش دوسرے صفحہ پر ملاحظہ ہو)

اگر آیۃ الکرسی کی تفسیر و تحقیق زیادہ دیکھنی ہو تو ہمارے مرشد حضرت علامہ شاہ شبیر احمد بارہ بنکوی کی کتاب "اشغال صحیفۂ قدسی مع اعمال و تفسیر آیۃ الکرسی" کا مطالعہ کرو۔

٨٩٦	٥٦٠	٥٦	٦٧٢	١٢٥٦
٥٠٢	١١٧٦	١٠٦٤	٧٢٨	١٦٨
٨٤٥	٦٠٠١	خانہ مطلب	٧٨٤	١٤٠٠
٢٨٠	٣٣٦	١٢٨٨	١٣٤٤	٣٩٣
١١٢٠	٩٥٩	١٢٣٢	١١٢	٢٢٤

اگر دشمن کو ذلیل کرنے یا کسی کو منصب سے گرانے کی ضرورت ہو تو اسم یَا قَاهِرُ وَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ، کے اعداد ۳۶۴ نقش مثلث میں پُر کرے اور تین شب آگ میں جلائے نقش کو اپنے سامنے رکھے اور ۵۴ مرتبہ سماء پر ہنہ پڑھے سر برہنہ اور کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیئے، نقش کو آگ میں جلاتے وقت بھی ایک مرتبہ سماء پر ہنہ پڑھنا چاہیئے۔

نقوش اسماء الٰہی

سراج الاولیاء شمس الملت حضرت علامہ شبیر احمد بارہ بنکوی اپنی کتاب میں تحریر فرماتے ہیں کہ جس وقت حاجت پیش آئے با طہارت با وضو اسماء الٰہی واحد یا متعدد مناسب حاجت لیکر اس کے اعداد نکالے اور نقش مخمس پر کرکے اپنے پاس رکھے

طلب رزق کیلئے	اسم وہاب و معطی
طلب جاہ	" عالی و متعالی
استجلاب محبت	" ودود، عطوف، رؤف
برائے سفر	بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَ مُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ الرَّحِیْمٌ

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَہُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ

جن اشخاص کے درمیان دشمنی ڈلوانی ہو مندرجہ بالا آیت کے اعداد نقش مخمس میں پر کرکے دونوں میں سے کسی ایک کے گھر میں دفن کرنے جدائی ہوگی۔

نقش سورہ اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ

اگر دشمن کو آوارہ و پریشان کرنا ہو اس سورہ اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ کے اعداد نکال کر دشمن کے نام کے اعداد میں جمع کرے اور دونوں کے مجموعے سے نقش مخمس پر کرکے دشمن کے گھر میں یا اس کی گندگاہ میں دفن کردے دشمن آوارہ و پریشان ہوگا

نوع دیگر

اگر کسی کو مرتبہ سے گرانا منظور ہو تو وَمَا رَمَیۡتَ اِذۡ رَمَیۡتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی، جس کے اعداد ۲۴۶۸ ہیں اور اس شخص کے نام کے اعداد کے دونوں کو جمع کریں اور مجموعہ اعداد سے نقش مخمس پر کریں اور نقش گورستان میں دفن کردے دفن سے پہلے مجموعہ اعداد کے موافق اس آیت کو پڑھ کر نقش پر دم کرنا چاہیئے اور نقش کے نیچے عبارت مطلب لکھدی جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

نقش مخمس وَفِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَہُمُ اللّٰہُ مَرَضًا وَلَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ

اگر کسی ظالم کو رنجیدہ و گرفتار بلا کرنا ہو تو اس شخص کے نام اور آیت مذکور کے اعداد کے مجموعے سے نقش مخمس پر کرے اور اتنی ہی مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر نقش کو اس کی رہ گذر میں یا قبرستان میں دفن کردے جب اسے نجات دینی ہو تو نقش کو زمین سے نکال لے۔

زبان بندی

آیت صُمٌّ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَہُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ اور اس شخص کے نام کے اعداد نکال کر دونوں کے مجموعہ اعداد سے نقش مخمس پر کرکے پتھر کے نیچے دبائے۔

کسی کے عشق کو دور کرنا

آیت یا نار کونی دبرداً وسلاما اور اس شخص کے نام کے اعداد دونوں کو جمع کرے اور اس نقش مخمس جمالی آبی میں پر کر کے آبِ رواں میں دفن کرے عاشق کے عشق میں کمی ہو اس کے دل کو سکون ہو جائے۔

نقش مخمس جلالی جمالی و مشترک

طالع برجِ عقرب قمر برج دلو میں زحل بمقابلہ مریخ ہو و تربیعِ شمس ہو اور سعود کوکب ساقط ہوں اس وقت ان ہر سہ نقوش میں سے کوئی کا سا نقش تانبے یا رانگے کی تختی پر کندہ کرا کے اگر دشمن کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو دشمن ایسا بیمار ہو کر بیماری علاج پذیر نہ ہو۔

نقش مخمس طبعی

۵	۱۶	۲۴	۱۹	۱
۱۴	۶	۲۳	۴	۱۸
۹	۱۱	۱۳	۱۵	۱۰
۱۲	۲۲	۳	۲۰	۸
۲۵	۱۰	۲	۷	۲۰

نقشِ اسمِ اللہ

اس نقش کو اگر تانبہ کی تختی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے دشمن پر فتحیاب ہو لڑائی میں مظفر ہو۔

نقش مخمس اسم ذات

۱۸	۱۰	۲۳	۱۴	۱
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۶
۶	۲۴	۱۵	۲	۱۹
۵	۱۷	۹	۲۲	۱۳
۲۵	۱۱	۳	۲۰	۷

نقش ۶۶

جبکہ نقش زہرہ برج حوت میں ہو اور طالع برج ثور یا حوت میں ہو روز جمعہ اور نظر بن سعدین ہوں اس وقت اعداد بالا کو جو اسم اللہ کے عدد ہیں، نقش مخمس میں پر کر کے چاندی کی انگوٹھی پہ کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے مشکل سے مشکل کام آسان ہوتا رہے۔

زباں بندی

جس وقت قمر برج حوت میں چار درجہ پر ہو یا برج سنبلہ میں ہو قمر ناظر بہ سعود ہو ساعت نیک آیت خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ وَعَلٰی سَمْعِہِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِہِمْ غِشَاوَۃٌ کے اعداد اور جس کی زبان بند کرنی ہو اس کے نام کے اعداد دونوں کے مجموعہ سے نقش مربع پر کر کے پتھر کے نیچے دبائے اور مجموعہ اعداد کی برابر آیت مذکورہ مع نام جس کی زبان بند کرنی ہے پڑھے، بہت سے دشمن ہوں تو سب کے نام کے اعداد اور آیت مذکورہ کے اعداد کے مجموعہ سے نقش مخمس پر کرے اور سات مرتبہ آیت ذیل مع نام دشمنان تلاوت کرے نقش کو بھاری پتھر کے نیچے دبائے سب کی زبان بند ہو جائے۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْہِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِہِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰہُمْ فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ وَاخْسَئُوْا فِیْہَا وَلَا تُکَلِّمُوْنَ وَشَاہَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط

نقش مسدس

اس نقش میں ۶ خانے ہوتے ہیں اور کل خانوں کے میزان ۳۶ ہو جاتے ہیں اس نقش عدد طبعی ۱۱۱ ہوا کرتے ہیں۔ نقش مسدس پر کرنے کیلئے کسی آیت یا اسم کے مجموعہ اعداد میں سے ۱۰۵ عدد طرح منہا کر کے ۶ پر تقسیم کرتے اور خارج قسمت سے خانہ پری شروع کی جاتی ہے تقسیم میں اگر خارج قسمت باقی رہے تو خانہا متعلقہ میں جس کا بیان پہلے آچکا ہے اضافہ کر دیا جائے بنظر سہولت کسر کا جن جن خانوں میں اضافہ کرنے کا قاعدہ مقرر ہے ان کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے

کسر کا خانہ ۳۱ میں اضافہ ہوگا نقش مسدس۔	نام برج	منزل	ستارہ
	اسد	جیٹھ	جنوب بر شمس

۲۲ ، ۲ ، ۲۵ ،

۰ ، ۳ ، ۱۹ ،

چال ۸ ایک اسپ۔ بجانب شمال بہ سمت گوشہ بائیں

مندرجہ بالا تشریح کے مطابق دوسری چالوں کو بھی مندرجہ بالا نقش مثالی کو دیکھ کر سمجھو

ذیل میں نقش مسدس کے کسر کے اضافے کی مثال دی جاتی ہے

اسم شکور کسر ۱ — خانہ ۲۱ میں اضافہ کیا گیا

۱۰۶	۹۹	۹۳	۸۲	۷۶	۷۰
۹۴	۸۸	۷۲	۱۰۵	۸۶	۸۱
۷۵	۸۹	۸۳	۹۰	۹۷	۱۰۲
۸۹	۷۱	۹۸	۸۰	۱۰۱	۸۷
۸۴	۱۰۷	۷۷	۹۶	۷۴	۹۱
۷۸	۸۵	۱۰۳	۷۳	۹۲	۹۵

اسم طاہر — کسر ۲ خانہ میں اضافہ کیا گیا

۵۴	۴۸	۴۱	۳۰	۲۴	۱۸
۴۳	۳۹	۲۰	۵۳	۳۴	۴۹
۲۳	۲۷	۳۱	۳۸	۴۶	۵۰
۳۷	۱۹	۴۷	۲۸	۴۹	۳۵
۲۲	۵۲	۲۵	۴۵	۲۲	۳۹
۲۶	۳۳	۵۱	۲۱	۴۰	۴۴

شکور کے ۵۲۶ عدد ہوتے ہیں ۱۰۵ منہا کر کے ۶ پر تقسیم کرنے سے ۷۰ خارج قسمت اور ایک کسر رہےگی

طاہر کے ۲۱۵ عدد میں ۱۰۵ منہا کر کے ۶ پر تقسیم کرنے سے ۱۸ خارج قسمت اور ۲ کسر رہتی ہے۔

کسر ۲ اسم قیوم اعداد ۱۵۶ اضافت کا خانہ ۱۹

۴۴	۳۸	۳۲	۲۰	۱۴	۸
۳۳	۲۷	۱۰	۴۳	۲۴	۱۹
۱۳	۱۷	۲۱	۲۹	۳۶	۴۰
۲۸	۹	۳۷	۱۸	۳۹	۲۵
۲۲	۴۲	۱۵	۳۵	۱۲	۳۰
۱۶	۲۳	۴۱	۱۱	۲۱	۴۴

کسر ۴ اسم ظہور اعداد ۱۱۱۱ اضافت بخانہ ۳۳

۲۰۳	۱۹۷	۱۹۱	۱۸۰	۱۴۳	۱۷۲
۱۹۲	۱۸۶	۱۹۹	۲۰۳	۱۴۴	۱۷۸
۱۷۹	۱۷۶	۱۸۱	۱۸۸	۱۹۵	۱۹۹
۱۸۷	۱۴۸	۱۹۶	۱۷۷	۱۹۸	۱۸۵
۱۸۲	۲۰۱	۱۷۴	۱۹۴	۱۷۱	۱۸۹
۱۷۵	۱۸۳	۲۰۰	۱۷۰	۱۹۰	۱۹۳

تکسیر اضافت بخانه ۱۷ اسم معظم اعداد ۲۰۰ خارج قسمت

۵۱	۴۵	۳۹	۲۸	۲۲	۱۵
۴۰	۳۲	۱۷	۵۰	۳۲	۲۷
۲۰	۲۵	۲۹	۳۶	۴۳	۴۷
۳۵	۱۶	۴۴	۲۶	۴۶	۳۳
۳۰	۴۹	۲۳	۴۲	۱۹	۳۷
۲۴	۳۱	۴۸	۱۸	۳۸	۴۱

مسدس آتشی

۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۳
۶	۱۰	۴	۲۱	۱۸	۳۲
۲۰	۶	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۴	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۳۳	۴	۲۳	۲۶

مسدس بادی

۹	۱۵	۲۰	۶	۲۵	۳۶
۱۶	۳۴	۳	۱۲	۱۹	۳۰
۳۳	۸	۲۹	۱۴	۳۰	۲۴
۴	۲۷	۱۱	۲۱	۳۵	۱۳
۲۳	۵	۳۱	۲۸	۱۷	۷
۲۶	۷۲	۱۸	۳۲	۱۲	۱

آبی

۱	۱۲	۳۳	۱۸	۲۲	۲۶
۷	۱۷	۲۹	۳۱	۵	۲۳
۱۳	۳۵	۲۱	۱۱	۲۷	۴
۲۴	۳	۱۴	۲۹	۸	۳۳
۳۰	۱۹	۱۰	۲	۳۴	۱۶
۳۶	۲۵	۶	۲۰	۱۵	۹

خاکی

۲۶	۲۳	۴	۳۳	۱۶	۹
۲۲	۵	۲۷	۸	۳۴	۱۵
۲۸	۳۱	۱۱	۲۹	۲	۲۰
۳۲	۲۸	۲۱	۱۴	۱۰	۶
۱۲	۱۷	۳۵	۳	۱۹	۲۵
۱	۷	۱۳	۲۴	۳۰	۳۶

خواص

۱۔ شرف عطارد میں مشک و زعفران سے سفید پارچہ حریر یا کاغذ سفید پر لکھے شربت مصری میں گھول کر لڑکے کو پلا دے حافظہ زیادہ ہو بڑے بڑے سربستہ راز منکشف ہوں۔

۲۔ جب قمر برج سرطان میں ہو اوتاد خالی از نحوست ہوں عطارد درجہ شرف میں ہو تو شربت میں دھو کر پلا دے تو خواص ۱ حاصل ہوں۔

۳۔ مریخ شرف میں بطالع حمل یا طالع سے بروج جدی دسواں ہو اس وقت یہ نقش لوح آہن پر لکھے اپنے پاس رکھے ضرب شمشیر وغیرہ سے محفوظ رہے نزد سلاطین رفیع القدر فتحیاب ہو، مقبول القول ہو۔

امثلہ اضافت کسیری

جبکہ کسر ۱ باقی رہے

۴۸	۳۹	۲۱	۵۴	۴۳	۲۶	۱۹
۴۰	۲۳	۱۳	۴۵	۳۵	۱۸	۵۸
۳۲	۲۱	۵۵	۳۷	۲۷	۱۰	۴۹
۲۴	۴	۴۶	۳۶	۱۹	۵۱	۴۱
۱۶	۵۶	۳۸	۲۸	۱۱	۵۰	۳۳
۱۵	۲۷	۳۰	۲۰	۵۳	۴۲	۲۵
۵۷	۳۹	۲۹	۱۲	۴۴	۳۴	۱۷

کسر ۲ باقی بچے

۳۸	۳۰	۲۰	۵۳	۴۰	۲۵	۸
۳۹	۲۲	۱۲	۴۵	۳۴	۱۷	۵۷
۳۱	۲۱	۵۴	۲۷	۲۶	۹	۴۹
۴۳	۱۳	۴۶	۳۵	۱۸	۵۱	۴۰
۱۵	۵۵	۳۷	۲۷	۱۰	۵۰	۳۲
۱۴	۴۷	۲۹	۱۹	۵۶	۴۱	۲۴
۵۶	۳۸	۲۸	۱۱	۴۴	۳۳	۱۶

عدد کبیر کے ۲۳۲ میں ۱۶۸ منہا کئے ۷ پر تقسیم کیا گیا تو ایک باقی بچا اس بی نقش بالا میں اضافہ کر کے دکھایا گیا ہے، خارج قسمت ۹ ہے

اسم یا طاہر ۲۲۶ - ۱۶۸ = ۵۸ ÷ ۷ باقی ۳ خارج قسمت ۸

غنی کسر ۳

۱۶۷	۱۲۹	۱۳۹	۱۶۲	۱۴۲	۱۴۴	۱۲۴
۱۵۹	۳۱	۱۳۱	۱۶۴	۱۵۳	۱۳۶	۱۴۶
۱۵۰	۱۴۰	۱۴۳	۱۵۶	۱۴۵	۱۲۸	۱۶۸
۱۴۲	۱۳۲	۱۶۵	۱۵۴	۱۳۷	۱۷۰	۱۶۰
۱۴۳	۱۴	۱۵۷	۱۴۰	۱۲۰	۱۲۹	۱۵۱
۱۳۳	۱۶۶	۱۴۹	۱۳۹	۱۷۱	۱۶۱	۱۴۴
۱۶۵	۱۵۸	۱۴۷	۱۳۱	۱۲۲	۱۵۱	۱۳۵

رقیب کسر ۴

۶۰	۴۳	۳۲	۶۵	۵۵	۳۷	۲۰
۵۳	۳۴	۲۴	۵۷	۴۷	۲۹	۶۹
۴۴	۲۳	۶۶	۴۹	۳۸	۲۱	۶۱
۳۵	۲۵	۶۵	۴۸	۳۰	۶۳	۵۳
۲۷	۶۰	۵۰	۳۹	۲۲	۶۲	۴۵
۳۶	۵۹	۴۲	۳۱	۶۴	۵۴	۳۶
۲۸	۵۱	۴۰	۲۳	۵۶	۴۶	۲۸

اعداد ۱۰۶۰ - ۱۶۸ = ۸۹۳ ÷ ۷

خارج قسمت ۱۲۷ - کسر ۳

کسر ۵

۱۸۹	۱۶۲	۱۷۱	۱۹۴	۱۴۴	۱۷۶	۱۴۹
۱۸۱	۱۶۴	۱۵۳	۱۸۶	۱۷۶	۱۶۸	۱۹۹
۱۷۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۷۸	۱۴۸	۱۵۰	۱۹۰
۱۹۵	۱۵۴	۱۸۷	۱۷۷	۱۵۹	۱۹۲	۱۸۲
۱۵۶	۱۹۶	۱۷۹	۱۶۹	۱۵۱	۱۹۱	۱۷۴
۱۵۵	۱۸۸	۱۶۱	۱۹۰	۱۹۳	۱۸۳	۱۷۶
۱۸۷	۱۸۹	۱۷۰	۱۵۲	۱۸۵	۱۷۵	۷۵۹

اعداد ۳۱۲ - ۱۶۸ = ۱۴۴ ÷ ۷

خارج قسمت ۲۰ کسر ۴

کسر ۶

۷۱	۵۴	۴۴	۷۶	۶۶	۴۹	۳۱
۶۳	۴۶	۳۵	۶۸	۵۸	۴۱	۸۰
۵۵	۴۵	۷۷	۶۰	۵۰	۳۲	۷۲
۴۷	۳۶	۶۹	۵۹	۴۲	۷۳	۶۴
۳۹	۷۸	۶۱	۵۱	۳۳	۷۳	۵۶
۳۷	۷۰	۵۳	۴۳	۷۵	۶۵	۴۸
۷۵	۶۲	۵۲	۳۴	۶۰	۵۷	۴۰

نقش مثمن جلالی

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۲
۱۷	۴۷	۴۶	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱۷
۶۴	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۵۷

یہ نقش واسطے ہلاکی اور خانہ بربادی دشمن کے لئے مجرب ہے جس وقت قمر برج عقرب میں ہو اور مشتری کی نظر تربیع یا مقابلہ ہو آخر ماہ منگل یا سنیچر کو زعفران لیمو کاغذی کے عرق میں گھول کر کے لکھے خاک گور پر کہنہ اس تعویذ میں رکھ کر دشمن کے مسکن میں دفن کر دے۔

نقش مثمن آتشی

۸	۵۸	۵۹	۵	۲	۶۲	۶۳	۱
۲۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۰	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۵۷

عجیب و غریب اثرات کا مظہر ہے تسخیر خلائق اور تسخیر محبوب میں مجرب ہے مشتری اور زہرہ کی نظر تثلیث پر کرے

نقش مثمن بادی

۶۴	۹	۱۷	۴۰	۳۲	۴۱	۴۹	۸
۲	۵۵	۴۷	۳۶	۳۴	۲۳	۱۵	۵۸
۳	۵۴	۴۶	۳۷	۳۵	۴۲	۱۴	۵۹
۶۱	۱۲	۳۰	۳۷	۲۹	۴۴	۵۲	۵
۶۰	۱۳	۲۱	۲۶	۳۸	۴۵	۵۳	۴
۶	۵۱	۴۳	۳۰	۳۸	۱۹	۱۱	۶
۷	۵۰	۴۲	۳۱	۳۹	۱۸	۱۰	۶۳
۵۷	۱۶	۲۴	۳۳	۲۵	۴۸	۵۶	۱

یہ نقش جدائی کو وصل میں تبدیل کرتا ہے۔ غم کو مسرت میں یاس کو امید میں بدل دیتا ہے۔ شرف قمر میں مشک زعفران سے عمل لکھے۔

نقش مثمن آبی

۱	۵۶	۴۸	۲۵	۳۳	۲۴	۱۶	۵۷
۶۳	۱۰	۱۸	۳۹	۳۱	۴۲	۵۰	۷
۶۲	۱۱	۱۹	۳۸	۳۰	۴۳	۵۱	۶
۴	۵۳	۴۵	۲۸	۳۶	۲۱	۱۳	۶۰
۵	۵۳	۴۴	۲۹	۳۷	۲۰	۱۲	۶۱
۵۹	۱۴	۲۲	۳۵	۲۷	۴۶	۵۴	۳
۵۸	۱۵	۲۳	۳۴	۲۶	۴۷	۵۵	۲
۸	۴۹	۴۱	۳۲	۴۰	۱۷	۹	۶۴

یہ نقش ادائیگی قرض ترقی رزق میں عجیب الاثر ہے جب کہ زہرہ پر قمر کی نظر تثلیث ہو اور قمر شرف یافتہ ہو یہ نقش مشک زعفران سے پُر کرکے اور سیدھے بازو پر باندھے۔

نقش مثمن خاکی

۵۷	۷	۶	۶۰	۶۱	۳	۲	۶۴
۱۶	۵۰	۵۱	۱۳	۱۲	۵۴	۵۵	۹
۲۴	۴۲	۴۳	۲۱	۲۰	۴۶	۴۷	۱۷
۲۳	۳۱	۳۰	۳۶	۳۷	۲۷	۲۶	۴۰
۲۵	۳۹	۳۸	۲۸	۲۹	۳۵	۳۴	۳۲
۴۸	۱۸	۱۹	۴۵	۴۴	۲۲	۲۳	۴۱
۵۶	۱۰	۱۱	۱۳	۵۲	۱۴	۱۵	۴۹
۱	۶۳	۶۲	۴	۵	۵۹	۵۸	۸

یہ نقش واسطے خلاصی قیدی و مصیبت اور تنگدستی کو دور کرنے خیر و برکت لانے میں مفید و مجرّب ہے جب کہ قمر شرف یافتہ ہو کر آفتاب شرف یافتہ سے بنظر سعد ناظر ہو مشک زعفران سے لکھ کر سیدھے بازو پر باندھے۔

نقش مثمن جبکہ کسر میں ۱ باقی رہے

۱۸۴۳	۱۸۹۷	۱۸۹۸	۱۸۴۳	۱۸۴۲	۱۹۰۰	۱۹۰۱	۱۸۳۹
۱۸۸۷	۱۸۵۳	۱۸۵۲	۱۸۹۰	۱۸۹۱	۱۸۴۹	۱۸۴۸	۱۸۹۴
۱۸۷۵	۱۸۷۱	۱۸۷۰	۱۸۸۲	۱۸۸۳	۱۸۵۷	۱۸۵۶	۱۸۸۶
۱۸۷۰	۱۸۶۲	۱۸۶۳	۱۸۶۷	۱۸۶۶	۱۸۶۷	۱۸۴۴	۱۸۶۳
۱۸۷۸	۱۸۶۴	۱۸۶۵	۱۸۷۵	۱۸۷۴	۱۸۶۸	۱۸۶۹	۱۸۷۱
۱۸۵۵	۱۸۸۵	۱۸۸۴	۱۸۵۸	۱۸۵۹	۱۸۸۱	۱۸۸۰	۱۸۷۲
۱۸۴۷	۱۸۹۳	۱۸۹۲	۱۸۵۰	۱۸۵۱	۱۸۸۹	۱۸۸۸	۱۸۵۴
۱۹۰۲	۱۸۴۰	۲۸۴۱	۱۸۹۹	۱۸۹۸	۱۸۴۴	۱۸۴۵	۱۸۹۶

یہ نقش واسطے جلانے آسیب جن و پری و بھوت و چڑیل ام الصبیان وغیرہ کیلئے مجرب ہے ایک فتیلہ بنا کر سرسوں کے تیل میں تر کر کے نیلا سوت لپیٹ کر مریض کو دھونی دیں ایک گلے میں ڈال دیں۔

کل اعداد ۱۴۹۶۵

اعداد اوسط
یہ پہلے خانہ میں لکھو

۲۵۲ / ۱۸۳۹ / ۱۴۸۱۲ / ۸

باقی

نقش مثمن سورۂ ہمزہ کا جبکہ کسر میں دو باقی رہیں

۱۱۱۵	۱۱۶۷	۱۱۶۷	۱۱۱۲	۱۱۱۱	۱۱۷۰	۱۱۷۱	۱۱۰۹
۱۱۵۷	۱۱۲۲	۱۱۲۱	۱۱۶۰	۱۱۶۱	۱۱۱۸	۱۱۱۷	۱۱۶۴
۱۱۳۸	۱۱۳۰	۱۱۲۹	۱۱۵۱	۱۱۵۲	۱۱۲۶	۱۱۲۵	۱۱۵۵
۱۱۳۹	۱۱۴۱	۱۱۴۲	۱۱۳۶	۱۱۳۵	۱۱۴۵	۱۱۴۶	۱۱۳۲
۱۱۴۷	۱۱۳۳	۱۱۳۴	۱۱۴۴	۱۱۴۳	۱۱۳۷	۱۱۳۸	۱۱۴۰
۱۱۲۴	۱۱۵۴	۱۱۵۳	۱۱۲۷	۱۱۴۸	۱۱۵۰	۱۱۴۹	۱۱۳۱
۱۱۱۴	۱۱۶۳	۱۱۶۲	۱۱۱۹	۱۱۲۰	۱۱۵۹	۱۱۵۸	۱۱۲۳
۱۱۷۲	۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۱۶۹	۱۱۶۸	۱۱۱۳	۱۱۱۲	۱۱۶۵

یہ نقش مثمن اعداد سورۂ ہمزہ سے مجرب ہے واسطے سوکھا مسان کے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے اگر سورۂ رحمٰن کا گنڈا بنا ہوا ہو اور اس میں یہ تعویذ ڈالے نہایت مجرب ہے۔

کل اعداد سورۂ ہمزہ - ۹۱۱۸۵

اعداد طرح
۲۵۲
۸۸۷۷
۱۱۰۸

یہ عدد پہلے خانہ میں لکھے
بلحاظ شمار گنتی
نقش پر کرے ۲ باقی

۸ / ۸ / ۶۶ / ۶۳

کل اعداد ۴۱۲۲۷۶

نقش مثمن عدد سورہ یسین سے پر ہے جبکہ کسر میں ۳ باقی رہے

۵۱۷۳۱	۵۱۷۸۲	۵۱۷۸۳	۵۱۷۲۸	۵۱۷۲۷	۵۱۷۸۶	۵۱۷۸۷	۵۱۷۱۷
۵۰۰۰۴	۵۱۷۳۸	۵۱۷۳۷	۵۱۷۶۷	۵۱۷۶۶	۵۱۷۴۲	۵۱۷۴۳	۵۱۷۸۰
۵۰۷۷۵	۵۱۷۲۴	۵۱۷۲۵	۵۱۷۷۸	۵۱۷۷۹	۵۱۷۳۲	۵۱۷۲۱	۵۱۷۷۴
۵۱۷۵۵	۵۱۷۵۶	۵۱۷۵۸	۵۱۷۵۲	۵۱۷۵۱	۵۱۷۹۱	۵۷۷۲	۵۱۷۴۸
۵۱۷۷۳	۵۱۷۴۹	۵۱۷۵۰	۵۱۷۷۰	۵۱۷ ۵۹	۵۱۷۵۳	۵۱۷۵۴	۵۱۷۵۷
۵۱۰ ۴۰	۵۱۷۶۱	۵۱۷۶۰	۵۱۷۶۳	۵۱۷۶۲	۵۱۷۹۶	۵۱۷۹۴	۵۱۷۶۴
۲ ۱	۵۱۷۶۹	۵۱۷۶۸	۵۷۳۵	۵۱۷۳۶	۵۱۷۶۵	۵۱۷۶۲	۵۱۷۳۶
۵۱۷۸۸	۵۱۷۲۵	۵۱۷۲۶	۵۱۷۸۵	۵۱۷۸۴	۵۱۷۲۹	۵۱۷۳۰	۵۱۷۸۱

۴ٹ نقش مثمن اعداد سورہ یسین سے
برائے واسطے دور کرنے سحر و اثر جن و امراض
کہنہ و بدخوابی و کچیا مسان کھیج جس کا
حمل ساقط ہو جاتا ہو محافظ حمل جس کے
پاس یہ نقش ہو سحر اثر نہ کرے حکام امراء
میں عزت ہو ہر مقصد کے لئے تجربہ ہے
کل اعداد سورہ یسین : ۵۱۳۲۶
۲۵۲ ۵۱۹۲۲
اعداد طرح
۱۱۹۹۵ ۸
یہ اعداد پہلے خانہ میں لکھے
باقی

کل اعداد ۶۱۶۸

نقش مثمن اعداد چہلکاف سے پر کرے جبکہ کسر میں چار باقی ہیں

۷۳۷	۷۹۷	۷۹۸	۷۳۳	۷۳۲	۸۰۳	۸۰۲	۷۳۹
۷۸۱	۷۵۳	۷۵۲	۷۹۱	۷۹۲	۷۳۹	۷۳۸	۷۹۵
۷۸۰	۷۶۱	۷۶۰	۷۸۳	۷۸۴	۷۵۷	۷۵۶	۷۸۷
۷۷۰	۷۷۳	۷۷۴	۷۶۷	۷۶۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۶۳
۷۷۹	۷۶۴	۷۶۵	۷۷۶	۷۷۵	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۲
۷۵۵	۷۸۶	۷۸۵	۷۵۸	۷۵۹	۷۸۲	۷۸۱	۷۶۲
۷۴۷	۷۹۴	۷۹۳	۷۵۰	۷۵۱	۷۹۰	۷۸۹	۷۵۴
۸۰۳	۷۴۵	۷۴۱	۸۰۰	۷۹۹	۷۴۴	۷۴۵	۷۹۶

۵ٹ اگر کسی کو اپنا شیدا بنانا مقصود ہو تو جمعہ
کے روز جبکہ قمر زائد النور ہو یہ نقش زہرہ
مشتری کی تثلیث میں خون کبوتر سے لکھ کر
مطلوبہ کے گھر میں دفن کردے یہ نقش اعداد
چہلکاف سے پُر ہے یہ جس کے پاس ہو سلاطین
امراء مہربان ہوں ہر مشکل کے لئے چالیس
نقش روزانہ ۴۰ یوم تک لکھو وہ آسان ہو غنی
ہو جائے
کل اعداد چہلکاف ۳۹ ۶۱۶۸
۲۵۲
۵۹۱۶ ۸
اعداد طرح
باقی

نقش مثمن آیت مبارک کے اعداد سے یہ ہے جبکہ کسر میں پانچ باقی تھے

۳۱۱۶	۳۱۷۸	۳۱۷۹	۳۱۱۴	۳۱۱۳	۳۱۷۲	۳۱۷۳	۳۱۱۰
۳۱۵۹	۳۱۴۴	۳۱۴۳	۳۱۶۲	۳۱۶۳	۳۱۴۰	۳۱۱۹	۳۱۲۶
۳۱۵۱	۳۱۳۲	۳۱۳۱	۳۱۵۴	۳۱۶۵	۳۱۲۸	۳۱۲۷	۳۱۵۸
۳۱۲۲	۳۱۲۶	۳۱۶۵	۳۱۳۹	۳۱۳۸	۳۱۳۸	۳۱۴۹	۳۱۳۵
۳۱۵۰	۳۱۳۷	۳۱۳۷	۳۱۲۷	۳۱۳۶	۳۱۶۰	۳۱۲۱	۳۱۲۳
۳۱۳۶	۳۱۵۷	۳۱۵۶	۳۱۲۹	۳۱۳۰	۳۱۵۳	۳۱۵۲	۳۱۳۳
۳۱۶۴	۳۱۱۱	۳۱۱۲	۳۱۷۱	۳۱۷۰	۳۱۱۵	۳۱۱۶	۳۱۲۵
۳۱۶۴	۳۱۱۱	۳۱۱۲	۳۱۷۱	۳۱۷۰	۳۱۱۵	۳۱۱۷	۳۱۷۷

کل اعداد نقش ذیل کے یہ ہیں ۳۱۰۸۲

نقش مثمن جب کہ کسر میں چھ (۶) باقی ہیں

۳۸۶۰	۳۹۱۱	۳۹۱۲	۳۸۵۷	۳۸۵۶	۳۹۱۵	۳۹۱۷	۳۸۵۳
۳۹۰۴	۳۸۷۴	۳۸۷۶	۳۹۸۵	۳۹۰۶	۳۸۹۳	۳۸۹۲	۳۹۰۹
۳۸۹۳	۳۸۷۶	۳۸۷۵	۳۸۹۷	۳۸۹۸	۳۸۷۲	۳۸۷۱	۳۹۰۱
۳۸۰۵	۳۸۸۶	۳۸۸۸	۳۸۸۲	۳۸۸۱	۳۸۹۱	۳۸۹۲	۳۸۶۸
۳۸۹۳	۳۸۷۹	۳۸۸۰	۳۸۹۰	۳۸۸۹	۳۸۸۴	۳۸۸۳	۳۸۸۷
۳۸۷۰	۳۹۰۰	۳۸۹۹	۳۸۷۳	۳۸۷۳	۳۸۹۴	۳۸۹۵	۳۸۷۷
۳۸۶۱	۳۹۰۸	۳۹۰۷	۳۸۶۳	۳۸۶۵	۳۹۰۳	۳۹۰۳	۳۸۶۸
۳۹۱۴	۳۸۵۶	۳۸۵۵	۳۹۱۳	۳۹۱۳	۳۸۵۸	۳۸۵۹	۳۹۱۰

اس نقش مبارک کو بادشاہت عطارد جبکہ
قمر زائد النور ہو اور زہرہ سے عطارد کی نظر
تثلیث ہو اس وقت سانپ کی کینچلی پر یہ
نقش لکھکر خون بکری سے اور شب کسی
سے سوراخ میں بل دیکر داخل کر
اور صبح مشتری کی بادشاہت میں جو خمیس کی
جمعرات ہو ٹکڑے کرکے آگ میں خولنجان دے جلا
محبت کے قلب مطلوب بے قرار ہو مجرب ہے اور جلاتے
وقت تصور مطلوب کا رہے

کل اعداد آیتہ مبارک شامل ہیں ۲۵۳۷

۲۵۲ ۳۱۰ ۲۴۸۸۵ باقی ۵

یہ نقش واسطے شفائے بیماری کے جو کہ بخار
پرانا اور خلل آسیب میں مبتلا ہو رنگت زرد
ہو دونوں کاندھے بیمار ہوں جمعرات کے
روز عرق کاسنی عرق گلاب میں زعفران
حل کرکے چینی کی پلیٹ پر لکھکر مریض کو
دھوکر پلائے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

کل اعداد یہ ہیں ۳۸۵۴ ۳۱۰۸۲

۲۵۲۰ ۳۰ ۳۰۸ ۸ باقی ۶

نقش مثمن کشادن بخت دختر دور کرنے افلاس کے مجرب ہے بارہا تجربہ شدہ ہے جبونت قمر زائد النور ہو بروز جمعہ ساعت زہرہ اوّل میں اس نقش کو ہرن کی جھلی پر مشک عرق گلاب میں حل کر کے لکھے قلم مذکور کے تناسب سے اور اگر مرد ہے تو بازو پر باندھے (بائے راست) اور اگر عورت ہے تو بازو چپ پر باندھے

کل اعداد ۳۹۹۲۸۳

۲۵۲

۸ ⟌ ۳۹۹۰۳ ۴۹۸۷۸

کل اعداد ۳۹۹۲۸۳

تقسیم ۸

باقی ۷

۲۳ / ۶۹ ۶۷ / ۶۲ نا ۶۳ / ۵۶ ۲۳ / ۲۴ نا / باقی ۷

نقش مثمن جبکہ کسر میں ۷ باقی رہیں کل اعداد ۳۹۹۲۸۳ ہیں

۴۹۸۸۵	۴۹۹۳۶	۴۹۹۳۷	۴۹۸۸۲	۴۹۸۸۱	۴۹۹۴۰	۴۹۹۴۱	۴۹۸۷۸
۴۹۹۳۷	۴۹۸۹۳	۴۹۸۹۲	۴۹۹۳۰	۴۹۹۳۱	۴۹۸۸۹	۴۹۸۸۸	۴۹۹۳۴
۴۹۹۱۹	۴۹۹۰۱	۴۹۹۰۰	۴۹۹۲۲	۴۹۹۲۳	۴۹۸۵۷	۴۹۸۹۶	۴۹۹۲۶
۴۹۹۱۰	۴۹۹۱۳	۴۹۹۱۳	۴۹۹۰۷	۴۹۹۰۶	۴۹۹۱۶	۴۹۹۱۷	۴۹۹۰۳
۴۹۹۱۸	۴۹۹۰۴	۴۹۹۰۵	۴۹۹۱۵	۴۹۹۱۴	۴۹۹۰۸	۴۹۹۰۹	۴۹۹۱۱
۴۹۸۹۵	۴۹۹۲۵	۴۹۹۲۴	۴۹۸۹۸	۴۹۸۹۹	۴۹۹۲۱	۴۹۹۲۷	۴۹۹۰۲
۴۹۸۸۷	۴۹۹۳۳	۴۹۹۳۲	۴۹۸۹۰	۴۹۸۹۱	۴۹۹۲۹	۴۹۹۲۸	۴۹۸۹۴
۴۹۹۴۲	۴۹۸۷۹	۴۹۸۸۰	۴۹۹۳۹	۴۹۹۳۸	۴۹۸۸۳	۴۹۸۸۴	۴۹۹۳۵

یہ نقش اور نقش صواعق عرف نشت در لبنشت تک کے تمام نقوش حضرت سراج الاولیاء شاہ شبیر احمد بارہ بنکوی کے بیاض خاص سے لئے ہیں ۔ ۱۲

اسمائے برہتیہ سریانی کا ترجمہ

نمبر شمار	اسم سریانی		ترجمہ
۱	برہتیہ	اس کے معنی عربی میں	قدوس کے ہیں
۲	کریتیہ	" "	معبودٌ "
۳	تتلیہ	" "	سبوحٌ قدوسٌ "
۴	طوران	" "	یاحیّ یا حیّ "
۵	مزجل	" "	یاحیّ یاقیومُ "
۶	برجل	" "	یا ودود یا واحدُ "
۷	ترقب	" "	یاسلامُ یاسلیمُ
۸	برہش	" "	یا اللہ یہ میکائیلؑ کی تسبیح ہے
۹	غلمش	" "	یاحمیدُ یامجیدُ کے ہیں
۱۰	خوصیر	" "	یاقویُّ یاعلیمُ یاحکیمُ "
۱۱	قلنہود	" "	یامتین "
۱۲	برشان	" "	یامحیطُ "
۱۳	کظہیر	" "	سبحان اللہ "
۱۴	نموشلخ	" "	یاعزیز یا اللہ "
۱۵	برہوئیا	" "	انا اللہ احسن الخالقین
۱۶	بشلیشلخ	" "	یا اللہ رب عیسٰی سبحان اللہ
۱۷	قزمز	" "	عز اللہ الرحمٰن الرحیم کے ہیں
۱۸	انعلنیط	" "	الرحمٰن الرحیم "

نمبر شمار	اسم سریانی	ترجمہ
۱۹	قیراتت	اِس کے معنی عربی میں یا حلیمُ یا حکیمُ کے ہیں
۲۰	غیاثا	" یا کریمُ یا قاضیُ "
۲۱	کیدہولا	" القادر ہو اللہ "
۲۲	شمخاہیر	" تالبیت یا علی یا علیمُ "
۲۳	شمغاہیر	" ہو یا رہاہ یا ربّ "
۲۴	شمہاہیر	" یا قاضی یا قدیرُ یا قادرُ "
۲۵	کہطہطہونتیہ	" یا قدیمُ یا دائمُ "
۲۶	لبشارشیں	" یا قادر علیٰ کل شیء "
۲۷	طونشں	" یا شکورُ "
۲۸	شمخایا دخ	" ہو اللہ الکریم القادر ہو اللہ

دراصل وحدت کی فراوانی اور رحمت کی جولانی اس قدر وسیع تر ہے کہ وہ انسانی چشم تخیل کے احاطہ میں نہیں آسکتی البتہ اہل طریقت کے عرفانی چشمہ لگانے پر کچھ پرنور تنویریں نظر آسکتی ہیں جن کو حل مشکلات کا ذریعہ بنا لیا گیا ہے۔ تمام علوم منظر عام پر آجانے پر بھی تمام راز ہائے سربستہ کا انکشاف نہ کر سکے البتہ سرور کائنات ؐ نے راز الٰہی کے چند اشارے و کنائے سے جو راز منکشف کیا اس کی نوری کرنیں واقف راز کو محو تماشہ بنائے ہوئے ہیں کیوں کہ انسان جز ذات اور حامل صفات ہے۔

خلقہ بھی واحد ولا شریک کی جانب قلم سے خیال سے قلب سے روح بیجان سے رجوع ہوا اسکی پریشانی اور مصیبتیں سب ختم ہوجاتی ہے یہی اساتذہ نے بصورت راز علم سریانی و عبرانی یا عربی کے ذریعہ بذریعہ اسم یا حروف یا اعداد یا علم نقطہ کاشف راز بنا کر بیشمار شمع روشن کی جو اہلیت کی کمی کے باعث مفقود ہو رہی ہیں

نقش معشر ۱۰

عدد طبعی = ۵۰۵	کسر عدد	اضافت کی جائے	بخانہ
طرح = ۴۹۵	۱ "	"	۹۱
	۲ "	"	۸۱
تقسیم = ۱۰	۳ "	"	۷۱
	۴ "	"	۶۱
	۵ "	"	۵۱
	۶ "	"	۴۱
متعلق بہ بروج سنبلہ "	۷	"	۳۱
" بہ سیارہ عطارد "	۸	"	۲۱
"	۹	"	۱۱

" منزل ، سرفہ

یہ نقش ترقی درجات رفعت عظمت حاصل کرنے میں عجیب الاثر ہے۔ شرف عطارد میں جبکہ قمر شرفیافتہ ہو کر عطارد کو بہ نظر تثلیث یا تسدیس ناظر ہو مشک زعفران گلاب سے لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے حیرت انگیز کمالات مشاہدہ کرے نقش پر کرتے وقت جبکہ جنبش قلم جاری ہو سانس روکے رکھے سانس ٹوٹنے پر قلم روک لے۔

نقش شر الف ۱۱

عدد طبعی : ۶۷۱	کسر عدد	اضافت	بخانہ
	۱ "	"	۱۱۱

طرح = ۶۶۰ // ۲ // ۱۰۰

// ۳ // ۸۹

تقسیم = ۱۱ // ۴ // ۷۸

// ۵ // ۶۷

متعلق بہ بروج میزان = // ۶ // ۵۶

// ۷ // ۴۵

// بہ سیارہ زہرہ = // ۸ // ۳۴

// بہ منزل سماک = // ۹ // ۲۳

// ۱۰ // ۱۲

نقش مشتر الف

۱۳	۲۵	۳۷	۴۹	۱۶۱	۷۲	۸۵	۹۷	۵۰۱	۱۲۱	۱
۳۸	۵۰	۶۳	۷۴	۸۶	۹۸	۱۱۰	۱۱۱	۲	۱۴	۲۶
۹۳	۷۵	۸۷	۹۹	۱۰۰	۱۱۲	۳	۱۵	۲۷	۳۹	۵۱
۸۸	۸۹	۱۰۱	۱۱۳	۴	۱۶	۲۸	۴۰	۵۲	۶۴	۷۶
۱۰۲	۱۱۴	۵	۱۷	۲۹	۴۱	۵۳	۶۵	۷۷	۷۸	۹۰
۶	۱۸	۳۰	۴۲	۵۴	۶۶	۶۷	۷۹	۹۱	۱۰۳	۱۱۵
۳۱	۴۳	۵۵	۵۶	۶۸	۸۵	۹۳	۱۰۴	۱۱۶	۷	۱۹
۴۵	۵۷	۶۹	۸۱	۹۳	۱۰۵	۱۱۷	۸	۲۰	۲۳	۴۴
۷۰	۸۲	۹۴	۱۰۶	۱۱۸	۹	۲۱	۳۳	۳۴	۴۶	۵۸
۹۵	۱۰۷	۱۱۹	۱۰	۲۲	۳۳	۳۵	۴۷	۵۹	۷۱	۸۳
۱۲۰	۱۱	۱۲	۲۴	۲۶	۴۸	۶۰	۷۲	۸۴	۹۶	۱۰۸

نقش ضمیمہ ۱۴

عدد طبعی = ۸۷۰	کسر	عدد	اضافت	بخانہ
	"	۱	"	۱۳۳
طرح = ۸۶۸	"	۲	"	۱۳۱
	"	۳	"	۱۰۹
تقسیم = ۱۲	"	۴	"	۹۷
	"	۵	"	۸۵
متعلق بہ بروج عقرب	"	۶	"	۷۳
	"	۷	"	۶۱
" بہ سیارہ مریخ	"	۸	"	۴۹
	"	۹	"	۳۷
" بہ منزل زبانہ	"	۱۰	"	۲۵
	"	۱۱	"	۱۳

۱	۱۴۲	۱۲۹	۸	۹	۳۴	۱۳۱	۱۶	۱۷	۱۲۷	۱۲۳	۲۴
۱۴۰	۷	۲	۱۴۱	۱۳۲	۱۵	۱۰	۱۳۳	۱۲۴	۲۳	۱۸	۱۲۵
۶	۱۳۷	۱۴۴	۳	۱۴	۱۲۹	۱۳۶	۱۱	۲۲	۱۴۱	۱۲۸	۱۹
۱۴۳	۴	۵	۱۳۸	۱۳۵	۱۲	۱۳	۱۳۰	۱۲۷	۲۰	۲۱	۱۲۲
۳۵	۱۱۸	۱۱۵	۳۲	۳۳	۱۱۰	۱۱۷	۴۱	۴۱	۱۰۲	۹۹	۴۸
۱۱۶	۳۱	۲۶	۱۱۷	۱۰۸	۳۹	۳۴	۱۰۹	۱۰۰	۴۷	۴۲	۱۰۱
۳۰	۱۱۳	۱۲۰	۲۷	۳۸	۱۰۵	۱۱۲	۳۵	۴۶	۹۷	۱۰۴	۴۳
۱۱۹	۲۸	۲۹	۱۱۴	۱۱۱	۳۶	۳۷	۱۰۶	۱۱۳	۴۴	۴۵	۹۸
۴۹	۹۸	۹۱	۵۶	۵۷	۸۶	۸۳	۶۴	۶۵	۷۸	۷۵	۷۳
۹۲	۵۵	۵۰	۹۳	۸۴	۶۳	۵۸	۸۵	۷۶	۷۱	۶۲	۷۷
۵۴	۸۹	۹۶	۵۱	۶۲	۸۱	۸۸	۵۹	۷۰	۷۳	۸۰	۶۷
۹۵	۵۲	۵۳	۹۰	۸۷	۴۰	۶۱	۸۲	۷۹	۶۸	۶۹	۷۴

نقش رفیع ۱۵

عدد طبعی ۱۶۹۵

طرح ۱۶۸۰

تقسیم ۱۵

متعلق بہ برج حوت
〃 بہ سیارہ مشتری
〃 بہ منزل مقدم

کسر عدد	اضافت	بخانہ
۱ 〃	〃	۲۱۱
۲ 〃	〃	۹۶
۳ 〃	〃	۱۸۱
۴ 〃	〃	۱۶۶
۵ 〃	〃	۱۵۱
۶ 〃	〃	۱۳۶
۷ 〃	〃	۱۲۱
۸ 〃	〃	۱۰۶
۹ 〃	〃	۹۱
۱۰ 〃	〃	۷۶
۱۱ 〃	〃	۶۱
۱۲ 〃	〃	۴۶
۱۳ 〃	〃	۳۱
۱۴ 〃	〃	۱۶

یہ نقش واسطے قضا حاجات اور وصال محبوب کے لئے عدیم المثال ہے جب کہ مشتری سے قمر کی نظر تثلیث ہو اور قمر شرف یافتہ ہو مشک زعفران گلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھے

نقش رفیع

نقش پانزدہ در پانزدہ

عدد طبعی = ۱۶۹۵

۸	۱	۶	۲۲۴	۳۱۷	۳۳۲	۱۷۰	۱۶۳	۱۶۸	۱۱۶	۱۰۹	۱۱۴	۶۲	۵۵	۶۰
۳	۵	۷	۲۱۹	۲۲۱	۱۲۳	۱۴۶	۱۶۷	۱۶۹	۱۱۱	۱۱۳	۱۱۵	۵۷	۵۹	۶۱
۴	۹	۲	۲۲۰	۲۴۵	۲۱۸	۲۶۶	۱۷۱	۱۶۴	۱۱۲	۱۱۷	۱۱۰	۵۸	۶۲	۵۶
۱۲۵	۱۱۸	۱۲۳	۷۱	۶۴	۶۹	۱۷	۱۰	۱۵	۱۸۸	۱۸۱	۱۸۶	۱۷۹	۱۷۳	۱۷۷
۱۲۰	۱۲۲	۱۲۴	۶۶	۶۸	۷۰	۱۲	۱۴	۱۶	۱۸۳	۱۸۵	۱۸۷	۱۷۴	۱۷۶	۱۷۸
۱۲۱	۱۲۶	۱۱۹	۶۷	۷۲	۶۵	۱۳	۱۸	۱۱	۱۸۴	۱۸۹	۱۸۲	۱۷۵	۱۸۰	۱۷۳
۱۹۷	۱۹۰	۱۹۵	۱۴۳	۱۳۶	۱۴۱	۱۳۴	۱۲۷	۱۳۲	۸۰	۷۳	۷۸	۲۶	۱۹	۲۴
۱۹۲	۱۹۴	۹۶	۱۳۸	۱۴۰	۱۴۲	۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳	۷۵	۷۷	۷۹	۲۱	۲۳	۲۵
۱۹۳	۱۹۸	۱۹۱	۱۳۹	۱۴۴	۱۳۷	۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸	۷۶	۸۱	۷۴	۲۲	۲۷	۲۰
۸۹	۸۲	۸۷	۳۵	۲۸	۳۳	۲۰۶	۱۹۹	۲۰۴	۱۵۲	۱۴۵	۱۵۰	۹۸	۹۱	۹۶
۸۴	۸۶	۸۸	۳۰	۳۲	۳۴	۲۰۱	۲۰۳	۲۰۵	۴۷	۱۴۹	۱۵۱	۹۳	۹۵	۹۷
۸۵	۹۰	۸۳	۳۱	۳۶	۲۹	۲۰۲	۲۰۷	۲۰۰	۱۴۸	۱۵۳	۱۴۶	۹۴	۹۹	۹۲
۱۶۱	۱۵۴	۵۹	۱۰۷	۱۰۰	۱۰۵	۵۳	۴۶	۵	۴۴	۳۷	۲۴۲	۲۱۵	۲۰۸	۲۱۳
۱۵۶	۱۵۸	۱۶۰	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۶	۴۸	۵۰	۵۲	۳۹	۴۱	۴۳	۲۱۰	۲۱۲	۲۱۴
۱۵۷	۱۶۲	۱۵۵	۱۰۳	۱۰۸	۱۰۱	۴۹	۵۴	۴۷	۴۰	۴۵	۳۸	۲۱۱	۲۱۶	۲۰۹

نقشِ سہیم ۱۶

عدد طبعی = ۲۰۵۶

طرح = ۲۰۴۰

تقسیم ۱۶

متعلق برج ۔ دلو

" سیّارہ زحل

" بہ منزل ۔ سعود

کسر عدد		اضافت	یکخانہ
۱	"	"	۲۴۱
۲	"	"	۲۲۵
۳	"	"	۲۰۹
۴	"	"	۱۹۳
۵	"	"	۱۷۷
۶	"	"	۱۶۱
۷	"	"	۱۴۵
۸	"	"	۱۲۹
۹	"	"	۱۱۳
۱۰	"	"	۹۷
۱۱	"	"	۸۱
۱۲	"	"	۶۵
۱۳	"	"	۴۹
۱۴	"	"	۳۳
۱۵	"	"	۱۷

یہ نقش ترقیات مدارج وتجارت میں عجیب وغریب ثابت ہو باغات اور خزانہ میں رکھے اس قدر زروجواہر سے بڑھے کہ قیاس سے باہر ہے زحل جب کہ نظر تثلیث مشتری کو ہو لوح سیسہ پر نقش کندہ کرائے قمر شرف یافتہ ثابت ہو۔

نقش عیمیم ۱۸

عدد طبعی = ۲۵۶۹

طرح = ۲۵۵۱

تقسیم = ۱۸

متعلق بہ برج = جوزا

" بہ سیّارہ = عطارد

" بہ منزل = ہنعہ

مؤکل =

کسر عدد		اضافت	بخانہ
"	۱	"	۳۰۷
"	۲	"	۲۸۹
"	۳	"	۲۷۱
"	۴	"	۲۵۳
"	۵	"	۲۳۵
"	۶	"	۲۱۷
"	۷	"	۱۹۹
"	۸	"	۱۸۱
"	۹	"	۱۶۳
"	۱۰	"	۱۴۵
"	۱۱	"	۱۲۷
"	۱۲	"	۱۰۹
"	۱۳	"	۹۱
"	۱۴	"	۷۳
"	۱۵	"	۵۵
"	۱۶	"	۳۷
"	۱۷	"	۱۹

اس نقش میں اٹھارہ گنا قوت تسخیر موجود ہے جبکہ شرف یافتہ عطارد ہو قمر اور زہرہ کی نظر تسدیس یا تثلیث ہو اور قمر شرف یافتہ ہو اس نقش کو مشک زعفران گلاب سے پر لکھ کے اپنے دائیں ہاتھ میں باندھے حیرت انگیز انکشافات ظہور میں آئیں گے صنف نازک بائیں ہاتھ پر باندھے بھی کلیہ ہر نقش کے لئے ہے یعنی مرد دائیں میں اور عورت بائیں بازو پر باندھے۔

نقش عمیم

اعداد طبعی ۲۵۶۹ سے اٹھارہ خانوں کا

۳۲۱	۳۱۶	۳۳۲	۲۴۷	۲۷۲	۲۴۹	۲۱۳	۲۰۸	۲۱۵	۱۱۴	۱۰۹	۱۱۶	۶۰	۵۵	۶۲	۶	۱	۸
۳۲۲	۳۰۰	۳۱۸	۲۶۸	۲۰۶	۲۶۴	۳۰۴	۲۱۲	۲۱۰	۱۱۵	۱۱۳	۱۱۱	۶۱	۵۹	۵۷	۷	۵	۳
۳۱۷	۳۳۴	۳۱۹	۳۳۳	۲۷۰	۲۵۱	۲۰۹	۲۱۴	۲۱۱	۱۱۰	۱۱۷	۱۱۲	۵۶	۶۳	۵۸	۲	۹	۴
۳۲۲	۳۱۷	۳۲۴	۶۸	۱۶۳	۱۷۰	۲۴	۱۹	۲۶	۳۱۳	۳۰۷	۳۱۴	۱۵۰	۱۴۵	۱۵۲	۱۰۵	۱۰۰	۱۰۷
۲۲۳	۳۲۱	۳۱۹	۱۶۹	۱۶۷	۱۶۸	۲۵	۲۳	۲۱	۳۳۳	۳۱۱	۳۰۹	۱۵۱	۱۴۹	۱۴۷	۱۰۶	۱۰۴	۱۰۲
۳۱۸	۳۲۵	۳۲۰	۱۶۴	۱۷۱	۱۶۶	۲۰	۲۷	۲۲	۳۰۸	۳۱۵	۳۱۰	۱۴۶	۱۵۳	۱۴۸	۱۰۱	۱۰۸	۱۰۳
۵۱	۴۹	۵۲	۸۷	۸۲	۸۹	۱۲۳	۹۸	۱۲۵	۱۸۶	۱۸۱	۱۸۸	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۱	۲۸۵	۲۸۰	۲۸۷
۵۲	۵۰	۳۴۸	۴۸	۸۸	۸۶	۸۴	۱۲۴	۱۲۲	۱۸	۱۸۷	۱۸۵	۱۸۳	۲۵۰	۲۴۶	۲۸۶	۲۸۴	۲۸۲
۴۷	۵۴	۴۹	۸۳	۹۰	۸۵	۱۱۹	۱۲۶	۱۲۱	۱۸۲	۱۸۹	۱۸۴	۳۳۵	۲۵۲	۲۴۷	۲۸۱	۲۸۸	۲۸۳
۱۷۷	۱۷۲	۱۷۹	۱۵	۱۰	۱۷	۲۵۸	۲۵۳	۲۶۰	۹۶	۹۱	۹۸	۲۷۶	۲۷۱	۲۷۸	۱۵۹	۵۴	۱۶۱
۱۷۸	۱۷۰	۱۷۶	۱۷۴	۱۶	۱۴	۱۲	۱۵۹	۲۵۵	۹۴	۹۵	۹۳	۲۷۷	۲۷۵	۲۷۳	۱۶۰	۵۸	۱۵۶
۴۳	۱۸۰	۱۷۵	۱۱	۱۸	۱۳	۲۵۴	۲۶۱	۲۵۶	۹۲	۹۹	۹۴	۲۷۲	۲۷۹	۲۷۴	۱۵۵	۱۶۲	۱۵۷
۱۳۱	۱۳۷	۱۳۴	۳۰۳	۲۹۸	۳۰۵	۶۹	۶۴	۷۱	۲۴۰	۲۳۵	۲۴۲	۴۲	۲۵۷	۴۴	۱۹۵	۹۰	۱۹۷
۱۳۳	۱۳۱	۱۲۹	۳۰۴	۳۰۲	۳۰۰	۷۰	۶۸	۶۶	۲۴۱	۲۳۹	۲۳۵	۴۳	۴۱	۳۹	۱۹۶	۱۹۴	۱۹۲
۱۱۸	۱۳۵	۱۲۰	۲۹۹	۳۰۶	۳۰۱	۶۵	۷۲	۶۷	۲۳۶	۲۴۳	۲۳۸	۳۸	۴۵	۴۰	۱۹۱	۱۹۸	۱۹۳
۷۸	۷۳	۸۹	۱۴۱	۳۴۶	۱۴۴	۲۹۴	۲۸۹	۱۹۹	۲۳۳	۲۸۴	۳۵	۲۰۴	۱۹۹	۲۰۶	۲۳۱	۲۲۶	۲۳۲
۷۹	۷۷	۷۵	۱۴۱	۱۴۰	۱۳۸	۲۵۵	۱۹۳	۱۹۱	۳۴	۳۲	۳۰	۲۰۵	۲۰۳	۲۰۱	۲۳۳	۲۳۰	۲۲۸
۷۴	۸۱	۷۶	۱۳۷	۱۴۴	۱۳۹	۲۹۰	۲۹۷	۲۹۲	۲۹	۳۶	۳۱	۲۰۰	۲۰۷	۲۰۲	۲۲۷	۲۳۴	۲۲۹

اعداد طبعی ۳۹۹۴۰ نقش صوعق بیست در بیست

۱	۳۱۲	۱۱	۸	۳۸۵	۳۹۸	۳۹۵	۳۵۲	۳۸۹	۳۰۲	۳۹۹	۲۹۷	۱۹۳	۲۰۶	۳۰۳	۲۰۰	۹۷	۱۱۰	۱۰۷	۲۰۳
۱۲	۷	۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۱	۳۸۷	۳۹۲	۳۰۰	۲۹۵	۲۹۰	۳۰۷	۲۹۲	۱۹۹	۱۹۲	۲۰۵	۱۰۸	۱۰۳	۹۸	۱۰۹
۶	۹	۱۷	۳	۳۹۰	۳۹۶	۴۰۰	۳۸۲	۳۹۶	۳۹۳	۲۰۳	۱۹۱	۱۹۸	۲۰۱	۲۰۸	۱۹۵	۱۰۲	۱۰۵	۱۱۲	۹۹
۱۵	۴	۵	۱۰	۳۹۶	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۴	۳۹۳	۲۹۲	۲۹۶	۲۹۸	۲۰۴	۱۹۶	۱۹۷	۲۰۲	۱۱۱	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۶
۲۹	۳۲۲	۳۱۹	۳۱۶	۱۱۳	۱۲۱	۱۲۳	۱۲۰	۱۰۷	۳۰	۲۴	۲۲	۲۱۲	۲۲۳	۲۱۳	۲۲۸	۳۰۵	۳۱۸	۳۱۵	۳۱۴
۳۲۰	۳۱۵	۳۱۵	۳۱۰	۳۲۱	۱۲۱	۱۱۹	۱۱۲	۱۲۵	۲۸	۲۴	۱۸	۲۹	۳۲۲	۳۲۶	۳۲۳	۳۱۴	۳۱۱	۳۰۶	۳۱۲
۲۱۲	۲۱۷	۳۲۴	۲۶	۱۱۸	۱۳۱	۱۲۸	۱۱۵	۲۲	۲۵	۲۳	۱۹	۳۲۴	۳۲۹	۳۲۴	۳۲۳	۳۱۰	۳۱۲	۳۲۰	۳۰۷
۳۲۳	۲۱۱	۲۱۳	۲۱۸	۱۲۷	۱۱۴	۱۱۷	۱۲۲	۱۳۱	۲۰	۲۱	۲۷	۳۲۵	۳۲۶	۳۳۵	۳۳۰	۳۰۹	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۳
۳۴۷	۲۵۰	۲۴۲	۳۴۳	۲۴۱	۲۵۳	۲۵۱	۲۴۸	۲۴۵	۲۳۸	۲۳۵	۲۴۲	۱۲۹	۱۳۱	۱۳۹	۱۳۷	۴۳	۳۴	۳۳	۳۰
۳۴۸	۳۴۴	۳۴۸	۳۳۹	۲۵۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۵۴	۲۴۶	۲۳۱	۲۳۶	۲۴۳	۱۳۰	۱۳۵	۱۴۰	۱۴۱	۳۳	۳۹	۳۳	۳۵
۳۴۳	۳۴۵	۲۵۲	۳۳۹	۲۴۴	۲۵۷	۲۴۳	۳۴۰	۲۴۴	۲۳۱	۲۴۳	۲۳۳	۱۴۱	۱۳۳	۱۲۲	۱۳۱	۳۸	۴۲	۳۷	۳۵
۲۵۱	۳۴۴	۲۴۱	۳۴۴	۲۵۸	۳۴۴	۲۵۵	۵۰	۲۳۹	۳۳۹	۲۳۸	۲۳۹	۱۳۳	۱۳۸	۱۴۳	۱۳۹	۴۳	۳۷	۳۲	۳۳
۱۶۵	۱۵۸	۱۵۵	۱۵۴	۳۶۹	۶۴	۵۹	۵۶	۳۵۶	۳۶۶	۳۶۴	۳۶۰	۲۵۶	۴۰	۳۴۸	۳۴۴	۱۴۱	۱۲۴	۱۲۱	۱۷۸
۱۵۴	۳۷۸	۱۵۱	۱۳۴	۱۵۲	۶۰	۵۵	۵۰	۶۱	۳۷۳	۳۵۹	۳۵۶	۳۶۵	۳۷۳	۳۵۸	۳۶۹	۱۶۲	۱۷۲	۱۶۶	۱۶۳
۱۵۰	۱۵۶	۱۶۲	۵۳	۵۲	۴۳	۵۱	۳۶۸	۳۶۱	۱۴۰	۳۷۱	۳۶۵	۳۶۵	۳۵۹	۳۶۲	۲۵۹	۱۶۶	۱۶۹	۱۶۷	۱۶۳
۱۵۹	۳۶۳	۱۶۹	۱۵۳	۴۳	۵۳	۵۲	۵۸	۳۶۲	۲۵۴	۳۵۶	۳۶۴	۳۷۱	۳۷۰	۳۶۴	۳۶۴	۱۶۵	۱۶۸	۱۶۵	۱۶۰
۳۳۴	۲۸۶	۲۸۴	۳۸۰	۱۸۲	۱۹۰	۱۸۳	۱۸۲	۸۱	۹۶	۹۱	۸۸	۶۵	۶۸	۷۵	۸۲	۳۷۹	۳۸۴	۳۷۹	۳۷۴
۳۸۳	۲۷۹	۲۸۶	۲۸۵	۱۸۸	۱۸۳	۱۷۸	۱۸۹	۹۲	۸۲	۸۲	۹۳	۷۴	۷۱	۷۴	۷۲	۳۸۰	۳۷۵	۳۷۰	۱۸۱
۲۷۸	۲۸۱	۲۸۸	۲۷۵	۱۸۲	۱۸۵	۱۹۲	۱۸۹	۸۶	۸۹	۹۴	۸۳	۷۰	۸۰	۷۲	۷۲	۲۸۳	۳۷۲	۳۸۳	۳۷۱
۲۸۲	۳۸۴	۲۸۲	۲۸۳	۱۹۱	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۷	۹۵	۳۸	۸۵	۹۰	۷۹	۷۸	۷۹	۷۲	۳۸۴	۳۸۲	۳۸۴	۳۷۹

نقش بصواعق ۲۰

عدد طبعی = ۳۹۹۴	کسر عدد	اضافت	بخانہ
	〃 ۱	〃	۳۸۱
	〃 ۲	〃	۳۶۱
طرح = ۳۹۷۴	〃 ۳	〃	۳۴۱
	〃 ۴	〃	۳۲۱
تقسیم 〃 ۲۰	〃 ۵	〃	۳۰۱
	〃 ۶	〃	۲۸۱
متعلق بہ برج حمل	〃 ۷	〃	۲۶۱
	〃 ۸	〃	۲۴۱
〃 بہ سیارہ مریخ	〃 ۹	〃	۲۲۱
	〃 ۱۰	〃	۲۰۱
〃 بہ منزل بطین	〃 ۱۱	〃	۱۸۱
مؤکل	〃 ۱۲	〃	۱۶۱
	〃 ۱۳	〃	۱۴۱
	〃 ۱۴	〃	۱۲۱
	〃 ۱۵	〃	۱۰۱
	〃 ۱۶	〃	۸۱
	〃 ۱۷	〃	۶۱
	〃 ۱۸	〃	۴۱
	〃 ۱۹	〃	۲۱

یہ نقش واسطے تسخیر عالم کے اور تسخیر قلب مطلوب کے تیر بہدف ہے نا اہلاں سے پوشیدہ رکھیں نقش نوچندی جمعرات کو مشتری کی ساعت میں اس وقت لکھا جائے جبکہ قمر قران اور احتراق سے خالی ہو اور برج ثور یا قوس یا حوت میں ہو اور مشتری وبال ہبوط میں نہ ہو بلکہ برج ذوجدین میں ہو اور ماہ قمری بھی ذوجدین ہو اس وقت مشک و زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے سفید کاغذ پر لکھے دو نقش تیار کر کے ایک اپنی چارپائی کے سرہانے کے نیچے دفن کرلے ایک اپنے بازوئے راست پر باندھے مطلوب فرط محبت سے اس قدر بے تاب ہو کہ ہمہ وقت طالب ہی کا تصور کرسکے اور اپنی ہر عزیز چیز اس پر قربان کردے۔

نامردی دور کرنے کا بہترین طریقہ

وہ لوگ جن کے اندر قوت مردانہ اور امساک کی کمی ہے ان کو چاہیئے کہ اپنا نام معہ والدہ کے اعداد ابجد قمری سے نکال کر ان میں حروف ۔ ح ۔ و ۔ غ کے اعداد ملا کر دو "۱۶۳۱" کا اضافہ کریں ، اب ان کو ۲۸ پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کا حرف بنا کر آگے لفظ طیش بڑھا دیں اور اس لوہے کی انگشتری پر کندہ کریں بوقت حاجت اس کو پہن لیں تو خون میں قوت ، بدن میں چستی مردہ رگوں میں جوش پیدا ہو گا اور شباب کا لطف آجائے گا کسی دوا ، یا قوتی کھانے کی ضرورت نہیں ہوگی ۔

خون کی کمی اور جسمانی کمزوری

اگر کسی وجہ سے بدن میں نقاہت ہو ، باوجود دوائیں کھانے کے کمزور ہوتا جا رہا ہے اور ہر وقت صحت کا خیال لگا رہتا ہے یا بیماری کے بعد کمزوری نہ ہٹے

تو اپنا نام معہ والدہ کے اعداد میں حرف "غ" اور مؤکل لوخائیل کے اعداد ملا کر ایک نقش مربع آتشی چال سے سرخ روشنائی سے لکھیں اوپر مؤکل کا نام لکھیں اور پہن لیں انشاء اللہ دن بدن طاقت بڑھتی جائے گی۔ اور بالآخر صحت مندی قابلِ رشک حاصل ہو جائے گی۔

(ماخوذ دافع البلاء والکسوف فی بیان الاسرار الحروف)

برائے ہلاکت دشمن

دو رکعت نماز نفل کی نیت باندھے اول رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ الم ترکیف دس مرتبہ پڑھے دوسری میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ تبت یدا دس بار پڑھے بعد سلام پھیرنے کے سورۂ والضحیٰ دس بار پڑھے اور اس کلمہ کو ۱۲۰۰ بار پڑھے پڑھتے وقت دشمن کا تصور رکھے یہ عمل بارہ دن کا ہے مگر یاد رہے کہ جب دشمن کی حالت زیادہ خراب ہو جائے تو عمل پڑھنا بند کر دے ورنہ دشمن ہلاک ہو جائے گا وہ کلمہ یہ ہے۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْقَهْرِ یَا بَدِیْع سیفِ برہنہ عمل ہے۔ قمر در عقرب میں زوال قمر پر کرنا چاہیئے اگر یہ ساعت نہ ملے تو ساعتِ زحل یا ساعتِ مریخ میں کرے۔

نقش برائے دشمنی و عداوت

اس نقش کو ساعتِ مریخ (منگل کو) یا ساعتِ زحل (ہفتہ سنیچر) لکھ کر اور پرانی قبر میں دبا دو فلاں بن فلاں کی جگہ ان دونوں کا نام معہ والدہ کے لکھو جن کے درمیان عداوت ڈالنی ہو فوراً اثر ہوگا۔ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمْ فلاں بن فلاں الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

٧ یاقاهر	١٢ انتقامه	١١ لایطاق	١٠ انت الذی
٦ انتقامه	١٥ لایطاق	١٦ انت الذی	٩ الشدید
٥ لایطاق	١٤ انت الذی	١٣ الشدید	٨ ذوالبطش
٤ انت الذی	٣ الشدید	٢ ذوالبطش	١ یاقاهر

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ
وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۔ اللّٰھم فرق بین فلاں
بن فلاں کما فرقت بین السماء والارض
وبین آدم وابلیس وبین محمد وابوجهل ۔

برائے حفاظت جنّات

نقش مربع ودفع آسیب وجمیع حاجات دعائے سیفی

۷۸۶

۱۲۸۶۰۶	۱۲۸۶۰۹	۱۲۸۶۱۳	۱۲۸۵۹۸
۱۲۸۶۱۱	۱۲۸۵۹۹	۱۲۸۶۰۵	۱۲۸۶۱۰
۱۲۸۶۰۰	۱۲۸۶۱۴	۱۲۸۶۰۷	۱۲۸۶۰۴
۱۲۸۶۰۸	۱۲۸۶۰۳	۱۲۸۶۰۱	۱۲۸۶۱۳

نقش اعداد تمام قرآن شریف

ہر کام ہر مشکل کے آسانی کے لئے جمیع حاجت روائی میں حکمی اثر رکھتا ہے مسلمان کو چاہیئے اسمیں ہرگز شک نہ کرے شرف زہرہ میں پُر کرے۔

کل اعداد قرآن شریف = ۲۴۴۰۴۸۹

نقش فرقان

۷۸۶

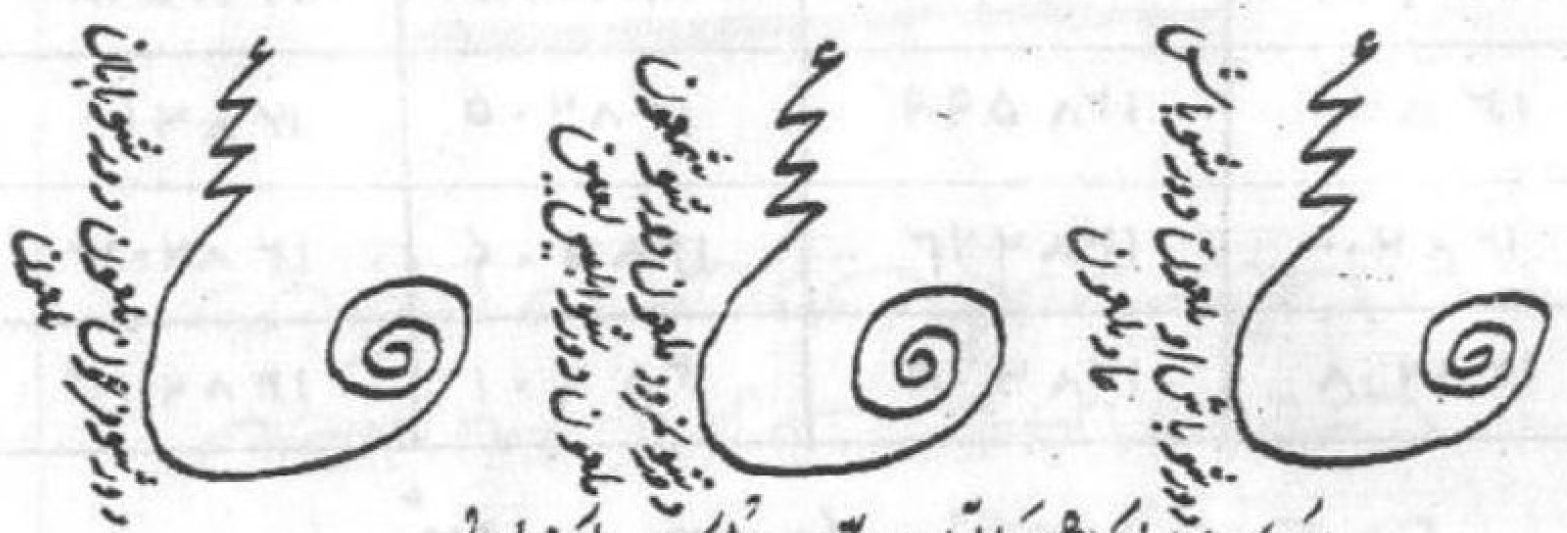
۶۱۰۱۲۲۲	۶۱۰۱۲۳۵	۶۱۰۱۲۲۸	۶۱۰۱۲۱۵
۶۱۰۱۲۲۷	۶۱۰۱۲۱۶	۶۱۰۱۲۲۱	۶۱۰۱۲۲۶
۶۱۰۱۲۱۷	۶۱۰۱۳۳۰	۶۱۰۱۲۴۳	۶۱۰۱۲۲۰
۶۱۰۱۲۲۴	۶۱۰۱۲۱۹	۶۱۰۱۲۱۸	۶۱۰۱۲۲۹

یہ نقش مجھے قدیرالاولیاء حضرت علامہ عبدالقدیر خان شبیّری بنارسی نے بخشا تھا اور میں تمام حضرات کو اس کی اجازت دیتا ہوں۔

دفع کرنے جنات خلل آسیب دیو و پری شیاطین کو گھر سے بھگانے میں مجرب ہے دیوار میں چسپاں کرے خلل آسیب گھر میں ہرگز داخل نہ ہو۔

ررر رر ر رر ر رر رر ر ررر ر رر ر

بھ بھ



لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

واسطے دور کرنے جنات دیو پری اس کو گلے میں باندھے ہر طرح محفوظ رہے۔

علیحٖ علیحٖ صلیحٖ علیحٖ طلیحٖ ساکیحٖ سالیحٖ سالیحٖ یَااللّٰہُ یَااللّٰہُ ط

حفاظت چارپائی و مکان

چار کیل آہنی پر فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ۵ کو ہر کیل پر پانچ بار دم کرے چارپائی کے چار پایوں میں ٹھونکے اور چار کیلیں مکان کے چار گوشوں میں نصب کر دیں آسیب سے ہر طرح امن رہے۔ اور نصب کرتے وقت یہ آیت پڑھ کر دم کرے وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۵ فَبِحَقِّ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۵

ردِ سحر نقشِ سورہ یٰسین شریف

اگر جادو کیا گیا ہو اور روئے زمین پر کسی مقام پر بھی ہو بفضلہ سورہ یٰسین کے نقش کو تین یوم پلانے پر کافور ہو جائے۔

نوٹ:۔ پہلے خانے سے سلسلے وار نقش مربع پر کرے۔

۵۶۸۱۷	۵۶۸۲۳	تیسرا خانہ ۵۶۸۱۲	۵۶۸۲۰
۵۶۸۲۱	دوسرا خانہ ۵۶۸۱۱	۵۶۸۲۶	چوتھا خانہ ۵۶۸۱۴
۵۶۸۲۴	۵۶۸۱۶	۵۶۸۱۹	۵۶۸۱۳
پہلا خانہ ۵۶۸۱۰	۵۶۸۲۲	۵۶۸۱۵	۵۶۸۲۵

نقشیات مجرب بخار و درد سر وغیرہ

اس نقش کو پلیٹ پر زعفران و گلاب سے لکھ کر ۶ یوم پلائے بفضلہ پرانے سے پرانا بخار درد سر دور ہو مجرب ہے۔

اس	م ل	ورا	ال	اح عطار	ی م
ع ۱۵	رومی	ی سرح	ر ی ا	ع د ی	و ی
ط ص	ہ ع ی	رود	ع ا ی	م د ی	ی د ر
س ر ب	م ا	ا ی ع	م بری	ع ی ا	و ری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبۡرٰہِیۡمَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰی مُوۡسٰی وَ ہٰرُوۡنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلۡ یَاسِیۡنَ سَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ سَلٰمٌ ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ۔

نقش بخار مجرب

جب بخار شروع ہوجا رہا ن پر زعفران سے یہ حرف ولکھکر مریض کو کھلائے دفع پائے

صلح سلح خلح تلح

درد شقیقہ کافور

ادھ سری کے درد کے لئے یہ نقش لکھکر سر پر باندھے درد کافور ہوجائے

یا بدوح ۸	یا بدوح ۱۱	یا بدوح ۱۴	یا بدوح ۱
یا بدوح ۱۳	یا بدوح ۲	یا بدوح ۷	یا بدوح ۱۲
یا بدوح ۳	یا بدوح ۱۶	یا بدوح ۹	یا بدوح ۶
یا بدوح ۱۰	یا بدوح ۵	یا بدوح ۴	یا بدوح ۱۵

لکڑی کا جالا ایک عدد کالی مرچ آدھی لیکر مکڑی کے جالے کی جلاکر راکھ بکپائے کالی مرچ لصف گھس کر درد شقیقہ والے کے مخالف جانب آنکھ میں لگائے نقش باندھے کافور ہوجائے بیحد مجرب ہے۔

درد سر

اس آیت شریف کو لکھکر سر میں باندھے درد کافور ہوجاتا ہے کٓھٰیٰعٓصٓ

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝

برائے درد چشم وافزونی بصارت

سرور کائنات اس آیت شریف کو دونوں انگوٹھوں کے ناخن پر دم کرکے آنکھوں سے لگاتے تھے حیرت انگیز چشم میں روشنی پیدا ہوجاتی مسلسل عمل کرنے پر دائمی لصحت ہوتی ہے۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝

برائے افزونی بصارت

اس آیت شریف کو سر میں باندھے عجائب غرایب ترقی مشاہدہ کرے۔ یا سر العارفین یا انیس المریدین یا امن المشتاقین یا قرۃ العابدین یا کلیل الذاکرین یا حبیب الوارثین یا رزاق المتقین یا رجاء المذنبین یا مغیث المکروبین یا مفرح المحزونین یا اللہ الاولین والآخرین سبحانک یا لا الہ الا انت خلصنا من النار

برائے دفع امراض ناک

ناک سے خون بہنا یعنی گرے جانا نکسیر کو روکنے میں عجیب الاثر ہے لکھکر پیشانی پر باندھے

تو بلیل تحو مشاء الی اللہ واللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ۔ دَمَا اُمَّ مَعَہٗ اِلَّا قَلِیْلٌ عَلَیْکَ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ۔ اھیا اشراھیا دعوئی

برائے درد دانت

سات بار کباب خندان واجوائن پر دم کرے اجوائن کی دھونی لیکر کباب خندان درد دانت کے مقام پر رکھکر دبائے درد کافور ہو جائے۔

ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ

برائے درد کان

کھانے کے تماکو، زعفران اور افیون پر ستا بار دم کر کے عرق گلاب میں گھس کر نیم گرم قطرات درد کان کے لئے کان میں ڈالیں درد فوراً جاتا رہے مجرب ہے۔

یَا بَدِیعُ السَّمٰوٰتِ یَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ یَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ یَا رَاحِمَ الْحَشَرَاتِ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ یَا شَدِیْدَ النَّقِمَاتِ یَا کَاشِفَ الْکُرُبَاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ

برائے دردِ گلو

یہ لکھکر گلے میں باندھے درد اور ورم گلے کا جاتا رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ. یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ. یَا غَافِرُ یَا سَاتِرُ یَا قَاهِرُ یَا قَادِرُ یَا فَاتِرُ یَا کَاسِرُ یَا جَابِرُ یَا طَاهِرُ یَا نَاظِرُ یَا نَاصِرُ.

برائے دفع دمہ و کھانسی

یہ چار نام کاغذ پر لکھکر حقہ میں رکھ کر اس کا دھواں مریض سے کھنچوائے شفا پائے۔

(۱) ہامان بے امان (۲) شداد بیداد (۳) فرعون بے عون (۴) نمرود مردود

برائے دمہ

دور کرتے ضیق النفس کالی مرچ سات دانہ لیکر آیت شریف دم کرے صبح روز نہ نہار منہ کھائے شفا پائے۔ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ. اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ

برائے درد بازو

یہ لکھکر بازو پر باندھے درد کافور ہو جائے۔

یا کافی یا وافی یا شافی یا مانی یا ہادی یا داعی یا قاضی یا راضی یا عالی یا باقی

۲۴۰	۲۴۵	۲۴۴	
۲۴۷	۲۴۳	۲۳۹	پہلا خانہ
۲۴۲	۲۴۱	۲۴۶	

برائے خفقان ہول دلی مجرب ہے

یہ نقش چینی کی پلیٹ میں عرق سیب میں زعفران گھول کر لکھے اور عرق سیب ہی سے دھو کر مریض کو پلائے اور ایک نقش سینہ پر لگاوے دل کی دھڑکن دور ہو جائے۔

۲۸۶

۱	۲۸۹	۱۱	۸
۱۲	۷	۳	۲۸۵
۶	۵	۲۸۸	۳
۲۸۷	۴	۵	۱۰

یا حی یا حمید یا حفیظ یا حافظ یا حکیم یا حبیب یا حلیم یا حق

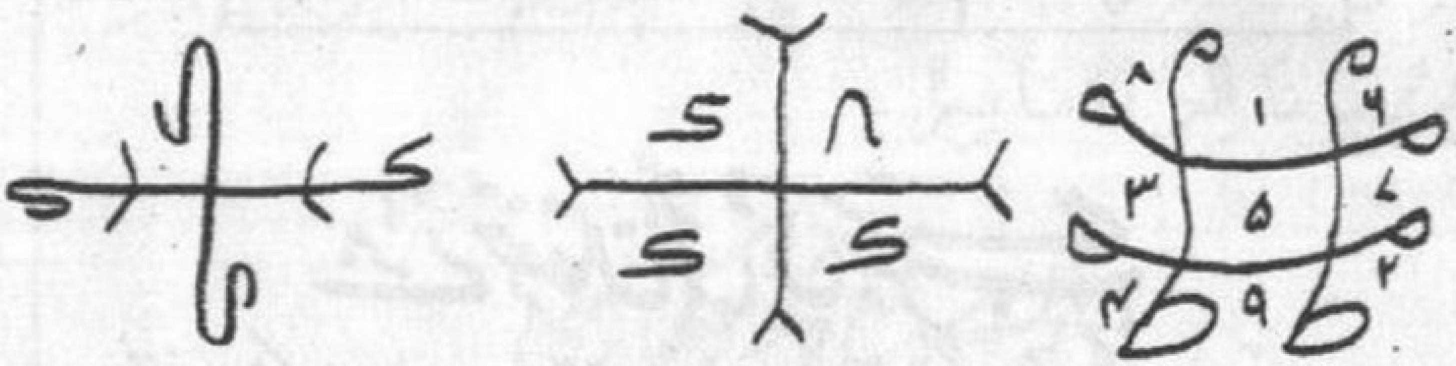
ناف ٹلنا

ناف صحیح بٹھا کر اس نقش کو لکھکر ناف پر باندھے ناف قائم ہو جائے۔

٨	٥٧٩	٥٨٢	١
٥٨١	٢	٧	٥٨٠
٣	٥٨٤	٥٧٧	٦
٥٧٨	٥	٤	٥٨٣

برائے دفع ورم طحال

یہ طلسم لکھکر تلی پر باندھے مجرب ہے۔



دافع امراض شکم

ایک ہفتہ روٹی پر لکھکر شکمی مریض کو کھلائے شفا کامل پائے خواہ درد ہو یا دست قے آتے ہوں اتوار کے دن سے کھلانا شروع کرے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم لکیلا یعلم بعد علم شیئا ان اللہ علیم قدیر فسیکفیکہم اللہ وھو السمیع العلیم ایاک نستعین

نقش دافع بواسیر ونواسیر

٣١٤٥	٢١٤٧	٣١٣٦
پہلا خانہ ٢١٣٤	٢١٤٣	٢١٥٩
٢١٤٩	٣١٣٨	٣١٤١

دور کرنے خون بواسیر یا نواسیر میں دم الاخوین کو گلاب کے عرق میں گھس کر چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پلائے شفائے کامل پائے پہلے روز قدوس من قدوس لہ قدوس دوسرے روز قدوس قدوس سلام قولا من رب الرحیم تیسرے روز قدوس من قدوس رب العلمین

دور کرنے چنونے میں مجرب ہے

اپلے اُمنے کی راکھ میں ذرا سا کافور ملا کر نیم کے تیل شامل کر کے سات مرتبہ دم کرے اور مقصد میں لگائے چنونے غائب ہو جائیں۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ٭ شداد ملعون نمرود ملعون دور ہوں چنون بند ہو جائے۔

دور کرنے پتھری گردہ ومثانہ میں عجیب الاثر ہے

عرق گوکھرو سبز نکال کر اس میں بھٹے کے بال جوش دیکر سات بار یہ آیت پڑھکر دم کریں سات یوم میں بڑی سے بڑی پتھری بغیر تکلیف ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کی راہ باہر آئے مجرب ہے۔

اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا

حرام سے باز رکھنے میں عجیب الاثر ہے

جو عورت یا مرد خلاف شریعت زنا کار ہو اس کو باز رکھنے کے لئے یہ لکھکر پرانی قبر میں ڈالدے

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا أَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ نام زانی مع مادر اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا الْآيَة امْحُ الزِّنَا مِنْ فُلَانِ ابن فلان فلانہ فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ

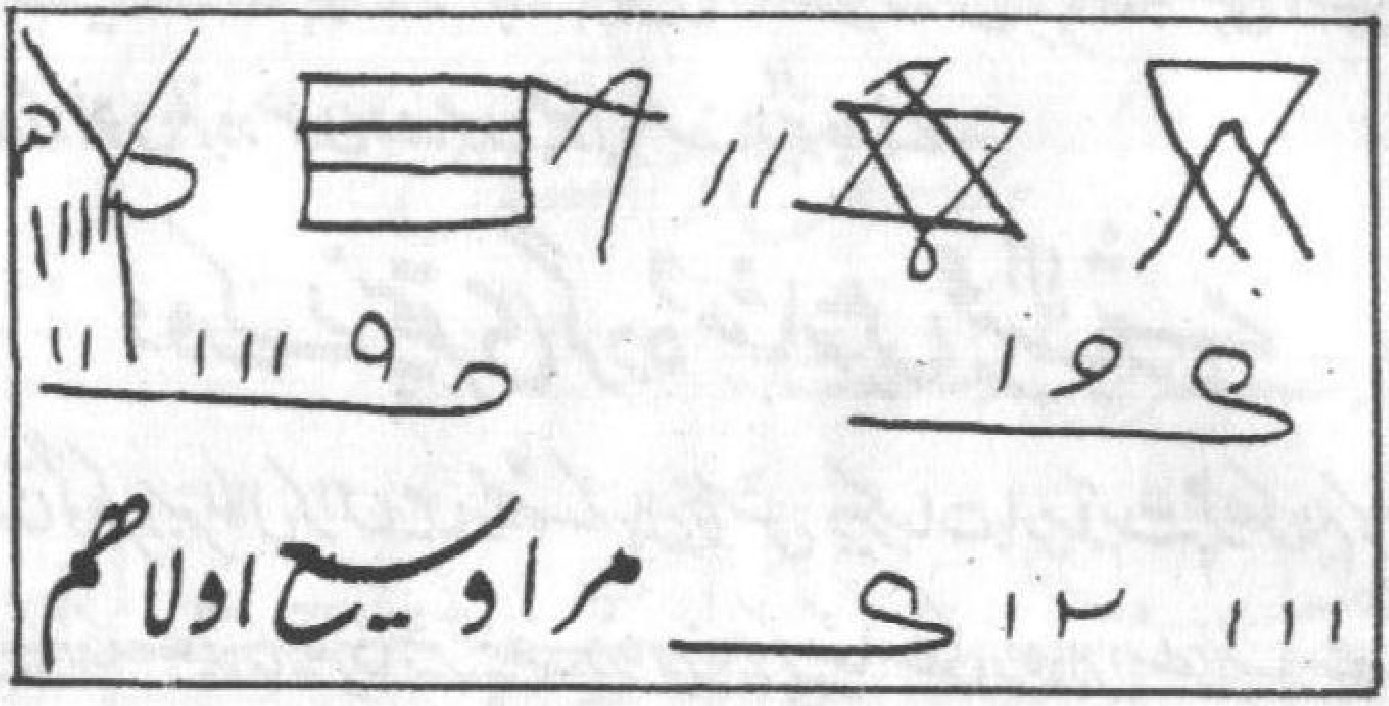
دفن کرتے وقت یہ دعا پڑھے

اللّٰهُمَّ كَمَا مَحَوْتَ اسم صاحب هٰذَا الْقَبْرِ مِنَ الْقُلُوْبِ امْحُ الزنا مِنْ قلب فلان بن فلانہ

سات بار پڑھ کر اس آیت کو قبر میں دفن کر دے۔

فراخی رزق کشادہ دوکان

جس کسی کا کاروبار نہ چلتا ہو یا دوکان میں بکری نہ ہوتی ہو تنگدستی مسلط ہو دوکان پر لکھکر لگائے



کشادہ بخت دختر

جب کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو ہر طرف سے مایوسی ہو گئی ہو یہ آیت شریف لکھ کر بازو پر باندھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ۔ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا۔

افزونی شیر عورت

جس عورت کے پستانوں میں دودھ کم ہو اس کا زیادہ کرنے کے لئے مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ۔ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ۔ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ۔

گریۂ اطفال

(بچے کے رونے کو بند کرنے میں عجیب الاثر ہے)

اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا
بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ؕ اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ
اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ

۷۸۶

۴۷	۵۰	۵۳	۴۰
۵۲	۴۱	۴۶	۵۱
۴۲	۵۵	۴۸	۴۵
۴۹	۴۴	۴۳	۵۴

۷۸۶

۳۷	۴۱	۴۴	۳۰
۴۳	۳۱	۳۶	۴۲
۳۲	۴۶	۳۹	۳۵
۴۰	۳۴	۳۳	۴۵

دافع امراض چیچک

جس وقت چیچک کا زور ہو تندرست بچوں و بڑوں کے کان میں دم کریں چیچک میں بھی دم کریں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ تین تین بار پڑھ کر مریض چیچک کے کانوں میں دم کرے شفا پائے۔ اور سورۃ فاتحہ سات بار پڑھ کر کھانے کے اشیاء پر دم کر کے کھائے۔

برائے دفع کرنے درد پنڈلی و زانو

اس آیت کو معجون سورنجان شیریں یا شہد پر دم کر کے کھائے شفائے کامل پائے

۴۸۶

۳۱۰۶	۳۱۰۹	۳۱۱۲	۳۰۹۹
۳۱۱۱	۳۱۰۰	۳۱۰۵	۳۱۱۰
۳۱۰۱	۳۱۱۴	۳۱۰۷	۳۱۰۴
۳۱۰۸	۳۱۰۳	۳۱۰۲	۳۱۱۳

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۵
یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔ یاکبیکیج یاکبیکیج
یبیکیج

دافع مرگی وجنون

اتوار کے روز یہ نقش لکھ کر مصروع یا مجنون کے گلے میں ڈالے لیکن سفید مرغ کے خون سے لکھے ایک پلائے دوسرا گلے میں باندھے شفا پائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

ف	ی	ظ	ح
ظ	ح	ف	ی
ح	ظ	ی	ف
ی	ف	ح	ظ

۱۹ سحح ۱۵ لمس ۳۲ ۳ سحح ع

۹	۵	۷
ح	۸	و
۳	۴	۶

والطروق معارف امعار
انکل اکمل اعداد رمل

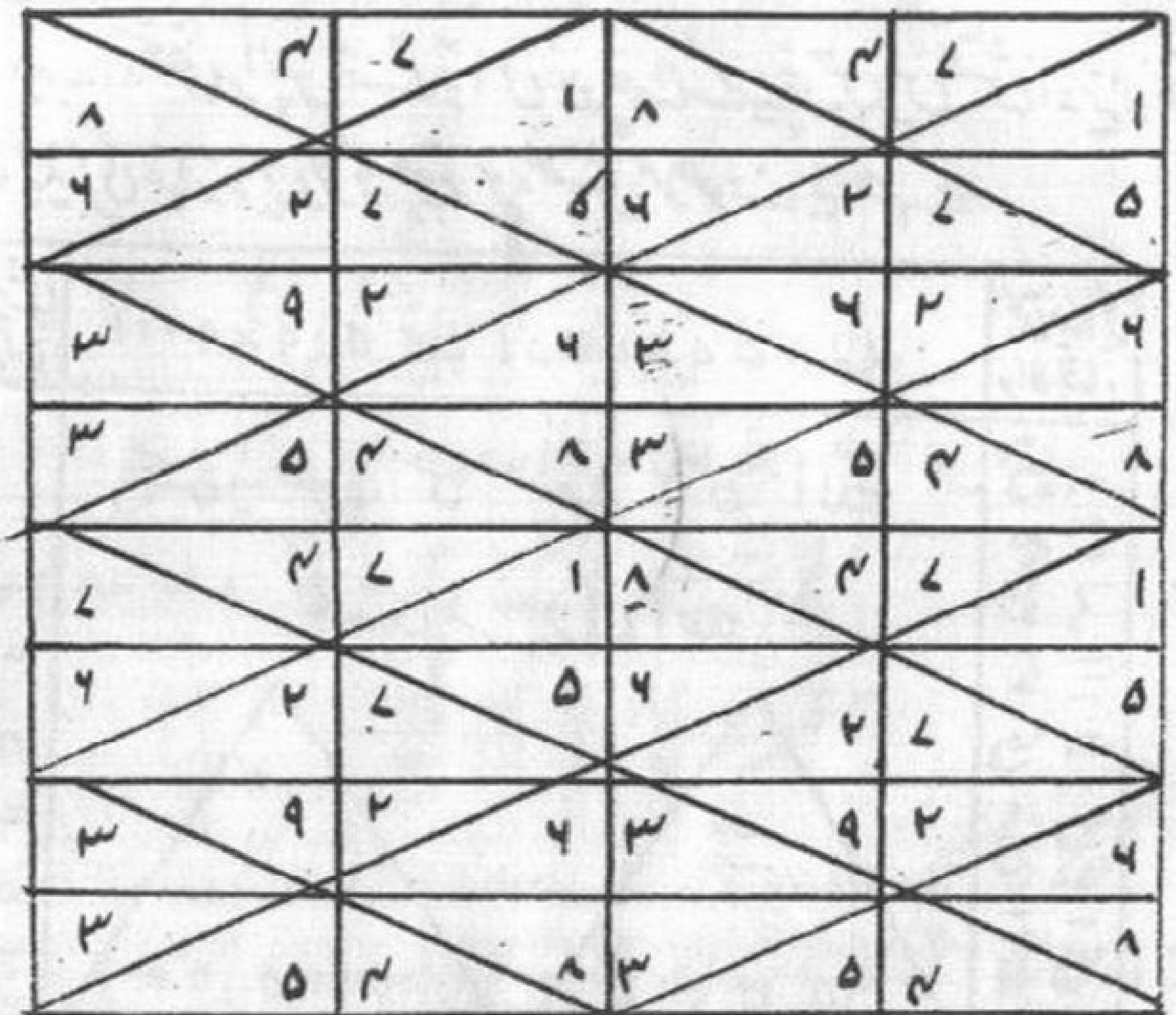
بِذَا الْحَقِّ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۵

دافع زہر سانپ

جب زہریلا سانپ کسی کو کاٹ لے ۲۱ برگ پیپل پر یہ پڑھ کر دم کرے سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ۵ اور یا دائم اپنے لکھکر عرق نچوڑے اس میں مغز ریٹھا پرچار قل دم کرکے اس پیپل کے پتوں کے عرق میں گھس کر پلائے مریض فوراً شفایاب ہو۔ مجرب ہے۔

نقش عجیب

اگر کوئی بھاگ گیا ہو تو اس نقش کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھیں وہ شخص واپس آجائے گا۔ نقش یہ ہے



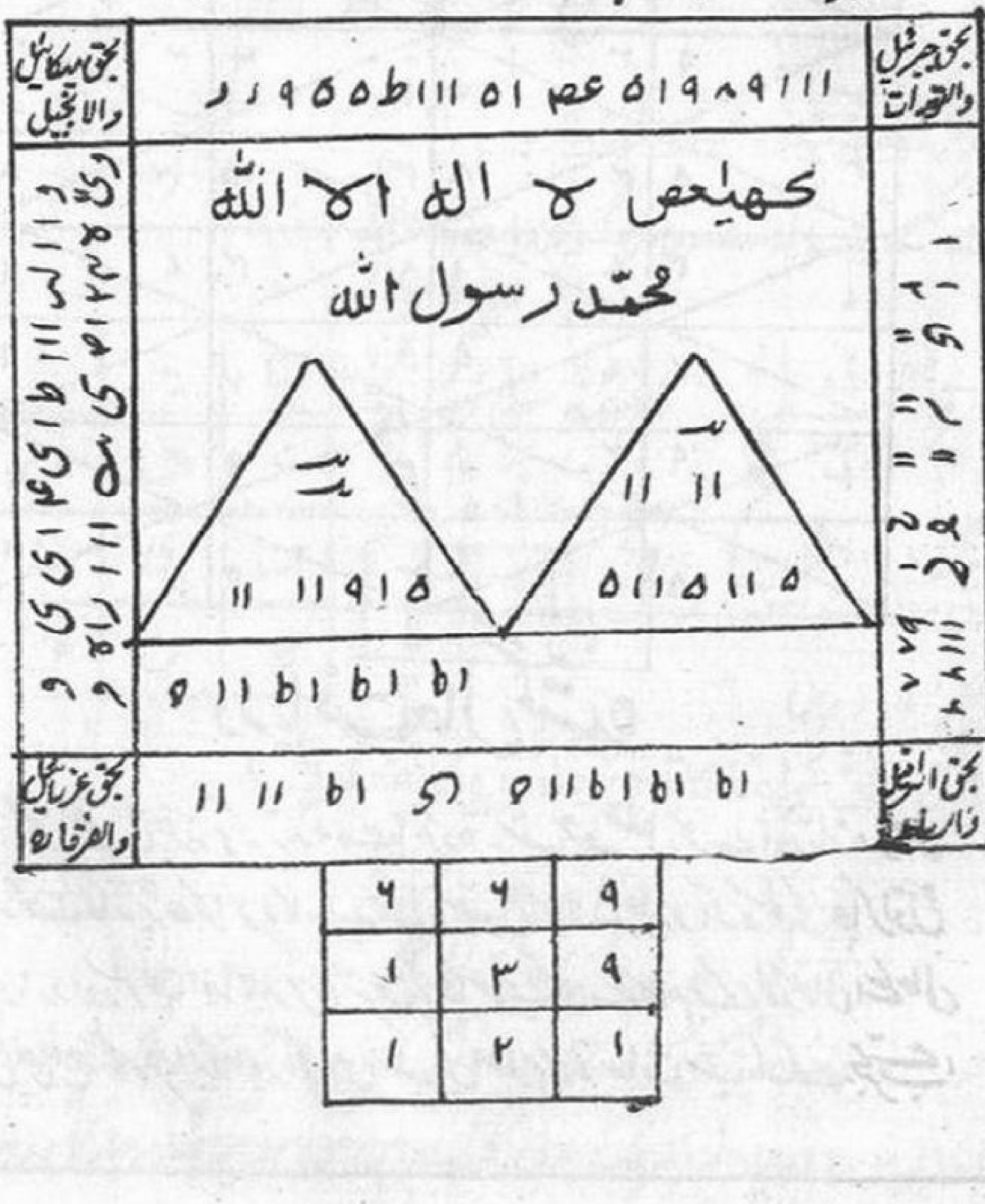
دریافت حال گمشدہ

جس شخص کی خبر نہ ہو کہ زندہ ہے یا مُردہ۔ شب جمعہ غسل کرے اور تازہ وضو سے دو رکعت نماز پڑھ کر اس کا ہدیہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو پہنچا کر اوّل و آخر سو سو بار درود شریف اور اہم بار مزمل شریف پڑھ کر سو رہے کسی سے کلام نہ کرے اللہ تعالیٰ اسکے حال خواب میں اچھی طرح آگاہ فرمائیگا اور اگر اس شب میں معلوم ہو تو سات شب تک کرے۔ مجرب ہے،

طلسم ابریشم

کوئی بھاگ گیا ہو یا آزردہ خاطر ہو کر چلا گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر اور ریشم کے سرخ تار میں باندھ کر درخت میں لٹکائیں۔ جب ہوا جنبش دے گی وہ شخص واپس ہوگا۔

جب وہ شخص واپس آئے تو اس درخت کے نیچے جس میں نقش آویزاں تھا حضرت پیغمبرؐ کی نیاز دیں جو کچھ میسر ہو۔ نقش موصوف یہ ہے

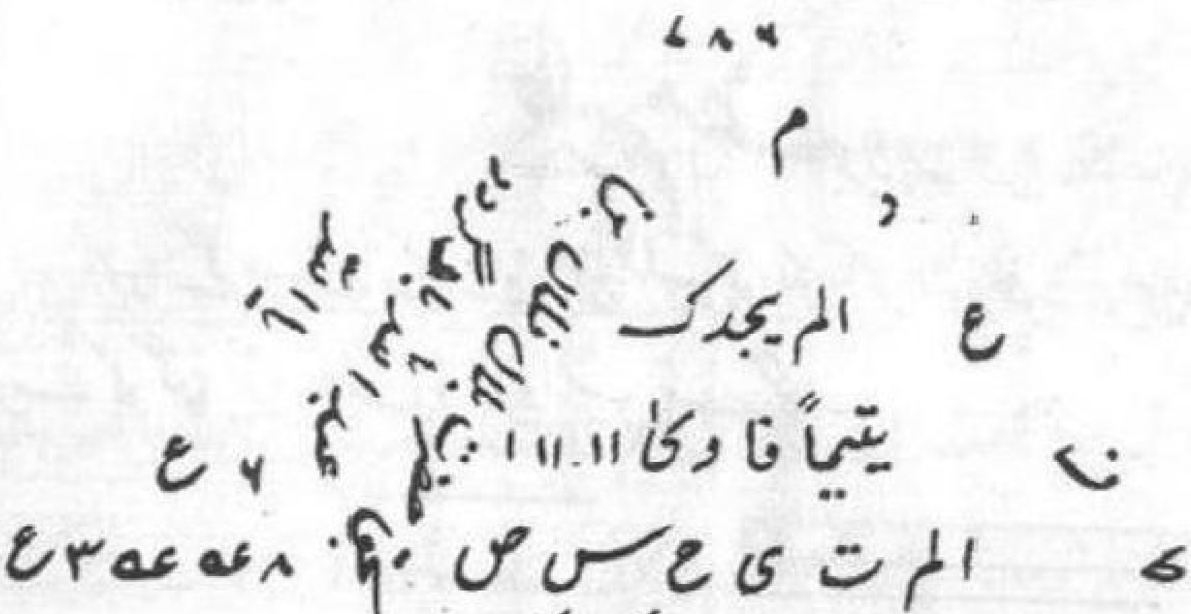


واپسی مفرور کے لئے

اس آیت کو نیچے لکھی ہوئی علامتوں کے ساتھ لکھ کر کسی بلند درخت کی شاخ میں لٹکائیں

انشاء اللہ غلام واپس آئے گا۔ آیت مع علامت یہ ہے۔

والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ ما ودعک ربک وما قلیٰ



سفر سے باز رکھنے کیلئے

اگر کوئی شخص آزردہ ہو کر سفر کرے تو چاہیئے کہ اس راہ کا پتھر جس طرف وہ جائیگا اٹھا کر یہ آیت اس پتھر پر لکھ دے اور اس کا نام اور ماں کا نام بھی لکھے اور کنوئیں میں ڈال دے جب تک وہ پتھر کنوئیں میں رہے گا اس وقت تک وہ شخص سفر کا ارادہ نہ کرے گا۔ ہاں جب کنوئیں سے پتھر نکال لیا جائے گا تو وہ سفر کرے گا۔ آیت یہ ہے قالوا یا موسیٰ انا لن ندخلھا ابدا ما داموا فیھا فاذھب انت وربک فقاتلا اظھنا قاعدون۔

سفر سے باز رکھنے کیلئے

اگر مطلوب نے سفر کا ارادہ کیا اور طالب کو ناگوار ہو تو تحت الشعاع

کھال پر یہ مثلث قمر لکھے اور جنگلی چوہے کے منہ میں رکھ کر اس کا منہ لے کر آبِ رواں میں ڈالدیں مسافر سفر سے باز آئے گا۔
نقش یہ ہے

۸۶ ۷	۸۶ ۷	۸۶ ۷
۳۴۷	۳۴۲	۳۴۹
۳۴۸	۳۳۶	۳۴۴
۳۴۳	۳۵۰	۳۴۵

طلسم مفرور

بھاگے ہوئے کے لئے اس طلسم کو لکھا کر اور چرخے میں باندھ کر چرخے کو گھمائیں انشاء اللہ واپس آئے گا۔

۱۱ اسلد

ک	عہ	دوار
ال	ح	ال
ک	لمہ	ک

عمل قفل

اگر سورہ یٰسین کو من المکرمین تک سات بار پڑھ کر قفل پر دم کریں اور آخر میں بھاگے ہوئے کا نام لیکر قفل کو بند کریں اور دریا میں ڈالدیں تو بھاگا ہوا سرگرداں ہو کر واپس آئے گا۔ انشاء اللہ

عمل والعدیات

سورہ والعدیات لکھ کر اس کے بازو پر باندھیں انشاء اللہ کبھی نہ بھاگے گا۔

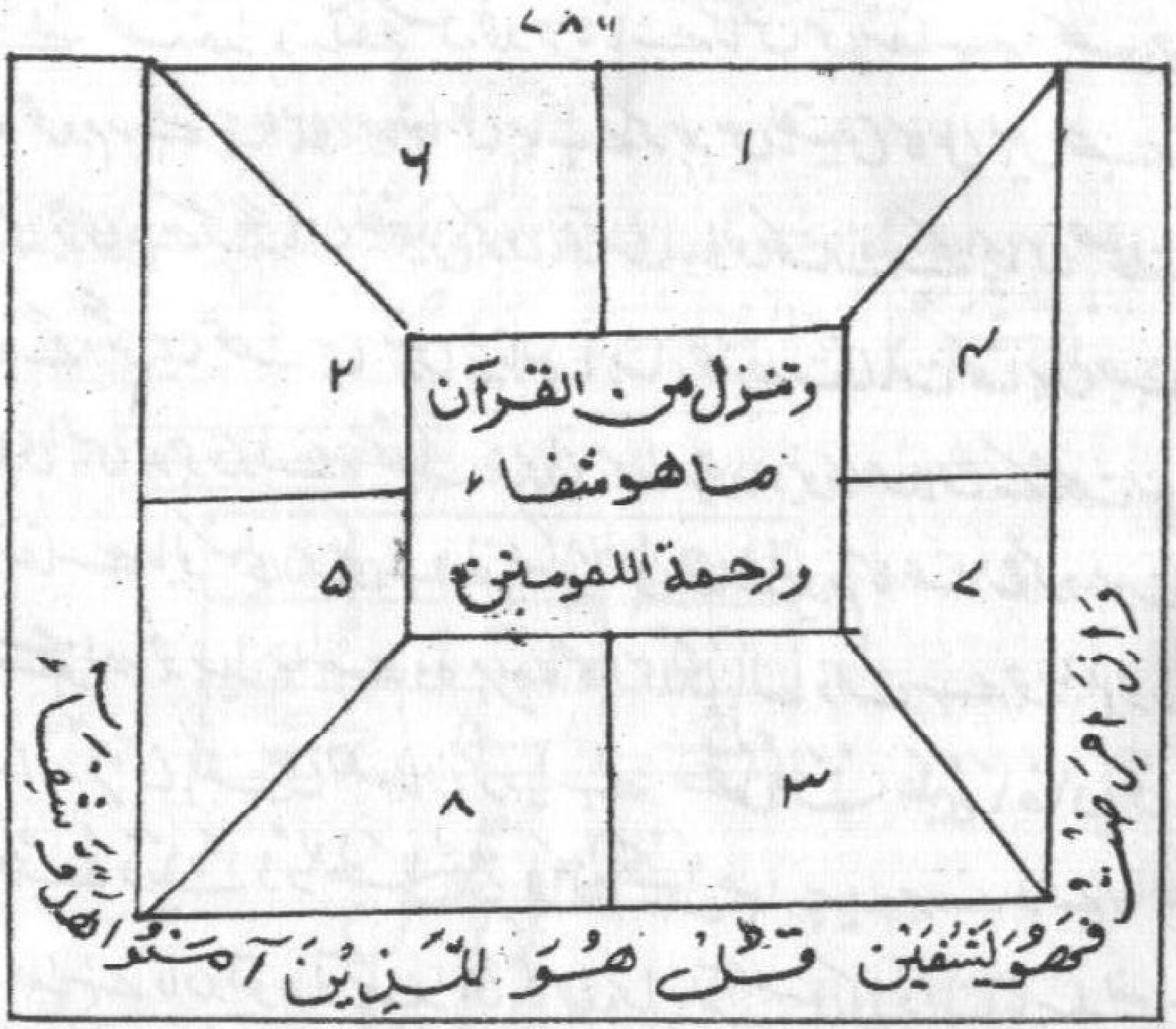
نقشِ شفائے کامل

میں جو نقش لکھ رہا ہوں اس کے بطن میں قرآن مقدس کی ایک آیت پاک ہے، جس کا ترجمہ یہ ہے " نازل کیا ہے ہم نے قرآن جس میں شفا ہے اور رحمت ہے، مومنین کیلئے۔ جب خداوند قدوس خود فرماتا ہے کہ اس میں شفا ہے، پھر جو شفا سے محروم رہتے ہیں اس وجہ خاص یہ ہی ہے کہ ہم میں یقین کامل نہیں ہے یہ بحث اتنی بڑی ہے کہ اگر میں تفصیل کروں تو شاید اس کتاب کے پچاس صفحات بھر جائیں گے، مگر میں بحث میں نہیں پڑنا چاہتا، ضرورت کی بات لکھتا ہوں جب کوئی بیماری ایسی ہو جو دوا سے ٹھیک نہ ہوتی ہو باوجود دنیوی علاج کے صحت نہیں ہوتی، اور شفا سے مایوسی ہو چکی ہے تو حکیم مطلق قادر قیوم کا علاج کرو، موت تو اٹل جیسے ہے اور جو پیدا ہوا ہے وہ مرے گا اسی کی پاک ذات ہے جو دائم اور قائم ہے اور قرآن پاک میں اعلان کر دیا ہے كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، پیدا ہونے والے کا انجام ہونا ہے۔ خدائے قادر وقیوم تو پیدا ہی نہیں ہوا، تو اس کی ذات نابید نہیں ہو سکتی وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ مگر اس عمل سے فائدہ ضرور ہوگا اور اگر زندگی باقی ہے تو شفا ہوگی، کسی خاص مرض کی تخصیص نہیں ہے، کوئی بھی مرض ہو، اللہ رب العزت شفا دے گا۔

مگر پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی، جو یہ ہے، تھوڑے گیہوں لے کر اس پر مریض کا ہاتھ رکھوا کر بنامِ خدا دے دو اب وزن آپ کی خوشی اور حیثیت پر ہے چاہے پاؤ بھر ہوں یا سیر بھر یا من بھر ہوں۔

اس میں کچھ پیسے بھی ہوں یہ بھی آپ کی خوشی پر ہے۔ یا پیسہ ہو یا ایک روپیہ دس روپیہ اب مریض کا ہاتھ رکھوا کر خیرات کر دو۔ اس کے بعد یہ نقش کاغذ پر زعفران سے ہلدی کے پانی سے لکھو پھر اس کو ایک بوتل میں ڈال کر اس میں پانی بھر دو یہ پانی ایک دو تولہ صبح اور شام مریض کو پلا دو خدا کے حکم سے صحت ہوگی۔

تجربہ کی چیز ہے وہ نقش پاک یہ ہے

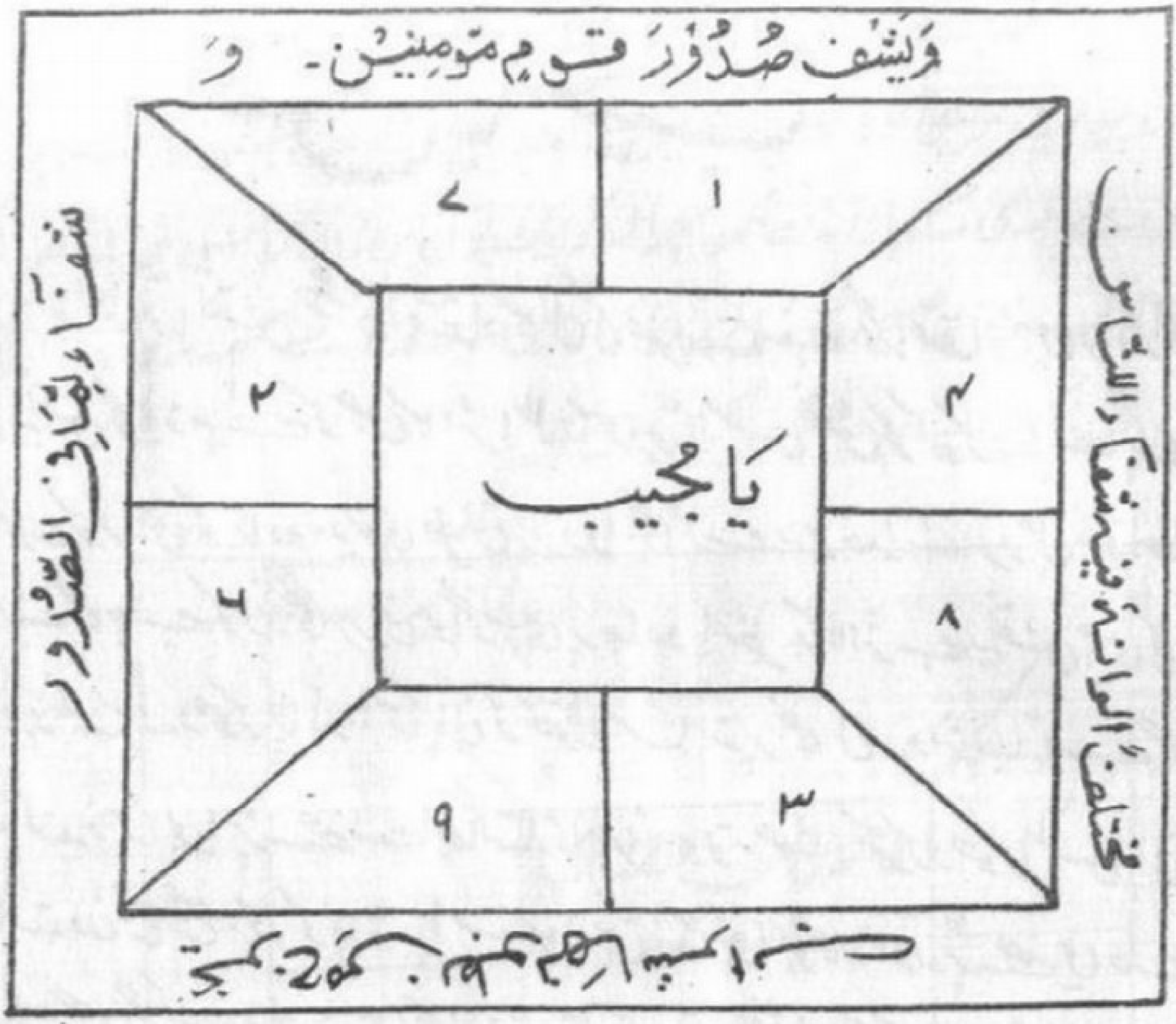


میری طرف سے اس کی اجازت ہے لیکن پھر بھی اس کتاب میں اجازت کا جو طریقہ لکھا ہے اس طرح اجازت لے لینا چاہیے۔

نقش یا عجیب

عمل ہو یا نقش اس میں اعتقادِ کامل کی ضرورت ہے، اگر اعتقاد نہیں تو اثر بھی نہیں یہ نقش گویا زہر ہے کہ جس کا اثر باطل نہیں ہوتا اس نقش کو لکھ کر اور اسے پانی میں گھول کر مریض کو پلا دو۔ دنیوی طریق پر دوا بھی کرتے رہو خدائے عزوجل شفا عطا فرمائے گا چاہے کوئی بھی مرض ہو اگر کسی پر جادو یا نظر بد کا اثر ہے یہ نقش چینی کی رکابی پر لکھ کر اور دھو کر پلا دو، اس پانی کو تھوڑا سا منہ پر بھی مل دو اثر جاتا رہے گا جو بچہ کند ذہن ہو یا پڑھنے سے بھاگتا جی چراتا ہو تو یہ نقش لکھ کر دھو کر اس پانی کو سات دن صبح صبح بچہ کو پلا دو۔ اس کا ذہن روشن ہوگا۔ اور پڑھنے میں دل لگائے گا، اگر کسی درخت میں پھل نہ آتے ہوں تو یہ نقش لکھ کر اس پیڑ (درخت) کی کسی شاخ میں باندھ دے انشاءاللہ پھل کثرت سے آئیں گے، اگر کوئی حال (استخارہ) دریافت کرنا ہو تو رات کو سوتے وقت یہ نقش لکھ کر اپنے سرہانے رکھو تین دن یہ عمل کرو رات کو خواب میں سب حال معلوم ہو جائے گا۔ اگر اس نقش کو لکھ کر عورت اپنی کمر میں باندھے تو بحکمِ خدا لڑکا ہوگا، اگر کسی پر آسیب کا اثر ہے تو لکھ کر گلے میں باندھے اثر ختم ہو جائے گا، اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو یا دل میں گھبراہٹ ہو تو چینی کی رکابی پر لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر پیئے شفا ہوگی،

وہ نقش معظم و مکرم دوسرے صفحہ پر ملاحظہ ہو



برائے ترقی دوکان

اگر کسی کی دوکان نہ چلتی ہو اور فائدہ کم ہوتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر دوکان کے اندر لٹکا دے تاکہ خریدار کے سامنے رہے اور اس نقش کو ساعت مشتری میں لکھے، انشاء اللہ خرید و فروخت خوب ہوگا۔ نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اَوْحٰی اَلَّذِیْ

۵۶۰	۵۵۵	۵۶۲
۵۶۱	۵۵۹	۵۵۷
۵۵۶	۵۶۳	۵۵۸

اس نقش کے بارے میں زیادہ معلومات کرنا ہو تو ہمارے مرشد کی کتاب "فوائد بسم اللہ" کے گیارہویں حصہ کا مطالعہ کریں۔

ختم نقوش

جب کسی شخص کا کام کرے اور اس کے بعد نیاز دلانی ہو تو نیاز کی اشیاء سامنے رکھ کر ذیل کی دعا کو تین تین بار پڑھ کر نقش پر دم کرے اور لپیٹ لے، پھر ختم مذکورہ طریقہ سے دے اور شیرینی یا نیاز کی اشیاء یا طعام و نقد وغیرہ بچوں میں تقسیم کر دے اگر شیرینی بڑے آدمی یا اغنیاء بھی کھائیں گے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے کھا سکتے ہیں۔

وہ دعا جو پڑھ کر نقش پر پھونکی جائے گی وہ یہ ہے۔

اللھم انی اسئلک باسمائک الحسنیٰ کلھا الحمیدۃ التی اذا وضعت علی الشیء ذل وخضع واذا ظلمت بھن الحسنات حصلت واذا صرفت بھن السیئات صرفت وکلمات اللہ التامات التی لو ان ما فی الارض من شجرۃ اقلام والبحر یمدہ من بعدہ سبعۃ ابحر ما نفدت کلمات اللہ ان اللہ عزیز حکیم ط یا کافی یا ولی یا رؤف یا لطیف یا رزاق یا ودود یا قیوم یا علیم یا واسع یا کریم یا وھاب یا باسط ذا الطول یا معطی یا مغنی یا رحمن یا رحیم یا غنی یا مغیث یا حنان یا جواد یا محسن یا منتقم اللھم اغننی بحلالک عن حرامک وبطاعتک عن معصیتک وبفضلک عمن سواک

یاارحم الراحمین ۵

اللھم باسمک الذی لا الٰہ الا ھو الجلیل الرحمٰن الرحیم، اللطیف العظیم الرزاق الغفور، المومن المھیمن الممیت المجیب القریب السمیع السریع الکریم ذوالجلال والاکرام ۵

جو شخص کسی اسم الٰہی کا ورد کرتا ہو اس کو بھی اسی دعا کو پڑھنا چاہیئے اور کوئی مطلب ہو تو اسی دعا کو پڑھ کر اظہار مطلب کرنا چاہیئے انشاءاللہ دعا مقبول ہوگی۔

یکم محرم الحرام ۱۴۰۴ھ

مطابق ۸/ اکتوبر ۱۹۸۳ء

تکمیل نمود - آمین بجاہ سید المرسلین

صلے اللہ علیہ وسلم وآلہ واصحابہ وسلم ۔

